اوّل سلاطین

ادونیاہ بادشاہ ہونا چاہتا ہے

۱ بادشاہ داؤد بہت بوڑھا ہو گیا تھا وہ گرم نہیں ہو سکا تھا۔ اُسکے خادم اُس پر کمبل ڈھانکتے تھے لیکن وہ پھر بھی سرد رہتا۔ ۲ اس لئے اُس کے خادموں نے اُس کو کہا، ''ہم تُمہاری دیکھ بھال کے لئے ایک عورت تلاش کریں گے وہ تُمہارے ساتھ سوئے گی اور تُمہیں گرم رکھے گی۔'' ۳ اِس لئے بادشاہ کے خادموں نے ملک اسرائیل میں ہر جگہ ایک خوبصورت عورت کو دیکھنا شروع کیا بادشاہ کو گرم رکھنے کے لئے۔ اُنہوں نے ایک لڑکی کو پایا جسکا نام ابی شاگ تھا وہ شہر شُونمیت کی رہنے والی تھی۔ اُنہوں نے نوجوان عورت کو بادشاہ کے پاس لایا۔ ۴ لڑکی بہت خوبصورت تھی۔ اُس نے بادشاہ کی دیکھ بھال اور خدمت کی لیکن بادشاہ داؤد اُس کے ساتھ جنسی تعلق نہ رکھا۔

۵-۶ ادونیاہ بادشاہ داؤد اور اُس کی بیوی حجّیت کا بیٹا تھا۔ ادونیاہ بہت خوبصورت آدمی تھا۔ بادشاہ داؤد نے کبھی بھی اپنے بیٹے ادونیاہ کی اِصلاح نہیں کی۔ داؤد نے کبھی بھی یہ نہیں پوچھا، ''تُم یہ چیزیں کیوں کَر رہے ہو؟'' ادونیاہ اُس کے بھائی ابی سلوم کے بعد پیدا ہوا تھا۔ لیکن بہت مغرور ہو گیا تھا اور یہ طئے کر چُکا تھا کہ وہ دُوسرا بادشاہ بنے گا۔ ادونیاہ کی بہت زیادہ خواہش بادشاہ ہونے کی تھی اِسلئے اُس نے خود کے لئے ایک رتھ اور گھوڑے اور ۵۰ آدمی اُس کے آگے دوڑنے کے لئے رکھے۔

۷ ادونیاہ نے ضرویاہ کے بیٹے یوآب سے بات کی اور کاہن ابی یاتر سے بھی اُنہوں نے اُس کو نیا بادشاہ بننے مدد کرنے کا فیصلہ کیا۔ ۸ لیکن متعدّد آدمی ادونیاہ جو کر رہا تھا اُس سے متفّق نہ تھے۔ وہ لوگ داؤد کے وفادار تھے۔ وہ لوگ تھے صدوق کاہن، بنایاہ یہویدع کا بیٹا، نبی ناتن، سمعی، ریعی اور بادشاہ داؤد کا خاص پہریدار۔ اِسی لئے یہ لوگ ادونیاہ کے ساتھ شریک نہیں ہوئے۔

۹ ایک روز عین راجل کے قریب زحلت کی چٹان پر ادونیاہ نے کُچھ بھیڑوں، گائیں اور موٹے بچھڑوں کی ہمدردی کے نذرانے کے طور پر قربانی دیا۔ ادونیاہ نے اُسکے بھائیوں (بادشاہ داؤد کے دُوسرے بیٹوں) کو مدعو کیا اور یہوداہ کے تمام افسروں کو بھی مدعو کیا۔

۱۰ لیکن ادونیاہ نے اُس کے باپ کے خاص محافظ پہریدار کو مدعو نہیں کیا۔ اوروہ اُس کے بھائی سُلیمان، بنایاہ اور نبی ناتن کو بھی مدعو نہیں کیا۔

ناتن اور بت سبع کا سُلیمان کے لئے کہنا

۱۱ لیکن ناتن نے اُس کے متعلق سُنا اور سُلیمان کی ماں بت سبع کے پاس گئی۔ ناتن نے اُس سے کہا، ''کیا آپ نے سُنا کہ حجّیت کا بیٹا ادونیاہ کیا کر رہا ہے؟'' وہ اپنے آپ کو بادشاہ بنا رہا ہے۔ اور ہمارے مالک بادشاہ داؤد اُس کے متعلق کُچھ نہیں جانتے۔ ۱۲ تُمہاری زندگی اور تُمہارے بیٹے سُلیمان کی زندگی خطرہ میں ہو سکتی ہے۔ لیکن میں تُمہیں کہوں گا کہ تُمہیں اپنے بچاؤ کے لئے کیا کرنا ہو گا۔ ۱۳ بادشاہ داؤد کے پاس جاؤ اور اُن سے کہو، ''میرے آقا و بادشاہ آپ نے مُجھ سے وعدہ کیا تھا۔ آپ نے وعدہ کیا تھا کہ آپ کے بعد میرا بیٹا سُلیمان نیا بادشاہ ہو گا۔ پھر ادونیاہ کیوں کر نیا بادشاہ ہو رہا ہے؟' ۱۴ جبکہ آپ اُس سے بات کر ہی رہے ہیں میں اندر آؤں گا۔ تُمہارے جانے کے بعد جو واقعات ہوئے وہ میں بادشاہ سے کہوں گا اور اُس سے بات معلوم ہو گی جو تُم نے کہا ہے وہ سچ ہے۔''

۱۵ اِس لئے بت سبع بادشاہ سے ملنے اُس کے خواب گاہ میں گئی۔ بادشاہ بہت بوڑھا تھا۔ شُونمیت کی لڑکی ابی شاگ وہاں اُس کی دیکھ بھال کر رہی تھی۔ ۱۶ بت سبع تعظیم سے بادشاہ کے سامنے جھکی۔ بادشاہ نے پوچھا، ''میں تُمہارے لئے کیا کر سکتا ہوں؟''

۱۷ بت سبع نے جواب دیا، ''جناب آپ نے خُداوند آپ کے خُدا کا نام لیکر مُجھ سے وعدہ کیا تھا۔ آپ نے کہا تھا، 'تمہارا بیٹا سُلیمان میرے بعد دُوسرا بادشاہ ہو گا۔ سُلیمان میرے تخت پر بیٹھے گا۔' ۱۸ اب آپ یہ نہیں جانتے لیکن ادونیاہ اپنے آپ کو بادشاہ بنا رہا ہے۔ ۱۹ ادونیاہ ملن کی تقریب کھانے کی دے رہا ہے۔ اُس کی کئی گائیں ہیں اور بہترین بھیڑوں کو ہمدردی کے نذرانہ کے لئے ذبح کیا ہے۔ ادونیاہ نے آپ کے تمام بیٹوں کو بُلایا ہے اور اُس نے کاہن ابی یاتر اور یوآب کو بُلایا ہے جو آپکی فوج کا سپہ سالار ہے۔ لیکن اُس نے آپ کے وفادار بیٹے سُلیمان کو نہیں بُلایا۔ ۲۰ اب میرے آقا و بادشاہ! اسرائیل کے سبھی لوگوں کی نظریں آپ پر ہے۔ وہ انتظار کر رہے ہیں آپ کے فیصلہ کا کہ آپ کے بعد دُوسرا بادشاہ کون ہو گا؟ ۲۱ اپنی موت سے پہلے آپ کو کُچھ کرنا چاہئے۔ اگر آپ نہ کریں تو آپ اپنے اجداد کے ساتھ دفن ہونے کے بعد وہ لوگ کہیں گے کہ سُلیمان اور میں مجرم ہیں۔''

۲۲ جبکہ بت سبع ابھی بادشاہ سے بات کر رہی تھی ناتن نبی اُس سے ملنے آیا۔ ۲۳ خادموں نے بادشاہ سے کہا، ''نبی ناتن یہاں ہیں۔'' ناتن

اندر بادشاہ سے کہنے کے لئے گیا- ناتن بادشاہ کے سامنے تعظیم سے جُھکا-
۲۴ اور کہا، "میرے آقا و بادشاہ کیا آپ نے اعلان کیا ہے کہ آپکے بعد
ادونیاہ دوسرا بادشاہ ہوگا؟ کیا آپ نے طئے کیا ہے کہ اب ادونیاہ لوگوں پر
حکومت کرے گا؟ ۲۵ کیوں کہ آج ہی وہ سب سے اچھے گائے
اور بھیڑوں کا ہمدردی کا نذرانہ پیش کرنے کے لئے وادی میں گیا اور اُسنے
تُمہارے تمام بیٹوں، فوج کے سپہ سالار اور کاہن ابی یاتر کو بُلایا ہے- وہ
اب اُس کے ساتھ کھارہے ہیں پی رہے ہیں اور وہ کہہ رہے ہیں، 'بادشاہ
ادونیاہ کی عمر دراز ہو-' ۲۶ لیکن اُس نے مجھے نہیں بُلایا اور نہ ہی کاہن
صدوق یا یہویدع کے بیٹے بنایاہ یا تُمہارے بیٹے سُلیمان کو بُلایا-
۲۷ میرے آقا و بادشاہ! "کیا آپ نے ہم سے کہے بغیر ایسا کیا؟" برائے
کرم ہمیں کہیے کہ آپ کے بعد دُوسرا بادشاہ کون ہوگا؟"
۲۸ تب بادشاہ داؤد نے کہا، "بت سبع سے کہو اندر آئے" اِس لئے
بت سبع بادشاہ کے سامنے آئی-
۲۹ تب بادشاہ نے حلف لیا: "میں خداوند کی زندگی کی قسم
کھاتاہوں جس نے مجھے ہر مصیبت سے بچایا- ۳۰ آج میں تُم سے اپنا کیا
ہوا پہلے کا وعدہ پورا کروں گا- میں نے وہ وعدہ اِسرائیل کے خُداوند خُدا کی
طاقت سے کیا تھا- میں نے وعدہ کیا تھا کہ میرے بعد تُمہارا بیٹا سُلیمان
دوسرا بادشاہ ہوگا- اور میں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ میرے تخت پر وہ میری
جگہ لے گا میں اپنا وعدہ پورا کروں گا-"
۳۱ تب بت سبع زمین پر سجدہ ریز ہوئی بادشاہ کے سامنے اُس نے
کہا بادشاہ داؤد کی عمر دراز ہو-"

سُلیمان کا نئے بادشاہ کی حیثیت سے چُناؤ

۳۲ تب بادشاہ داؤد نے کہا، "کاہن صدوق، نبی ناتن، اور یہویدع کا
بیٹا بنایاہ کو اِس کمرے میں بلاؤ-" اِسلئے تینوں آدمی بادشاہ سے ملنے اندر
آئے- ۳۳ تب بادشاہ نے اُن سے کہا، "میرے خادموں کو اپنے ساتھ
لے جاؤ- میرے بیٹے سلیمان کو میرے خچّر پر بٹھاؤ- اُس کو جیحون کے
چشمے پر لے جاؤ- ۳۴ اُس جگہ پر کاہن صدوق، نبی ناتن کا مسح کیا جائے گا
اِسرائیل کا نیا بادشاہ ہونے کے لئے- بِگل بجاؤ اوراعلان کرو کہ یہ نیا
بادشاہ سُلیمان ہے- ۳۵ تب یہاں واپس آؤ اُس کے ساتھ- سُلیمان
میرے تخت پر بیٹھے گا اور میری جگہ نیا بادشاہ ہوگا- میں نے سُلیمان
کو اِسرائیل اور یہوداہ کا حُکمراں چُنا ہے-"
۳۶ یہویدع کا بیٹا بنایاہ نے بادشاہ کو جواب دیا، "آمین! خُداوند خُدا
نے خود یہ کہا میرے آقا و بادشاہ- ۳۷ میرے آقا و بادشاہ خُداوند آپ
کے ساتھ ہے اوراب مُجھے اُمید ہے کہ بادشاہ سُلیمان کی بادشاہت بڑھ کر
آپ سے زیادہ طاقتور ہوگی میرے آقا و بادشاہ-"
۳۸ اِس لئے صدوق، ناتن، بنایاہ اور بادشاہ کے خادموں نے بادشاہ
داؤد کی اطاعت کی- اُنہوں نے سُلیمان کو بادشاہ داؤد کے خچّر پر بٹھایا اور
اُس کے ساتھ جیحون کے چشمہ پر گئے- ۳۹ کاہن صدوق نے مُقدّس خیمہ
سے تیل لایا- صدوق نے تیل کو سُلیمان کے سر پر ڈالا یہ بتانے کے لئے
کہ وہ بادشاہ تھا- اُنہوں نے بگل بجایا اور تمام لوگ پُکارے، "بادشاہ سُلیمان
کی عمر دراز ہو-" ۴۰ تب تمام لوگوں نے سُلیمان کے ساتھ شہر میں
گئے- لوگ بہت خُوش ہشاش بشاش تھے- وہ بانسری بجارہے تھے اور اِتنی
زیادہ آوازیں کررہے تھے کہ زمین دہل گئی-
۴۱ اُس دوران ادونیاہ اور اُس کے مہمان اُسی وقت کھانا ختم کررہے
تھے اُنہوں نے بِگل کی آواز کو سُنا- یوآب نے پوچھا، "یہ کیا آواز ہے؟ شہر
میں کیا ہورہا ہے؟"
۴۲ یوآب ابھی کہہ ہی رہا تھا کاہن ابی یاتر کا بیٹا یونتن آیا- ادونیاہ
نے کہا، "یہاں آؤ! تُم ایک اچھّے آدمی ہو تُمہیں میرے پاس اچھّی خبریں
لانا چاہئیے-"
۴۳ لیکن یونتن نے جواب دیا، "نہیں! یہ آپ کے لئے اچھّی
خبر نہیں- بادشاہ داؤد نے سُلیمان کو نیا بادشاہ بنایا ہے- ۴۴ بادشاہ داؤد
نے کاہن صدوق، ناتن نبی، یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا اور تمام بادشاہ
کے خادم اُس کے ساتھ تھے- اُنہوں نے سُلیمان کو بادشاہ کے ذاتی خچّر پر
بٹھایا- ۴۵ پھر کاہن صدوق اور ناتن نبی نے جیحون کے چشمہ پر سُلیمان
پر مسح کیا پھر وہ شہر میں گئے لوگ اُن کے ساتھ چلے اور اب شہر میں لوگ
بہت خوش ہیں- یہ وہی آوازیں ہیں جو تُم سُنتے ہو- ۴۶-۴۷ یہاں
تک کہ سُلیمان بادشاہ کے تخت پر بیٹھا ہے بادشاہ داؤد کے خادم اُس سے
مبارکباد کہنے آئے ہیں- وہ کہہ رہے ہیں بادشاہ داؤد آپ عظیم بادشاہ ہیں اور
اب ہم دُعا کرتے ہیں کہ خُدا سُلیمان کو بھی عظیم بادشاہ بنادے- ہمیں
اُمید ہے کہ تُمہارا خُدا سُلیمان کو تُم سے بھی زیادہ مشہور بنادے گا اور ہمیں
اُمید ہے سُلیمان کی بادشاہت تُمہاری بادشاہت سے عظیم ہوگی-
یہاں تک کہ بادشاہ داؤد وہاں تھے تو بادشاہ داؤد نے اپنے بستر پر سے
ہی سُلیمان کے سامنے تعظیم کی- ۴۸ اور کہا اِسرائیل کے خُداوند خُدا
کی حمد ہو- خُداوند نے میرے بیٹوں میں سے ایک کو میرے تخت پر
بٹھایا- اوراُس نے یہ دیکھنے کے لئے زندہ رہنے دیا-"
۴۹ ادونیاہ کے سب مہمان ڈرگئے اور جلدی سے نکل گئے-
۵۰ ادونیاہ بھی خوف زدہ تھا سلیمان سے- اِسلئے وہ قربان گاہ تک گیا اور
قربان گاہ کی سینگوں کو پکڑلیا- ۵۱ تب کسی نے سُلیمان کو کہا، "ادونیاہ

آپ سے ڈر گیا ہے۔ اے بادشاہ سُلیمان ادونیاہ مُقدس خیمہ میں قربان گاہ کے سینگ پکڑا ہوا ہے اور اُس کو چھوڑنے سے انکار کرتا ہے۔ ادونیاہ کہتا ہے، 'بادشاہ سُلیمان سے کہو کہ مُجھ سے وعدہ کرے کہ وہ مجھے نہیں ہلاک کرے گا۔'"

۵۲ اِس لئے سُلیمان نے جواب دیا، "اگر ادونیاہ اپنے آپ کو اچھّا آدمی بتائے تو میں وعدہ کرتا ہوں کہ اُس کے بال کو بھی نقصان نہ پہونچے گا۔ لیکن اگر اُس نے کوئی غلطی کی تو وہ مرے گا۔" ۵۳ تب بادشاہ سُلیمان نے ادونیاہ کو لانے کُچھ آدمیوں کو بھیجا۔ آدمیوں نے ادونیاہ کو بادشاہ سُلیمان کے پاس لائے۔ ادونیاہ بادشاہ سُلیمان کے پاس آیا اور تعظیماً جھک گیا تب سُلیمان نے کہا، "گھر جاؤ۔"

بادشاہ داؤد کی موت

۲ بادشاہ داؤد کی موت کا وقت تقریباً آ گیا اِسلئے داؤد نے سُلیمان سے بات کی اور اُس کو کہا۔ ۲ "میں مرنے کے قریب ہوں سب لوگوں کی طرح۔ لیکن تُم طاقتور ہو رہے ہو اور آدمی بن رہے ہو۔ ۳ اب ہوشیاری سے اپنے خُداوند خُدا کے احکام کی پابندی کرو۔ ہوشیاری سے اُس کے قانون اور احکام اور فیصلے اور معاہدوں کی اطاعت کرو۔ ہر چیز کی پابندی کرو جو موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے۔ اگر تُم یہ کرو تو ہر چیز میں کامیاب رہوگے جو کروگے اور جس جگہ جاؤگے۔ ۴ اور اگر تُم خُداوند کی اطاعت کرو تب خُداوند مُجھ سے کیسے وعدہ کو پورا کرے گا۔ خُداوند نے کہا، 'اگر تُمہارے بیٹے ہوشیاری سے اُس راستے پر رہیں جو میں اُن سے کہتا ہوں اور دِل سے میری اطاعت کریں تو پھر اِسرائیل کا بادشاہ ہمیشہ تُمہارے خاندان ہی سے ایک آدمی ہوگا۔'"

۵ داؤد نے یہ بھی کہا، 'تُم یاد کرو ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے جو میرے ساتھ کیا اُس نے اِسرائیلی فوج کے دو سپہ سالاروں کو مار ڈالا۔ اُس نے نیر کے بیٹے ابنیر اور یتر کے بیٹے عماسا کو مار ڈالا۔ یاد رکھو اُس نے اُن کو امن کے عرصہ میں مار ڈالا۔ اُن آدمیوں کے خون کے چھینٹے تلوار کے تسمہ اور اسکے فوجی جوتوں پر پڑے تھے۔ مجھے اُس کو سزا دینا چاہئے تھا۔ ۶ لیکن اب تُم بادشاہ ہو اِسلئے تُمہیں اُسکو اپنے سب سے عقلمند طریقے سے سزا دینا ہوگا۔ لیکن تُمہیں یہ ضرور یقین ہونا چاہئے کہ وہ مارا گیا ہے اُسکو بوڑھاپے کی آرام کی موت نہ مرنے دو۔

۷ "جِلعاد کے برزلی کے بچّوں پر مہربان رہو اُنہیں تُمہارا دوست ہونے دو اور تُمہارے میز پر کھانے دو۔ اُنہوں نے اس وقت میری مدد کی جب میں تُمہارے بھائی ابی سلوم کے پاس سے بھاگا تھا۔

۸ "اور یاد رکھو جیرا کا بیٹا سمعی ابھی یہاں اطراف میں ہے۔ وہ یحوریم میں بنیمین کے خاندانی گروہ سے ہے۔ یاد کرو اُس نے بہت بُری طرح سے مجھ پر لعنت کی ہے۔ پر اُس دن جب محنایم کو بھاگا تھا تب وہ مجھ سے ملنے دریائے یردن آیا تھا میں نے اس سے وہ وعدہ کیا تھا۔ میں نے خُداوند کے سامنے وعدہ کیا تھا کہ میں سمعی کو ہلاک نہیں کرونگا۔ ۹ اب اُس کو بغیر سزا دیئے مت چھوڑو۔ تُم عقلمند آدمی ہو تُم جان جاؤگے کہ اُسکے ساتھ کیا کرنا چاہئے۔ لیکن اُسکو بوڑھاپے میں آرام سے مرنے نہ دو۔"

۱۰ تب داؤد مر گیا۔ اُس کو شہر داؤد میں دفن کیا گیا۔ ۱۱ داؤد نے اسرائیل پر ۴۰ سال حکومت کی۔ اُس نے حبرون سے سات سال حکومت کی اور ۳۳ سال یروشلم سے۔

سُلیمان کا اپنی بادشاہت پر تسلط

۱۲ اب سلیمان بادشاہ تھا۔ وہ اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا اور مکمل اقتدار بادشاہت پر تھا۔

۱۳ تب حجّیت کا بیٹا ادونیاہ بت سبع کے پاس گیا جو سُلیمان کی ماں تھی۔ بت سبع نے اُس سے پوچھا، "کیا تُم امن میں آئے ہو۔"

ادونیاہ نے جواب دیا، "ہاں یہ بالکل پُر امن ملاقات ہے۔ ۱۴ مجھے تُم سے کُچھ کہنا ہے۔"

بت سبع نے کہا، تو پھر کہو۔

۱۵ ادونیاہ نے کہا، "جیسا کہ تم جانتے ہو کہ میں بادشاہ بننے والا تھا۔" اسرائیل کے سب لوگ سمجھے تھے کہ میں اُن کا بادشاہ تھا۔ لیکن حالات بدل گئے۔ اب میرا بھائی بادشاہ ہے۔ خُداوند نے اُس کو بادشاہ چُنا ہے۔ ۱۶ اب ایک بات میں تُم سے پوچھتا ہوں برائے کرم اُس سے انکار نہ کرو۔

بت سبع نے جواب دیا، "تُم کیا چاہتے ہو؟"

۱۷ ادونیاہ نے کہا، "میں جانتا ہوں بادشاہ سُلیمان سے جو کُچھ آپ پوچھیں گے وہ ہر چیز کریں گے اِسلئے برائے کرم اُس سے پوچھو کہ شُونمیت کی خاتون ابی شاگ سے مُجھے شادی کرنے دے۔"

۱۸ تب بت سبع نے کہا، "ٹھیک ہے میں بادشاہ سے تُمہارے لئے بات کروں گی۔"

۱۹ اِس لئے بت سبع بادشاہ سُلیمان سے بات کرنے گئی۔ بادشاہ سُلیمان نے اُس کو دیکھا اور اُس سے ملنے کھڑا ہوا۔ اور اُس کی تعظیم کے لئے جُھکا اور تخت پر بیٹھا۔ اُس نے کُچھ خادموں کو دُوسرا تخت اُس کی ماں کے لئے لانے کو کہا تب وہ اُس کے دائیں جانب بیٹھ گئی۔

۲۰ بت سبع نے اُس سے کہا، "میں ایک چھوٹی بات تُم سے پوچھنا چاہتی ہوں برائے کرم مجھے انکار نہ کرنا۔"

بادشاہ نے جواب دیا، ”ماں! جو بھی آپ چاہیں پوچھ سکتی ہیں میں تُم
سے انکار نہ کروں گا۔“
۲۱ پھر بت سبع نے کہا، ”تُمہارے بھائی ادونیاہ کو شونمیت کی
عورت ابی شاگ سے شادی کرنے دو۔“
۲۲ بادشاہ سُلیمان نے ماں کو جواب دیا، ”آپ مُجھ سے کیوں پوچھ
رہی ہیں کہ ابی شاگ ادونیاہ کو دوں۔ آپ مُجھ سے اُس کو بادشاہ ہونے کے
لئے کیوں نہیں پوچھتیں؟ بہر حال وہ میرا بڑا بھائی ہے۔ کاہن ابی یاتر اور
یوآب اُس کی حمایت کریں گے۔“
۲۳ تب سُلیمان نے خُداوند سے وعدہ کیا۔ اُس نے کہا، ”میں حلف
لیتا ہوں کہ اُس کی خواہش کو میں پُورا کروں گا اور اُس کی قیمت اُس کو
اپنی زندگی سے چُکانی ہوگی۔ ۲۴ خُداوند نے مجھے اِسرائیل کا بادشاہ بنایا
ہے اُس نے مجھے تخت دیا ہے جو میرے باپ داؤد کا ہے۔ خُداوند نے اپنا
وعدہ پورا کیا اور مجھے میرے خاندان کو بادشاہت دی۔ اب میں ہمیشہ قائم
رہنے والے خُداوند کی قسم لیتا ہوں کہ آج ادونیاہ مرے گا۔“
۲۵ بادشاہ سُلیمان نے بنایاہ کو حکم دیا اور بنایاہ باہر گیا اور ادونیاہ کو
مار ڈالا۔
۲۶ بادشاہ سُلیمان نے کاہن ابی یاتر سے کہا، ”مُجھے تُم کو مار ڈالنا
چاہئے۔ لیکن میں عنتوت میں تُمہیں گھر واپس جانے دوں گا۔ میں اب
تُمہیں نہیں ماروں گا کیوں کہ تُم نے خُداوند کا مُقدّس صندوق لے جانے
میں مدد کی ہے جب میرے باپ داؤد کے ساتھ جارہے تھے۔ اور میں جانتا
ہوں کہ تُم نے بُرے وقت میں میرے باپ کا ساتھ دیا ہے۔“
۲۷ سُلیمان نے ابی یاتر سے کہا کہ وہ خُداوند کی خدمت کو جاری نہیں رکھ
سکا۔ یہ سب ایسے ہوا جیسے کہ خُداوند نے ہونے کے لئے کہا تھا۔ خُدا نے
سیلا کے کاہن عیلی اور اُس کے خاندان کے متعلق کہا اور ابی یاتر عیلی کے
خاندان سے تھا۔
۲۸ یوآب نے اُس کے متعلق سُنا اور ڈرا اُس نے ادونیاہ کی
طرفداری کی تھی لیکن ابی سلوم کی نہیں۔ یوآب خداوند کے خیمہ میں دوڑا۔
اور قربان گاہ کے سینگ پکڑلئے۔* ۲۹ کسی نے بادشاہ سُلیمان سے کہا
کہ یوآب قربان گاہ پر خُداوند کے خیمہ میں تھا اِس لئے سُلیمان نے بنایاہ
کو حُکم دیا کہ جائے اور اُس کو مار ڈالے۔
۳۰ بنایاہ خُداوند کے خیمہ میں گیا اور یوآب سے کہا، ”بادشاہ کہتا
ہے باہر آؤ۔“
لیکن یوآب نے جواب دیا، ”نہیں میں یہاں مروں گا۔“
اِس لئے بنایاہ واپس بادشاہ کے پاس گیا اور جو یوآب نے کہا وہ اُس
سے کہدیا۔ ۳۱ تب بادشاہ نے بنایاہ کو حُکم دیا، ”جیسا وہ کہتا ہے کرو اُس
کو وہیں مار ڈالو پھر اُس کو دفن کرو۔ تب میں اور میرا خاندان یوآب کے
قصور سے آزاد ہوں گے یہ قصور اِس لئے ہوا کیوں کہ یوآب نے معصوم
لوگوں کو ہلاک کیا۔ ۳۲ یوآب نے دو آدمیوں کو جو اُس سے بہتر تھے مار
ڈالا وہ نیر کا بیٹا ابنیر اور ایتر کا بیٹا عماسا تھے۔ ابنیر اسرائیل کی فوج کا
سپہ سالار تھا اور عماسا یہوداہ کی فوج کا سپہ سالار تھا۔ میرے باپ نے اُس
وقت نہیں جانا کہ یوآب نے اُنہیں مار ڈالا ہے۔ اسلئے خُداوند یوآب کو اُن
دو آدمیوں کے مار ڈالنے کی سزا دے گا۔ ۳۳ وہ اُن کی موت کا قصوروار
ہے اور اُس کا خاندان بھی ہمیشہ کے لئے قصوروار ہے۔ لیکن خُدا داؤد اور
اُس کی نسل کو، خاندان کے بادشاہوں کو سلامت رکھے گا اور اُس کی
بادشاہت کو ہمیشہ قائم رکھے گا۔“
۳۴ اس لئے یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے یوآب کو مار ڈالا۔ یوآب کو
بیابان میں اُس کے گھر کے قریب دفن کیا گیا۔ ۳۵ پھر سلیمان نے
یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو یوآب کی جگہ فوج کا سپہ سالار بنایا۔ سُلیمان
نے صدوق کو بھی نیا اعلیٰ کاہن ابی یاتر کی جگہ بنایا۔ ۳۶ تب بادشاہ نے
سمعی کو بلانے کے لئے بھیجا تھا۔ بادشاہ نے اُس سے کہا، ”اپنے لئے یہاں
ایک گھر یروشلم میں بناؤ۔ اُس گھر میں رہو اور شہر مت چھوڑو۔ ۳۷ اگر تُم
شہر چھوڑوگے اور قدرون نالے کو پار کروگے اور اس سے آگے جاؤگے تو تُم
مار دیئے جاؤگے اور تم خود سے بدنام کئے جاؤگے اور تم خود سے مجرم
بنوگے۔“
۳۸ اسلئے سمعی نے جواب دیا، ”ٹھیک ہے میرے بادشاہ میں آپ
کی اطاعت کروں گا۔“ اس لئے سمعی ایک طویل عرصہ تک یروشلم میں
رہا۔ ۳۹ لیکن تین سال بعد سمعی کے دو غلام بھاگ گئے۔ وہ جات کے
معکاہ کے بیٹے اکیس کے پاس گئے۔ سمعی نے سُنا کہ اُس کے غلام جات میں
ہیں۔ ۴۰ اس لئے سمعی نے اُسکے گدھے پر زین ڈالی اور جات میں اکیس
کے پاس گیا وہ اُسکے غلاموں کو دیکھنے گیا اُس نے اُن کو وہاں پایا اور واپس
گھر لایا۔
۴۱ لیکن کسی نے سُلیمان سے کہا کہ سمعی یروشلم سے جات کو جا چُکا
ہے اور واپس آیا ہے۔ ۴۲ اس لئے سُلیمان نے اُسے بُلوایا۔ سُلیمان نے
کہا، ”میں نے خُداوند کے نام پر حلف لیا کہ تُم اگر یروشلم چھوڑوگے تو
مرجاؤگے میں نے تاکید کی تھی اگر تُم کہیں اور گئے تو تُمہاری موت تُمہاری
غلطی سے ہوگی۔ اور میں نے جو کہا تُم نے اُسے منظور کیا تھا۔ تُم نے کہا تھا
تُم میرے کہنے کے مطابق اطاعت کروگے۔ ۴۳ تم نے اپنا وعدہ کیوں

قربان گاہ کے سینگ کو پکڑلئے اُس کا مطلب ہے وہ رحم کی بھیک مانگتا ہے۔ قانون کہتا ہے اگر کوئی شخص مُقدّس جگہ دوڑ کر جاتا ہے اور قربان گاہ کے کونے پکڑلے تو اُسکو سزا نہیں دی جائے گی۔

توڑا؟" تُم نے میرا حکم کیوں نہیں مانا؟ ۴۴ تُم جانتے ہو کہ تُم نے کئی غلطیاں میرے باپ کے خلاف کی ہیں۔ اب خُداوند تُمہیں اُس غلطیوں کی سزا دے گا۔ ۴۵ لیکن خُداوند مُجھ پر فضل کرے گا۔ وہ داؤد کی بادشاہت کی ہمیشہ حفاظت کرے گا۔"

۴۶ تب بادشاہ نے بنایاہ کو حکم دیا کہ وہ سمعی کو مار ڈالے اور اُس نے کہا، "اب سُلیمان بادشاہت پر مکمل تسلّط ہو گیا۔

سُلیمان کی دانشمندی کے لئے چاہت

۳ سُلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون کے ساتھ معاہدہ کر کے اُس کی بیٹی سے شادی کیا۔ سُلیمان نے اُس کو شہر داؤد میں لے آیا۔ اُس وقت سُلیمان ابھی اپنا محل اور خُداوند کی ہیکل بنا رہا تھا۔ سلیمان یروشلم کے اطراف دیوار بھی بنا رہا تھا۔

۲ ابھی ہیکل مکمل نہیں ہوئی تھی اس لئے لوگ ابھی تک قربان گاہ پر جانوروں کی قربانی اُونچی جگہوں پر دے رہے تھے۔ ۳ سُلیمان نے خداوند سے محبت کیا جس سے وہ خداوند کے قانون کا پالن کر کے دکھایا جسکا کہ اس کے باپ داؤد نے بھی کیا تھا۔ لیکن سُلیمان نے کچھ ایسی حرکت بھی کیں جسے داؤد نے اس کو نہ کرنے کا حکم دیا تھا۔ وہ اب تک اُونچی جگہ پر قربانی کا نذرانہ پیش کیا اور بخور جلائے۔

۴ بادشاہ سُلیمان جبعون کو قربانی پیش کرنے کے لئے وہاں گیا کیوں کہ وہ اُونچی جگہوں * میں سب سے اہم جگہ تھی۔ سُلیمان نے ۱۰۰۰ نذرانے قربان گاہ پر پیش کئے۔ ۵ جب سُلیمان جبعون میں تھا تو خُداوند اُس کے پاس رات کو خواب میں آیا خُدا نے کہا، "جو کُچھ تُم چاہتے ہو مانگو میں تُمہیں دوں گا۔"

۶ سُلیمان نے جواب دیا، "آپ اپنے خادموں پر میرے باپ داؤد پر مہربان تھے وہ تُمہارے ساتھ چلا۔ وہ اچھّا تھا اور صحیح رہا اور تُم نے بڑی عظیم مہربانیاں اُس پر کیں جب تُم نے اُس کے بیٹے کو اُس کے تخت پر اُس کے بعد حکومت کرنے کی اجازت دی۔ ۷ خُداوند میرے خُدا تُم نے مجھے میرے باپ کی جگہ اپنا خادم کو بادشاہ بنایا۔ لیکن میں ایک چھوٹے بچّے کی مانند ہوں۔ مجھے عقل نہیں ہے جو چیزیں مجھے کرنا چاہئے وہ کیسے کروں میں نہیں جانتا ہوں۔ ۸ میں تُمہارا خادم یہاں تُمہارے چُنے ہوئے لوگوں میں ہوں وہ کئی لوگ ہیں اُن کو گِننے کے لئے کئی ہیں۔ اِس لئے ایک حاکم کو اُن میں کئی فیصلے کرنے ہیں۔ ۹ اِس لئے میں تُم سے پوچھتا ہوں کہ مجھے عقل دو تاکہ میں حکومت کرسکوں اور لوگوں کو صحیح طریقے سے جانچ سکوں۔ اِس سے میں صحیح اور غلط کو جان سکوں گا بغیر کسی عقل کے اِن عظیم لوگوں پر حکومت کرنا ناممکن ہے۔"

۱۰ خُداوند خوش تھا کہ سُلیمان نے اُن چیزوں کے لئے اُس کو پوچھا۔ ۱۱ اِس لئے خُدا نے اُس کو کہا، "تُم نے اپنے لئے لمبی عمر نہیں مانگی اور تُم نے تُمہارے لئے دولت نہیں مانگی۔ تُم نے تُمہارے دُشمنوں کے لئے موت نہیں مانگی۔ تُم نے عقل مانگی تا کہ صحیح فیصلے کرسکو۔ ۱۲ اِس لئے میں تُمہیں وہ دوں گا جو تُم نے مانگا ہے۔ میں تُمہیں عقلمند اور ہوشیار بناؤں گا۔ میں تمہیں اس کسی بھی شخص سے زیادہ عقلمند بناؤنگا جو پہلے رہا ہے اور تمہارے بعد رہے گا۔ ۱۳ میں تُمہیں وہ چیزیں دوں گا جو تُم نے نہیں مانگی۔ تُمہاری ساری زندگی میں تُم دولت مند اور عزّت والے ہوگے۔ کوئی دُوسرا بادشاہ تُمہارے جیسا عظیم نہیں ہوگا۔ ۱۴ میں تُم سے کہتا ہوں کہ میرے کہنے پر چلو میری اطاعت کرو اور میرے قانون اور حکم کو مانو۔ یہ تُم اُسی طرح کرو جیسا کہ تُمہارے باپ داؤد نے کیا اگر تُم ایسا کرو تو میں تُمہیں لمبی عمر بھی دوں گا۔"

۱۵ سُلیمان جاگ گیا وہ جان گیا کہ خُدا نے اُس سے خواب میں باتیں کیں تب سُلیمان یروشلم گیا اور خُداوند کے معاہدے کے صندوق کے سامنے کھڑا ہوا سُلیمان بخور جلا کر نذرانہ پیش کیا خُداوند کو ہمدردی کا نذرانہ پیش کیا۔ اِس کے بعد تمام عہدیداروں اور قائدین کو دعوت دی جو حکومت کرنے میں اُس کی مدد کرتے تھے۔

۱۶ ایک دن دو عورتیں جو فاحشائیں تھیں سُلیمان کے پاس آئیں وہ بادشاہ کے سامنے کھڑی رہیں۔ ۱۷ اُن میں سے ایک عورت نے کہا، "جناب میں اور یہ عورت ایک ہی گھر میں رہتے ہیں ہم دونوں حاملہ ہوئیں اور بچّوں کی پیدائش ہونے والی تھی۔ میں نے بچّے کو پیدا کیا جب وہ میرے ساتھ تھی۔ ۱۸ تین دن بعد اُس عورت کو بھی بچّہ پیدا ہوا۔ ہمارے ساتھ اُس گھر میں کوئی اور نہیں تھا وہاں ہم دونوں ہی تھے۔ ۱۹ ایک رات جبکہ یہ عورت اپنے بچّے کے ساتھ سوئی ہوئی تھی تو بچّہ مر گیا۔ کیونکہ وہ عورت اس بچّہ پر ہی لیٹ گئی تھی۔ ۲۰ اسلئے رات میں اُس نے میرے بچّے کو بستر سے لے لیا جب میں سوئی ہوئی تھی۔ وہ اپنا مُردہ بچّہ کو میرے بستر پر رکھ دی۔ ۲۱ دُوسری صبح میں اپنے بچّے کو غذا دینا چاہتی تھی لیکن میں نے دیکھا کہ بچّہ مُردہ ہے تب میں نے قریب سے اُس کو دیکھا میں نے دیکھا کہ وہ میرا بچّہ نہیں تھا۔"

۲۲ لیکن دُوسری عورت نے کہا، "نہیں! زندہ بچّہ میرا ہے۔ اور مُردہ بچّہ تُمہارا!"

لیکن پہلی عورت نے کہا، "نہیں! تُم غلط ہو مُردہ بچّہ تُمہارا ہے!" اور زندہ بچّہ میرا ہے اِسطرح دو عورتیں بادشاہ کے سامنے بحث کیں۔

اُونچی جگہوں جھوٹے خُداؤں کی پرستش کا مقام۔

۲۳ بادشاہ سُلیمان نے کہا، "تم میں ہر ایک کہتی ہو کہ زندہ بچّہ
تُمہارا ہے اور مُردہ بچّہ دُوسری عورت کا۔"
۲۴ تب بادشاہ سُلیمان نے خادم کو تلوار لانے بھیجا۔
۲۵ اور بادشاہ سُلیمان نے کہا، "ہم یہی کریں گے کہ زندہ بچّے کے دو
ٹکڑے کریں اور ہر عورت کو آدھا حصّہ دے دیں۔"
۲۶ دُوسری عورت نے کہا، "بہت ٹھیک ہے۔ بچّہ کے دو
ٹکڑے کردو تا کہ ہم میں سے کوئی بھی اُس بچّہ کو نہ لے پائیگا۔"
لیکن پہلی عورت جو حقیقتاً ماں تھی جواپنے بچّے کے لئے محبّت
اور ترس رکھتی تھی بادشاہ سے کہا، "برائے کرم جناب بچّہ کو مت مارو اُسی
کو دے دو۔"
۲۷ تب بادشاہ سُلیمان نے کہا، "بچّہ کو مت مارو اور پہلی عورت کو
دے دو وہی اُس کی حقیقی ماں ہے۔"
۲۸ اسرائیل کے لوگوں نے بادشاہ سُلیمان کے فیصلے کے متعلق
سُنا اور اُس کی بہت عزّت اور تکریم کی کیوں کہ وہ عقلمند تھا اُنہوں نے
دیکھا کہ اُس کے پاس صحیح فیصلے کرنے کے لئے خدا کی عقلمندی تھی۔

سُلیمان کی بادشاہت

۴ بادشاہ سُلیمان نے تمام اسرائیل کے لوگوں پر حکومت کی۔ ۲ اُن
میں نُمایاں عہدیداروں کے نام یہ ہیں جنہوں نے حکومت کرنے
میں اُس کی مدد کی:

صدوق کا بیٹا عزریاہ۔ عزریاہ کاہن تھا۔
۳ الیحورف اور اخیاہ جو سیسہ کے بیٹے تھے۔ الیحورف اور
اخیاہ کا کام تھا کہ عدالت میں جو واقعات ہوں اُس کو تحریر کریں
یہوسفط۔ اخیلود کا بیٹا۔
یہوسفط لوگوں کی تاریخ کے متعلق تحریر کرتا تھا۔
۴ یہویدع کا بیٹا بنایاہ۔ بنایاہ فوج کا سپہ سالار تھا۔
صدوق اور ابی یاتر۔ صدوق اور ابی یاتر کاہن تھے۔
۵ ناتن کا بیٹا عزریاہ۔ عزریاہ ضلع کے گورنروں کا صدر تھا۔
ناتن کا بیٹا زُبود۔ زبود کاہن تھا اور بادشاہ سُلیمان کا مُشیر۔
۶ اخیسر، اخیسر محل کی ہر چیز کا ذمہ دار تھا۔
ادونی رام جو عبدا کا بیٹا۔ ادونی رام غلاموں کا صدر تھا۔

۷ اسرائیل بارہ علاقوں میں تقسیم تھا جو ضلع کہلاتے تھے۔ سُلیمان
نے ہر ضلع پر حکومت کرنے گورنروں کو چُنا۔ اُن گورنروں کو حکم دیا گیا
کہ اُن کے ضلعوں سے غذا جمع کریں اور اسے بادشاہ اور اُس کے محل میں
رہنے والوں کے لئے بھیجے۔ بارہ گورنروں میں سے ہر ایک سال کے ایک
مہینہ کی غذا بادشاہ کو پہنچانے کا ذمّہ دار تھا۔ ۸ اُن بارہ گورنروں کے نام
یہ ہیں:

بِن حُور افرائیم کے پہاڑی ملک کا گورنر تھا۔
۹ بِن دقر۔ مقص، سعلبیم، بیت شمس اور ایلون بیت
حنان کا گورنر تھا۔
۱۰ بِن حسد۔ اربوت، شوکہ اور حفر کا گورنر تھا۔
۱۱ بِن ابینداب۔ نافوت دور کا گورنر تھا۔ اُس نے
سُلیمان کی بیٹی طافت سے شادی کی۔
۱۲ اخیلود کا بیٹا بعنہ تعناک، مجدّو اور سارے بیت شان
جو کہ ضرتان کے قریب تھا کا گورنر تھا۔ یہ یزرعیل کے نیچے
بیت شان سے ابیل محولہ تک یُقمعام کے پار تک تھا۔
۱۳ بِن جبر رامات جِلعاد کا گورنر تھا۔ وہ جلعاد میں منسّی
کے بیٹے یائیر کے تمام شہروں اور گاؤں کا گورنر تھا اور وہ بسن
کے ضلع ارجوب کا بھی گورنر تھا۔ اُس علاقہ میں ۶۰ شہر تھے
جنکے اطراف فصیل تھی۔ اُن شہروں کے دروازوں پر کانسہ کے
سیخیں لگی تھیں۔
۱۴ عدّو کا بیٹا اخینداب۔ محنایم کا گورنر تھا۔
۱۵ اَخیمعض۔ نفتالی کا گورنر تھا۔ وہ سُلیمان کی بیٹی
بسمت سے شادی کیا تھا۔
۱۶ حُوسی کا بیٹا بعنہ، آشر اور علوتھ کا گورنر تھا۔
۱۷ فروح کا بیٹا یہوسفط اشکار کا گورنر تھا۔ ۱۸ سمعی جو ایلہ
کا بیٹا تھا۔ بنیمین کا گورنر تھا۔
۱۹ اُوری کا بیٹا جبر۔ جِلعاد کا گورنر تھا۔ جِلعاد وہ مُلک تھا
جہاں اموریوں کا بادشاہ سیحون رہتا تھا اور جہاں بسن کا بادشاہ
عوج بھی رہتا تھا۔ لیکن جبر ہی صرف اُس ضلع کا گورنر تھا۔

۲۰ وہاں بہت سارے لوگ یہوداہ اور اِسرائیل میں رہتے تھے۔
لوگوں کی تعداد ساحل کی ریت کی مانند تھی۔ وہ کھاتے پیتے اور لطف اندوز
ہوتے تھے۔ ۲۱ سُلیمان نے تمام بادشاہت جو دریائے فرات سے
فلسطینی لوگوں کی سر زمین تک حکومت کیا اُسکی بادشاہت مصر کی سرحد
تک تھی۔ یہ ممالک سُلیمان کو تحفے بھیجے اور اُس کی تمام زندگی تک
اطاعت گذاری کئے۔

۲۲-۲۳ یہ غذا کی تعداد تھی جو ہر روز سُلیمان کو ضرورت تھی اُس کے لئے اور تمام لوگوں کے لئے جو اُسکے ساتھ میز پر کھاتے تھے:

عمدہ باریک آٹا ۱۵۰ بوشِل *
آٹا ۳۰۰ بوشِل *
عمدہ چارہ کھائی ہوئی گائیں ۱۰
کھیتوں میں کھائی ہوئی گائیں ۲۰
بھیڑیں ۱۰۰
جنگلی جانور جیسے ہرن وغیرہ

۲۴ سُلیمان نے اُن علاقوں میں حکومت کیا جو دریائے فرات کے مغرب میں تھے حکومت کی یہ زمین تفسح سے غزّہ تک تھی اور سُلیمان نے اُسکی بادشاہت کے ہر سمت میں امن قائم کیا تھا۔ ۲۵ سُلیمان کی زندگی میں یہوداہ اور اسرائیل کے تمام لوگ دان سے بیر سبع تک امن و سلامتی سے تھے۔ لوگ امن سے اُن کے انجیر کے درختوں کے نیچے اور انگور کے باغوں میں بیٹھے رہتے۔

۲۶ سُلیمان کے پاس ۴۰۰۰ گھوڑے رتھ کے لئے رکھنے کی جگہ تھی اور اُس کے پاس ۱۲۰۰۰ گھوڑسوار سپاہی تھے۔ ۲۷ اور ہر مہینہ ۱۲ ضلعوں کے گورنروں میں سے ایک گورنر بادشاہ سُلیمان کو اُس کی ضرورت کی چیزیں دیا کرتا۔ یہ بادشاہ کی میز پر کھانے والے ہر آدمی کے لئے کافی تھا۔ ۲۸ ضلع کے گورنر بادشاہ کو اُس کے رتھوں کے گھوڑوں اور سواری کے گھوڑوں کے لئے کافی چارہ اور جو بھی دیتے تھے۔ ہر آدمی ضرورت کے مقام پر یہ اناج لاتا۔

سُلیمان کی عقل

۲۹ خُدا نے سُلیمان کو بہت عقلمند بنایا تھا۔ سُلیمان کئی کئی چیزوں کو سمجھتا تھا۔ اُسکی عقل تصوّر سے بھی عظیم تھی۔ ۳۰ سُلیمان کی عقل مشرق کے تمام آدمیوں کی عقل سے عظیم تر تھی اور اُس کی عقل مصر کے تمام لوگوں سے عظیم تر تھی۔ ۳۱ وہ زمین پر کے کسی بھی آدمی سے زیادہ عقلمند تھا وہ ازراخی ایتان سے بھی زیادہ عقلمند تھا۔ وہ ماحُول کے بیٹے ہیمان اور کل کُول اور دردع سے زیادہ عقلمند تھا۔ بادشاہ سُلیمان اسرائیل اور یہوداہ کے اطراف تمام ملکوں میں مشہور ہوا۔ ۳۲ بادشاہ سُلیمان نے اپنی زندگی میں ۳۰۰۰ حکمتی تعلیمات اور ۱۰۰۵ گانے لکھے۔

۳۳ سُلیمان فطرت کے بارے میں بھی بہت کُچھ بتاتا تھا۔ سُلیمان مختلف قسم کے پودوں کے متعلق، لبنان کے بڑے دیودار کے درختوں، چھوٹے پودے جو دیواروں پر اُگتے ہیں اُن کے متعلق جانکاری رکھتا تھا۔ بادشاہ سُلیمان جانوروں، پرندوں سانپوں کے متعلق بھی جانتا تھا۔ ۳۴ سبھی ہی قوموں کے لوگ بادشاہ سُلیمان کی عقلمندی کے متعلق سُننے کو آئے سبھی قوموں کے بادشاہوں نے اپنے عقلمند آدمیوں کو بادشاہ سُلیمان کی باتیں سُننے کے لئے روانہ کئے۔

سُلیمان کا ہیکل بنانا

۵ حیرام صور کا بادشاہ تھا۔ حیرام ہمیشہ سے داؤد کا دوست رہا تھا۔ اسلئے جب حیرام نے سُنا کہ داؤد کے بعد سُلیمان نیا بادشاہ ہوا ہے تو اُس نے اپنے خادموں کو سُلیمان کے پاس بھیجا۔ ۲ یہ سب کُچھ سُلیمان نے بادشاہ حیرام کو کہا۔ ۳ "یاد کرو کہ میرا باپ بادشاہ داؤد کو اسکے اطراف میں کئی جنگ لڑنا تھا اسلئے وہ خُداوند اپنے خُدا کی تعظیم کے لئے کبھی ہیکل بنا نہ سکا۔ بادشاہ داؤد اُس وقت کے انتظار میں تھا جب خُداوند اُس کے تمام دُشمنوں کو شکست دینے کی اجازت دے۔ ۴ لیکن خُداوند میرے خُدا نے میرے مُلک کے تمام سمتوں میں مجھے سلامتی دی ہے۔اب میرے دُشمن نہیں ہیں میرے لوگ خطرہ میں نہیں ہیں۔

۵ "خُداوند نے میرے باپ داؤد سے وعدہ کیا تھا۔ خُداوند نے کہا، 'میں تُمہارے بیٹے کو تُمہارے بعد بادشاہ بناؤں گا۔ اور تُمہارا بیٹا میری تعظیم کے لئے ہیکل بنائے گا۔' اب میں خُداوند میرے خُدا کی تعظیم کے لئے وہ ہیکل بنانے کا منصوبہ رکھتا ہوں۔ ۶ اور اِس لئے میں تُم سے مدد کے لئے پوچھتا ہوں۔ تُمہارے آدمیوں کو لبنان بھیجو۔ وہاں اُنہیں میرے لئے دیودار کے درختوں کو کاٹنا ہوگا۔ میرے خادم تُمہارے ساتھ کام کریں گے۔ تُم جو بھی طئے کروگے وہ قیمت مزدوری میں تُمہیں ادا کروں گا تُمہارے خادموں کے لئے لیکن مجھے تُمہاری مدد کی ضرورت ہے ہمارے نجّار صیدون کے نجّاروں سے زیادہ اچھّے نہیں ہیں۔"

۷ جب حیرام نے سنا جو سُلیمان نے پوچھا تو وہ بہت خُوش تھا۔ بادشاہ حیرام نے کہا، "میں آج خُداوند کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ داؤد کو عظیم قوم پر حکومت کرنے کے لئے عقلمند بیٹا دیا۔" ۸ تب حیرام نے سُلیمان کو پیغام بھیجا۔ پیغام میں کہا، "تُم نے جن چیزوں کے لئے پوچھا وہ میں سُنا۔ میں تُمکو تمام دیودار کے درخت اور چیر کے درخت جو تُم چاہو دوں گا۔ ۹ میرے خادم اُنہیں لبنان سے سمندر تک لائیں گے تب میں اُنہیں ایک ساتھ باندھوں گا اور اُنہیں ساحل سے جو جگہ تُم چُنو وہاں تک بہادوں گا۔ میں وہاں بندھ کو علحٰدہ کروں گا اور تُم درختوں کو لے

---

۱۵۰ بوشل ۶۶۰۰ لیٹر
۳۰۰ بوشل ۱۳۲۰۰ لیٹر

سکوگے۔ تم میرے خاندان کے لئے غذا فراہم کرکے، اس کے اجر میں
لائق تنخواہ ادا کرسکتے ہو۔"
۱۰-۱۱ حیرام سلیمان کو دیودار کے سبھی درخت اور دوسرے
درخت جسکی اسکو ضرورت تھی دے دیا۔ سُلیمان نے حیرام کو تقریباً
۱۲۰۰۰۰ بوشل گیہوں کے اور تقریباً ۱۲۰۰۰۰ گیلن خالص
زیتون کا تیل ہر سال اُسکے خاندان کو دیا۔
۱۲ خُداوند نے سُلیمان کو عقل دی جیسا کہ اُس نے وعدہ کیا تھا۔ اور
سُلیمان اور حیرام کے درمیان امن تھا یہ دونوں بادشاہوں نے ایک معاہدہ
اُن کے درمیان کیا۔
۱۳ بادشاہ سُلیمان نے اسرائیل کے ۳۰۰۰۰ آدمیوں پر دباؤ
ڈالا اُس کام میں مدد کے لئے۔ ۱۴ بادشاہ سُلیمان نے ادونی رام نامی ایک
آدمی کو عہدیدار بنایا۔ سُلیمان نے آدمیوں کو تین گروہوں میں تقسیم کیا۔
ہر گروہ میں ۱۰،۰۰۰ آدمی تھے۔ ہر گروہ لبنان میں ایک مہینہ کام کرتا
اور دو مہینے گھر جاتا۔ ۱۵ سُلیمان نے ۸۰،۰۰۰ آدمیوں کو پہاڑی مُلک
میں کام کرنے کے لئے بھی دباؤ ڈالا۔ اُن آدمیوں کا کام چٹانوں کو کاٹنا
تھا۔ اور ۷۰،۰۰۰ آدمی چٹانیں لیجانے کے لئے تھے۔ ۱۶ اور
۳،۳۰۰ آدمی بھی تھے جو کام کرنے والوں پر نگران عہدیدار تھے۔
۱۷ بادشاہ سُلیمان نے اُنہیں حُکم دیا تھا کہ بڑے اور قیمتی پتّھر کاٹ کر
ہیکل کی بنیاد رکھیں یہ پتّھر بڑی توجّہ کے ساتھ کاٹے گئے۔ ۱۸ تب
سُلیمان اور حیرام کے معماروں اور جبل کے آدمیوں نے ایک ساتھ کام کیا
اور پتّھروں کو موافق طریقے سے تراشا۔ انہوں نے ہیکل کے بنانے میں
پتّھروں اور لکڑی کے کُندوں کو تیار کئے۔

سُلیمان کا ہیکل کو تیار کرانا

۶ اس طرح سُلیمان نے ہیکل بنوانا شروع کیا۔ یہ اسرائیل کے
لوگوں کے مصر چھوڑنے کے ۴۸۰ سال * بعد کا واقعہ ہے۔
یہ سُلیمان کے دورِ حکومت کا اسرائیل کے بادشاہ کی حیثیت سے چوتھا
سال تھا۔ یہ سال کا دُوسرا مہینے یعنی زیو کا مہینہ تھا۔ ۲ ہیکل ۶۰ کیوبٹ
لمبا، ۲۰ کوبٹ چوڑا اور ۳۰ کیوبٹ اُونچا تھا۔ ۳ ہیکل کی برآمدہ
۲۰ کیوبٹ لمبی اور ۱۰ کیوبٹ چوڑی تھی۔ دہلیز ہیکل کے خاص حصّہ
کے سامنے تک جاتا تھا۔ اُسکی لمبائی ہیکل کی چوڑائی کے مساوی تھی۔ ۴
برآمدہ ہیکل کی کھڑکیاں جالیدار پردہ سے ڈھکا ہوا تھا۔ ۵ تب سُلیمان نے
کمروں کی قطاریں ہیکل کے حصّہ صدر کے اطراف بنوایا یہ کمرے ایک
دُوسرے کے اُوپر بنائے گئے تھے۔ یہ کمروں کی قطاریں تین منزلہ اونچی
تھیں۔ ۶ کمرے ہیکل کی دیوار سے ملے ہوئے تھے۔ لیکن اُن کی شہتیریں
دیوار میں نہیں بنیں تھیں۔ اُس ہیکل کی دیوار اُوپر پتلی ہو گئی تھی۔ اس
لئے ان کمروں کے ایک طرف کی دیوار اسکے نیچے کی دیوار کی بہ نسبت پتلی
تھی۔ نچلی منزل کے کمرے ۵ کیوبٹ چوڑے تھے اور درمیان منزل کے
کمرے ۶ کیوبٹ چوڑے تھے اور اُس کے اُوپر کے کمرے ۷ کیوبٹ
چوڑے تھے۔ ۷ کاریگروں نے دیوار کے بنانے میں بڑے پتّھروں کا
استعمال کیا تھا۔ معمّاروں نے پتّھروں کو اُسی جگہ تراشا تھا جہاں وہ زمین سے
نکالے گئے تھے۔ اس لئے ہتھوڑی، کُلہاڑیوں یا کسی دُوسرے لوہے کے
اوزاروں کی آواز ہیکل میں نہیں تھی۔
۸ نیچے کے کمروں کا داخلہ ہیکل کے جنوبی سمت میں تھا اندرونی
جانب دُوسری اور تیسری منزل کے کمروں تک کے لئے سیڑھیاں
تھیں۔
۹ اس طرح سُلیمان نے ہیکل کے کام کو پُورا کیا۔ ہیکل کا ہر ایک
حصّہ دیودار کے تختوں سے ڈھانکا گیا۔ ۱۰ سُلیمان نے ہیکل کے اطراف
کمروں کے بنانے کا کام بھی پورا کیا۔ ہر منزل ۵ کیوبٹ اُونچی تھی۔
دیودار کی شہتیریں اُن کمروں کی ہیکل کو چھوتی تھیں۔
۱۱ خُداوند نے سُلیمان سے کہا۔ ۱۲ "اگر تُم میرے تمام قانون
و احکام کی اطاعت کرو میں تُمہارے لئے وہی چیزیں کروں گا جس کا میں
نے تُمہارے باپ داؤد سے وعدہ کیا۔ ۱۳ اور میں اسرائیل کے بچّوں
میں اُس ہیکل میں رہوں گا جو تُم بنا رہے ہو۔ میں اسرائیل کے لوگوں کو
کبھی نہیں چھوڑوں گا۔"

ہیکل کے متعلق تفصیلات

۱۴ اس طرح سُلیمان نے ہیکل بنانا ختم کیا۔
۱۵ ہیکل کے اندرونی پتّھر کی دیواریں دیودار کی تختوں سے ڈھانکی
گئی تھی۔ دیودار کے تختے فرش سے چھت تک تھے۔ پتّھر کا فرش کو چیر
کے تختوں سے ڈھانکا تھا۔ ۱۶ اُنہوں نے ۲۰ کیوبٹ لمبا کمرہ ہیکل کے
اندر پچھلے حصّے میں بنایا تھا اُنہوں نے اُس کمرے کی دیواروں کو دیودار کے
تختوں سے ڈھانکا تھا۔ دیودار کے تختے فرش سے چھت تک تھے۔ یہ کمرہ
نہایت مُقدّس جگہ کہلاتا تھا۔ ۱۷ نہایت مُقدّس جگہ کے سامنے ہیکل کا
خاص حصّہ تھا۔ یہ کمرہ ۴۰ کیوبٹ لمبا تھا۔ ۱۸ اُس کمرہ کی دیواروں کو
دیودار کے تختوں سے ڈھانکا تھا۔ دیوار کا کوئی بھی پتّھر دکھائی نہ دیتا تھا۔
دیودار میں اُنہوں نے پھولوں اور کدّوں کی تصویریں کندہ کیں تھیں۔

۴۸۰ سال تقریباً ۹۶۰ قبل مسیح۔

۱۹ سُلیمان نے کمرہ کو ہیکل کے پچھلے حصّے میں گہرا بنایا تھا۔ یہ کمرہ
خُداوند کے معاہدہ کے صندوق کے لئے تھا۔ ۲۰ یہ کمرہ ۲۰ کیوبٹ
فیٹ لمبا اور ۲۰ کیوبٹ فیٹ چوڑا تھا اور ۲۰ کیوبٹ اُونچا تھا۔
۲۱ سُلیمان نے ہیکل کے اندرونی حصّہ کو خالص سونے سے ڈھانکا تھا۔
اوراس نے اندرونی کمرہ کے سامنے سونے کی زنجیر لگایا تھا۔اور اس کمرہ کو
سونے سے ڈھانکا تھا۔ ۲۲ ساری ہیکل سونے سے ڈھکی ہوئی تھی سلیمان
قربان گاہ کو جو نہایت مُقدس جگہ میں تھی وہ بھی سونے سے ڈھکی تھی۔
۲۳ سُلیمان نے بھی دو کروبی فرشتوں کے مجسّمے پروں کے ساتھ
بنائے تھے اور اسے اس کمرہ میں رکھا تھا۔ کاریگروں نے مجسّموں کو زیتون
کی لکڑی سے بنایا تھا۔ یہ کروبی فرشتوں کو نہایت مقدّس جگہ میں رکھا گیا
تھا۔ ہر فرشتہ ۱۰ کیوبٹ طویل تھا۔ ۲۴-۲۶ دونوں کروبی فرشتے
ایک ہی ناپ اور ایک ہی طریقے سے بنائے گئے تھے۔ ہر کروبی فرشتہ کے
دو بازو تھے۔ ہر بازو ۵ کیوبٹ لمبا تھا ایک بازو کے ختم سے
دُوسرے بازو کی ابتدا تک ۱۰ کیوبٹ تھے اور ہر کروبی فرشتہ
۱۰ کیوبٹ لمبا تھا۔ ۲۷ یہ کروبی فرشتوں کو نہایت مُقدس جگہ پر رکھا
گیا وہ ایک دُوسرے کے ساتھ کھڑے تھے اُن کے بازو ایک دُوسرے سے
چھُوتے ہوئے کمرے کے درمیان میں تھے اور دُوسرے دو بازو دیوار کی
طرف چھُوتے ہوئے تھے۔ ۲۸ دو کروبی فرشتوں کو سونے سے ڈھانکا گیا
تھا۔

۲۹ سلیمان نے خاص کمرہ کے اطراف کی دیوار اوراسکے اندرونی
دیواروں پر کروبی فرشتوں کی تصویریں تاڑ کے درختوں اور پھولوں کی
تصویریں کندہ کی تھی۔ ۳۰ دونوں کمروں کے فرش سونے سے ڈھکے
تھے۔

۳۱ کاریگروں نے دو دروازے زیتون کی لکڑی سے بنائے تھے۔
اُنہوں نے اُن دروازوں کو نہایت مُقدس جگہ کے داخلے پر لگایا تھا۔
دروازوں کے اطراف چوکھٹ پانچ رخی بنائی گئی تھی۔
۳۲ اُنہوں نے دو(۲) دروازے زیتون کی لکڑی کے بنائے تھے۔
کاریگروں نے کروبی فرشتوں تاڑ کے درختوں اور پھولوں کی تصویریں ان
لکڑی پر کندہ کی تھی۔ دروازوں اور انکے نقشوں کو بھی سونے کے پتر سے
ڈھانکا گیا تھا۔
۳۳ اُنہوں نے صدر کمرے کے داخلے کے لئے دروازے بھی بنائے
تھے۔ دروازے کا چوکھٹ، جو مربع نما تھا زیتون کی لکڑی سے بنائی گئی
تھی۔ ۳۴ پھر اُنہوں نے دروازے بنانے کے لئے فر کا استعمال کیا تھا۔
۳۵ وہاں دو دروازے تھے ہر دروازہ کے دو حصّے تھے اس لئے وہ لوگ اسکو
موڑ کر کھولتے یا بند کرتے تھے۔ اُنہوں نے کروبی فرشتوں تاڑ کے درختوں
اور پھولوں کی تصویریں دروازے پر کُندہ کی تھیں پھر اُنہیں سونے سے
مڑھا تھا۔
۳۶ پھر اُنہوں نے اندرونی صحن بنایا اُنہوں نے صحن کے اطراف
دیواریں بنائیں ہر دیوار تراشے ہوئے پتّھروں کی تین قطاروں اور ایک
قطار دیودار کی لکڑی سے بنی تھی۔
۳۷ اُنہوں نے ہیکل کا کام زیو کے مہینے میں شروع کیا جو سال کا
دُوسرا مہینہ تھا۔ یہ سُلیمان کے اسرائیل کا بادشاہ ہونے کے چار سال کے
درمیان کا واقعہ ہے۔ ۳۸ ہیکل کا کام بُول کے مہینہ میں ختم ہوا جو سال
کا آٹھواں مہینہ ہے۔ یہ سُلیمان کا لوگوں پر حکومت کرنے کا گیارھواں سال
تھا۔ ہیکل کے بنانے میں سات سال ہوئے۔ ہیکل ٹھیک اُسی طرح بنی
جیسا کہ اُس کا منصوبہ بنا تھا۔

سُلیمان کا محل

۷ بادشاہ سُلیمان نے اپنے لئے بھی ایک محل بنوایا۔ سُلیمان کا محل
بننے میں ۱۳ سال لگے۔ ۲ اُس نے ایک عمارت بھی بنوائی
جس کو "لبنان کا جنگل" کہا گیا۔ یہ ۱۰۰ کیوبٹ لمبی تھی اور ۵۰
کیوبٹ چوڑی اور ۳۰ کیوبٹ اُونچی تھی۔ دیودار کے بنے ستون کی چار
قطاریں تھیں۔ ہر ستون کے اُوپر دیودار کا تاج تھا۔ ۳ دیودار کے شہتیر
ستونوں کی قطار کے پار گئے تھے۔ دیودار کے تختے اُن چھت کی شہتیروں
میں لگے تھے۔ ستونوں کے ہر حصّہ میں ۱۵ شہتیر لگے تھے۔ جملہ ۴۵
شہتیر تھے۔ ۴ دیوار کی ہر سمت میں کھڑکیوں کی تین قطاریں تھیں۔
کھڑکیاں ایک دُوسرے کے روبرو تھی۔ ۵ تین دروازے ہر حصّہ پر تھے۔
تمام دروازے اور چوکھٹیں مربع تھیں۔
۶ سُلیمان نے "پیش دہلیز" کے ستون بھی بنوائے تھے۔ یہ
۵۰ کیوبٹ لمبے اور ۳۰ کیوبٹ چوڑے تھے اُس پیش دہلیز کے سامنے
سے ستونوں کے سہارے سے ایک چھت جیسی تھی۔
۷ سُلیمان نے ایک درباری تخت کا کمرہ بنایا تھا جہاں لوگوں کا
انصاف کرتا تھا۔ اُس نے اُس کو "انصاف کے کمرے" کا نام دیا تھا یہ
کمرہ فرش سے چھت تک دیودار سے مڑھا تھا۔
۸ جس محل میں سُلیمان رہتا تھا وہ انصاف کا کمرہ کے ساتھ تھا اُس کو
بھی انصاف کا کمرہ کے جیسا ہی بنایا گیا تھا۔ اُس نے اُسی طرح کا کمرہ اُسکی
بیوی کے لئے بھی بنوایا تھا۔ جو بادشاہ مصر کی بیٹی تھی۔
۹ یہ تمام عمارتیں قیمتی پتّھر کے ٹکڑوں سے بنائی گئیں تھیں یہ پتّھر
سیدھی طرح آرے سے کاٹے گئے تھے۔ اُنہیں سامنے اور پیچھے سے کاٹا گیا
تھا یہ قیمتی پتّھر عمارت کی بُنیاد سے اُوپری حصّے تک استعمال کئے گئے

تھے۔ ۱۰ بنیاد کو بڑے اور قیمتی پتّھروں سے بنایا گیا تھا۔ کُچھ پتّھر
۳۰ کیوبٹ لمبے اور دُوسرے ۸ کیوبٹ لمبے تھے۔ ۱۱ پتّھروں کے
اُوپر دُوسرے قیمتی پتّھر اور دیودار کے شہتیر تھے۔ ۱۲ محل کے صحن
کے اطراف دیواریں تھیں یہ دیواریں پتّھر کی تین قطاروں میں اور ایک
دیودار کی ایک قطار تھی۔
۱۳ بادشاہ سُلیمان نے حورام نامی شخص پیغام صُور کو بھیجا۔
سُلیمان حورام کو یروشلم لایا۔ ۱۴ حورام کی ماں نفتالی خاندان کے گروہ
کی اِسرائیلی تھی۔ اُس کا مرحوم باپ صُور کا رہنے والا تھا۔ حورام نے کانسہ
کی چیزیں بنائی تھیں۔ وہ بڑا تجربہ کار اور مشّاق کاریگر تھا۔ اِس لئے
سُلیمان نے اُسکو آنے کو کہا اور حورام نے منظور کیا۔ اِس لئے سُلیمان نے
حورام کو کانسہ کے کاموں کا نگران عہدیدار بنایا۔ حورام نے کانسہ سے
چیزیں بنائیں۔
۱۵ حورام نے کانسہ کے دو ستون بنائے۔ ہر ستون ۱۸ کیوبٹ
لمبا اور ۱۲ کیوبٹ گول تھا ستون کھوکھلے تھے اور دھات ۳ انچ موٹی تھی۔
۱۶ حورام نے ستون کے دو بالائی حصّے بھی بنایا۔ ۱۷ تب اُس نے
دونوں بالائی حصّوں پر ڈھانکنے کے لئے زنجیروں کی دو جال بنایا۔ ۱۸ پھر
اُس نے کانسہ کی دو قطاریں بنائیں جو انار کی طرح دکھائی دیتی تھیں۔ اُس
نے اُس کانسہ کی جالوں کو ستون کے بالائی حصّہ کو ڈھکنے کے لئے بنایا تھا۔
۱۹ ستون کے بالائی حصّے جو ۴ کیوبٹ لمبے ستون پر پھولوں کی مانند
تھے۔ ۲۰ ستونی بالائی حصّے ستون پر تھے وہ کٹورہ نُما جال کے بنے ہوئے
تھے اُس جگہ پر دوسو انار کی قطاریں ستون کے بالائی حصّوں پر تھے۔
۲۱ حورام نے اُن کانسہ کے دو ستونوں کو ہیکل کی پیش دہلیز پر رکھّا
تھا۔ ایک ستون داخلہ کے جنوبی جانب تھا دُوسرا شُمالی جانب اور جنوبی
جانب کے ستون کا نام یاکن تھا اور شُمالی ستون کا نام بوعز رکھّا۔
۲۲ اُس نے پھول نما ستونی بالائی حصّہ کو ستون کے اُوپر رکھا اُس طرح
دونوں ستونوں کا کام ختم ہوا۔
۲۳ تب حورام نے کانسہ کا گول حوض بنایا یہ حوض "سمندر"
کھلاتا تھا۔ یہ تقریباً ۳۰ کیوبٹ گول تھا۔ یہ ۱۰ کیوبٹ قطر تھا
اور ۵ کیوبٹ گہرا۔ ۲۴ حوض کے باہر سِرے پر اطراف کنارہ تھا۔ اُس
کنارہ کے نیچے دو قطاریں پودے کانسہ کے بنے انگور کی بیل کی شکل میں
حوض کے اطراف تھی کانسہ کی بنی بیل حوض کے ایک ہی حصّہ میں تھی۔
۲۵ حوض کانسہ کے بنے ۱۲ بیلوں کی پیٹھ پر تھا۔ تمام ۱۲ بیل
حوض سے دور دیکھنے کی مانند معلوم ہوتے تھے۔ تین شُمال کی جانب سے
دیکھ رہے تھے۔ تین مشرق، تین جنوب اور تین مغرب کی طرف ۔
۲۶ حوض کا باہری کنارہ ۳ انچ موٹا تھا۔ حوض کا کنارہ پیالہ کے کنارے
کے مانند تھا۔ پھول کی پنکھڑیوں کے جیسے تھے۔ تالاب میں
۱۱۰۰۰ گیلن پانی کی گنجائش تھی۔
۲۷ تب حورام نے دس کانسہ کی گاڑیاں بنائی۔ ہر ایک گاڑی
۴ کیوبٹ لمبی، ۴ کیوبٹ چوڑی اور ۳ کیوبٹ اُونچی تھی۔ ۲۸ گاڑیاں
مربع نما تختوں کو چوکھٹوں میں ترتیب کر کے بنائی گئی تھی۔
۲۹ چوکھٹ میں لگے تختوں پر شیر ببر، بیل اور کروبی فرشتوں کی
تصویریں کندہ تھیں۔ ببر اور بیلوں کے اُوپر اور نیچے پھولوں اور بیل
کے پودوں کو کُندہ کیا گیا تھا۔ ۳۰ ہر گاڑی میں ۴ کانسہ کے پہیّے اور
ڈنڈے تھے۔ کونوں پر بڑے کانسہ کے کٹورے بنے تھے۔ سارے پھولوں
کے نقش کانسہ میں کندہ کئے ہوئے تھے۔ ۳۱ کٹورے کے اُوپری
سِرے پر ہر ایک ڈھانچہ بنا تھا جو ایک کیوبٹ لمبی تھی۔ کٹورے کا کھُلا
حصّہ گول ڈیڑھ کیوبٹ قطر کا تھا۔ اور کانسہ کا نقش کندہ ڈھانچہ مربع نما تھا
گول نہیں۔ ۳۲ ڈھانچہ کے نیچے چار پہیّے تھے۔ پہیّے کا قطر ڈیڑھ کیوبٹ
تھا پہیّوں کے دُھرے گاڑی کے ساتھ ایک اکائی کی شکل میں بنے ہوئے
تھے۔ ۳۳ پہیّے رتھ کے پہیّوں کی مانند تھے۔ پہیّوں کی ہر چیز، دُھرے،
پٹھیا، ڈنڈے (ڈریہ) اور ناہ کانسہ کے بنے تھے۔
۳۴ ہر گاڑی کے چار سہارے چاروں کونوں پر تھے اور وہ ایک ہی
ٹکڑے سے گاڑی میں بنے ہوئے تھے۔ ۳۵ اور کانسہ کی ایک دھاری ہر
ایک گاڑی کے اُوپر کی اطراف لگی تھی۔ یہ بھی گاڑی کے ساتھ ایک ہی
ٹھوس ٹکڑے سے بنی تھی۔ ۳۶ گاڑی کے بازو اور ڈھانچے پر کروبی
فرشتوں، ببر اور تاڑ کے درختوں کی تصویریں کانسہ میں نقش کندہ تھیں۔
یہ تصویریں پوری گاڑی میں کندہ تھیں۔ ۳۷ حورام نے دس گاڑیاں
بنائی اور وہ سب ایک جیسی تھیں ہر گاڑی کانسہ سے بنی تھی۔ کانسہ کو پگھلا
کر سانچے میں ڈالا گیا تھا اس لئے سب گاڑیاں ایک جیسی اور ایک ہی ناپ
کی تھیں۔
۳۸ حورام نے دس کٹورے بھی بنائے تھے دس گاڑیوں میں ہر
ایک کے لئے ایک کٹورہ تھا۔ ہر کٹورہ ۴ کیوبٹ چوڑا تھا اور ہر کٹورہ میں
۲۳۰ گیلن پانی کی گنجائش تھی۔ ۳۹ حورام نے ہیکل کے جنوبی جانب
پانچ گاڑیاں رکھیں اور دوسری پانچ گاڑیاں شُمالی جانب۔ اُس نے بڑے
حوض کو ہیکل کے جنوب مشرقی کونے میں رکھا۔ ۴۰-۴۵ حورام
نے برتن، چھوٹے بیلچے اور چھوٹے کٹورے بھی بنائے۔ حورام نے یہ
چیزیں بادشاہ سُلیمان کی خواہش سے بنایا۔ یہ اُن چیزوں کی فہرست ہے
جو حورام نے خُداوند کی ہیکل کے لئے بنائے:

ستون - ۲

کٹورہ نُما ستونی بالائی حصّہ - ۲

بالائی حصّہ کے اطراف جال- ۲

دو جالوں کے لئے انار- ۴۰۰

دو قطاریں اناروں کی ہر جال کے لئے جو دو کٹوروں پر ڈھکی تھیں بالائی حصّہ کے لئے جو ستون پر تھے۔

گاڑیاں مع کٹورے کے- ۱۰

بڑا حوض معہ ۱۲ بیلوں کے جو اُسکے نیچے تھے۔

بر تن- چھوٹے بیلچے- چھوٹے کٹورے اور تمام طشتریاں خُداوند کی ہیکل کے لئے۔

حورام نے تمام چیزیں بادشاہ سُلیمان کے چاہنے کے مطابق بنایا- وہ سب چمکائے ہوئے کانسہ سے بنے تھے۔ ۴۶-۴۷ سُلیمان نے کانسہ کا وزن کبھی نہیں کیا جو اُن چیزوں کے بنانے کے لئے استعمال کیا گیا- اُسکو تولنا ممکن نہ تھا کیوں کہ بہت زیادہ کانسہ کا استعمال کیا گیا تھا- اِس لئے جملہ کانسہ کا وزن نہ معلوم ہوسکا- بادشاہ نے حکم دیا کہ سب چیزیں سُکّات اور ضرتان کے درمیان دریائے یردن کے قریب بنائی جائیں- اُنہوں نے یہ ساری چیزیں کانسہ کو پگھلا کر سانچے میں ڈال کر بنایا۔

۴۸-۵۰ سُلیمان نے اور کئی چیزیں بھی سونے کی خُداوند کی ہیکل کے بنانے کے لئے احکام دیئے- یہ سونے سے بنی وہ چیزیں ہیں جو سُلیمان نے ہیکل کے لئے بنوائیں۔

سونے کی قربان گاہ،

سونے کی میز (خاص روٹی خُدا کی نذر کے لئے اُس میز پر رکھی جاتی)-

خالص سونے کے چراغ دان (پانچ جنوبی سمت اور پانچ شُمالی سمت میں نہایت مُقدّس جگہ کے سامنے)

سونے کے پھول- شمعیں اور کانٹے۔

خالص سونے کے کٹورے، چمٹے پیالے اور شمعوں کو جلتے رکھنے کے لئے بر تن اور اوزار کوئلے وغیرہ کے لئے۔

سونے کے قبضے جو دروازے اور چوکھٹ میں لگائے جاتے ہیں (نہایت مُقدّس جگہ کے لئے) اور ہیکل کے صدر دروازوں کے لئے۔

۵۱ اس طرح بادشاہ سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل کے لئے جیسا چاہا تھا اُسی طرح کام کو ختم کیا- تب بادشاہ سُلیمان نے وہ چیزیں لیں جو اُس کے باپ داؤد نے خاص مقصد کے لئے بچائی تھیں- وہ یہ سب چیزیں ہیکل میں لایا اُس نے سونے اور چاندی کو خُداوند کی ہیکل کے خزانہ میں رکھا۔

ہیکل میں معاہدے کا صندوق

۸ تب بادشاہ سُلیمان نے اسرائیل کے تمام بزرگوں کو ایک ساتھ بُلایا خاندانی گروہوں کے صدر اور اسرائیلی خاندانی قائدین کو- اُس نے اُن سب کو اُسکے پاس یروشلم میں آنے کے لئے کہا- سُلیمان چاہتا تھا کہ معاہدے کے صندوق کو داؤد کے شہر صیون سے ہیکل میں لانے میں اُس کے ساتھ شامل ہوں- ۲ اِس لئے اسرائیل کے سب لوگ بادشاہ سُلیمان کے ساتھ آئے- یہ واقعہ ایتا نیم مہینہ (سال کا ساتواں مہینہ) میں ہوا جبکہ خاص پناہ کا تیوہار تھا۔

۳ اسرائیل کے سب بزرگ اُس جگہ پر آئے- تب کاہن نے مقدّس صندوق کو لیا- ۴ اُنہوں نے خُداوند کے مُقدّس صندوق کو مجلس خیمہ کے ساتھ لائے اور اُس خیمہ میں جو مُقدّس چیزیں تھیں لے آئے- لاویوں (احباروں) * نے اُن چیزوں کے لانے میں کاہن کی مدد کی- ۵ بادشاہ سُلیمان اور اسرائیل کے تمام لوگ ایک ساتھ مُقدّس صندوق کے سامنے آئے- اُنہوں نے کئی قربانیاں پیش کیں اُنہوں نے کئی بھیڑیں اور مویشی مارے جو کوئی بھی آدمی اُن تمام کو گن نہیں سکا- ۶ پھر کاہنوں نے خُداوند کے معاہدہ کے صندوق کو ہیکل کے نہایت مُقدّس جگہ کے اندر کے کمرہ میں لایا- اور اسے کروبی فرشتوں کے پروں کے نیچے رکھا- ۷ کروبی فرشتوں کے پر مُقدّس صندوق کے اُوپر پھیلے تھے- وہ مُقدّس صندوق اور اُسکے سہارے کی ستون کو ڈھکے ہوئے تھے- ۸ یہ سہارے کے ستون بہت لمبے تھے- کوئی بھی آدمی جو مُقدّس جگہ پر کھڑا ہو کر اُن ستون کے آخری سرے کو دیکھ سکتا تھا- لیکن باہر اُنہیں کوئی نہیں دیکھ سکتے- وہ ستون آج بھی وہیں تھے- ۹ مقدس صندوق میں صرف وہ پتھر کی دو تختیاں تھیں- یہ پتھر کی دو تختیاں موسیٰ نے مُقدّس صندوق میں اس وقت رکھا تھا جب وہ حورب نامی جگہ میں تھا جہاں خُداوند نے اسرائیل کے لوگوں سے اُن کے مصر سے باہر نکل آنے کے بعد معاہدہ کیا تھا۔

۱۰ کاہنوں نے مُقدّس صندوق کو نہایت مُقدّس جگہ پر رکھا- جب کاہن مُقدّس جگہ سے باہر آئے تو بادل خُداوند کی ہیکل میں بھر گئے۔ ۱۱ کاہن اپنا کام جاری نہ رکھ سکے کیوں کہ ہیکل خُداوند کے نور سے بھر گیا تھا- ۱۲ تب سُلیمان نے کہا:

لاویوں لاوی کے خاندانی گروہ کے لوگ- اُنہوں نے ہیکل میں کاہنوں کی مدد کی اور حکومت کے انتظام کا بھی کام کئے۔

"خُداوند نے سورج کو آسمان میں چمکنے کے لئے بنایا لیکن اُس نے
کالے بادلوں کو رہنے کے لئے چُنا۔
۱۳ میں نے تمہارے لئے ایک عجیب و غریب ہیکل بنایا تا کہ تم
ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس میں رہ سکو۔"

۱۴ تمام اِسرائیل کے لوگ وہاں کھڑے تھے۔ اِس لئے بادشاہ
سُلیمان اُن کی طرف پلٹا اور خُدا سے اُن کو فضل دینے کو کہا۔
۱۵ تب بادشاہ سُلیمان نے خُداوند سے لمبی دُعا کی جو اُس نے کہا وہ
یہ ہے:

"خُداوند اسرائیل کے خُدا کا حمد ہو۔ اسنے اپنی قوّت سے ان وعدوں کو
پورا کیا جو اسنے میرے باپ سے کیا تھا۔ اسنے میرے باپ داؤد سے کہا،
۱۶ خداوند میرے باپ داؤد سے کہا، 'میں اپنے لوگوں کو مصر سے
باہر اسرائیل لایا لیکن ابھی تک میں نے اِسرائیل کے خاندانی گروہ سے
اپنے لئے ایک شہر نہیں چنا، جہاں میرے نام کا ایک ہیکل بنائی جائے
گی۔ اور میں نے ایک آدمی کو بھی نہیں چُنا کہ اِسرائیل کے لوگوں کا قائد
ہو۔ لیکن اب میں یروشلم کو چُنا ہوں۔ وہ شہر جہاں میری تعظیم ہوگی۔ اور
میں نے داؤد کو چُنا کہ میرے لوگ اِسرائیل پر حکومت کرے۔'

۱۷ "میرے باپ داؤد نے بہت چاہا کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا
کے نام کا ایک ہیکل بنا نی چاہئے، رہنے کے لئے۔ ۱۸ لیکن خُداوند نے
میرے باپ داؤد سے کہا، "میں جانتا ہوں کہ تُم میری تعظیم کے لئے
ایک ہیکل بنانا چاہتے ہو۔ اور یہ اچھّا ہے کہ تُم میری ہیکل بنانا چاہتے ہو۔
۱۹ تاہم صرف تم ہی ایک نہیں ہوگے میری ہیکل بنانے کے لئے بلکہ
اسکے علاوہ تمہاری نسل میں سے ایک بنائے گا۔'
۲۰ "اِسی لئے خُداوند نے اپنا کیا ہوا وعدہ پورا کیا۔ میں اپنے باپ
داؤد کی جگہ اب بادشاہ ہوں۔ میں نے اِسرائیل کے لوگوں پر حکومت کی
جیسا کہ خُداوند نے وعدہ کیا اور میں نے خُداوند اِسرائیل کے خُدا کے لئے
ہیکل بنوایا۔ ۲۱ میں نے ہیکل میں مُقدّس صندوق کے لئے ایک جگہ
بنائی۔ اُس مُقدّس صندوق میں ایک معاہدہ ہے جو خُداوند نے ہمارے
اجداد سے کیا تھا خُداوند نے یہ معاہدہ کیا جبکہ وہ ہمارے اجداد کو مصر
سے باہر لایا تھا۔"
۲۲ تب سُلیمان خُداوند کی قربان گاہ کے سامنے کھڑا ہوا۔ سب لوگ
اُس کے سامنے کھڑے تھے۔ بادشاہ سُلیمان نے اپنے ہاتھ پھیلائے اور
آسمان کی طرف دیکھا۔ ۲۳ اُس نے کہا:

"خُداوند اسرائیل کے خُدا زمین وآسمان میں کوئی دوسرا تُجھ جیسا خُدا
نہیں۔ تُم نے تُمہارے لوگوں سے معاہدہ کیا کیوں کہ تُم اُنہیں چاہتے ہو
اور اُس معاہدہ کو برقرار رکھا۔ تُم اپنے اُن لوگوں پر مہربان اور رحم دل ہو جو
تُمہیں پورے دل سے چاہتے ہیں۔ ۲۴ تُم نے اپنے خادم داؤد میرے
باپ سے وعدہ کیا تھا اور تُم نے اُس وعدہ کو پورا کیا۔ تُم نے اپنے مُنہ
سے وعدہ کیا تھا۔ اور تُمہاری عظیم قوّت سے تُم نے اُس وعدہ کو آج سچّا کر
دکھایا۔ ۲۵ اب خُداوند اے اِسرائیل کے خُدا دوسرے وعدوں کو بھی جو
تو نے اپنے خادم داؤد میرے باپ سے کئے تھے اُنہیں پورا کر۔ تُم نے کہا
تھا، 'داؤد! تُمہارے بیٹے کو میری اطاعت کرنی چاہئے۔ جیسا تُم نے کیا اگر
وہ ایسا کریں تو پھر تُمہارے خاندان سے کوئی ایک اِسرائیل کے لوگوں پر
حکومت کرے گا۔' ۲۶ اور خُداوند اے اِسرائیل کے خُدا میں تُم سے دُعا
کرتا ہوں کہ میرے باپ سے کئے ہوئے وعدہ کو جاری رکھ۔
۲۷ "لیکن اے خُدا کیا تُم حقیقت میں یہاں زمین پر ہمارے ساتھ
ہوگے؟" تمہارے لئے آسمان اور جنّت کی اعلیٰ جگہ بھی چھوٹی ہے یقیناً یہ
گھر جو میں تمہارے لئے بنایا ہوں تمہیں سمانے کے لئے کافی نہیں ہے۔
۲۸ لیکن برائے کرم میری دُعا سُنو اور التجا کو سُنو میں تُمہارا خادم ہوں اور
تُم خُداوند میرے خُدا ہو اُس دُعا کو سُنو جو آج میں تُم سے کر رہا ہوں۔
۲۹ پہلے تُم نے کہا تھا میری وہاں تعظیم کی جائے گی۔ اِس لئے
برائے کرم دن رات اُس پر نظر رکھو برائے کرم میری دُعا کو سُنو جو میں تُم
سے اُس ہیکل میں کرتا ہوں۔ ۳۰ خُداوند میں اور تُمہارے اِسرائیل کے
لوگ اُس جگہ کی طرف آئیں گے اور تُم سے دُعا کریں گے برائے کرم اُن
دعاؤں کو سُنو۔ ہم جانتے ہیں تُم جنّت میں رہتے ہو۔ ہم تُم سے التجا کرتے
ہیں کہ وہاں تُم ہماری دعاؤں کو سُنو اور ہم کو معاف کردو۔ ۳۱ "اگر کوئی
شخص کسی دُوسرے شخص کا قصور کرے تو اُسکو اُس قربان گاہ پر لایا جائے
گا۔ اگر وہ شخص قصوروار نہ ہو تو وہ ایک حلف لے گا وہ وعدہ کرے گا کہ وہ
بے گناہ ہے۔ ۳۲ تب برائے مہربانی جنت سے اس آدمی کا سن اور
اس آدمی کو پرکھ۔ اگر وہ شخص قصوروار ہے تو ہمیں بتا کہ وہ قصوروار ہے
اور اگر وہ شخص معصوم ہے تو برائے کرم ہم کو بتا کہ وہ قصوروار نہیں
ہے۔ ۳۳ کبھی تُمہارے اسرائیلی لوگ تُمہارے خلاف گناہ کرینگے۔ اور اُن
کے دُشمن اُن کو شکست دینگے۔ جب وہ لوگ تمہارے پاس واپس آئے اور
اقرار کرے کہ تو ان لوگوں کا خدا ہے اور جب اس ہیکل میں تیری عبادت
کرے اور معافی کی بھیک مانگے تو۔ ۳۴ برائے کرم تُم جنّت میں اُن کی
سُنو تب تُمہارے اسرائیلی لوگوں کے گناہ کو معاف کرو ۔ اور برائے
مہربانی پھر ان کو ان کی زمین پر قبضہ کرنے کی اجازت دو۔ تم نے یہ زمین
ان کے آباءواجداد کو دی تھی۔

۳۵ ”کسی وقت وہ تُمہارے خِلاف گناہ کریں گے اور تُم اُن کی زمین
پر بارش کو روک دوگے تب اگر وہ لوگ اس ہیکل کی طرف دعاء کرے اور یہ
اقرار کرے کہ آپ انکے خدا ہیں اور اپنے گناہ سے ہٹ جائے۔ ۳۶ برائے
مہربانی اُن کی دُعاؤں کو جنّت میں سُن اور تُو اپنے خادموں، کے اپنے
اسرائیل کے لوگوں کے گناہوں کو معاف کر۔ اچھا اور صحیح راستے پر رہنے
کی ان لوگوں کو تعلیم دے۔ برائے کرم زمین پر بارش برسا جو تُونے
اُنہیں دی ہے۔

۳۷ ”ہوسکتا ہے زمین خُشک ہوجائے اور کوئی اناج اُس پر نہ اُگے یا
پھر کوئی بیماری لوگوں میں پھیل جائے ہوسکتا ہے جو اناج اُگے وہ کیڑے
مکوڑے تباہ کردیں یا تُمہارے لوگوں پر اُن کے شہروں میں اُن کے دُشمن
حملہ کریں یا کئی لوگ بیماریوں میں مبتلا ہوں۔ ۳۸ تمہارے اسرائیل کے
لوگوں میں کوئی آدمی اپنے کئے ہوئے کسی بھی گناہ کو قبول کرے اور اس پر
نادم ہو، اور اس ہیکل کی طرف خاکساری سے دعاء کرے۔ ۳۹ تو
برائے کرم اس کی دُعا کو سُن اور اپنے گھر جو جنّت میں ہے اسکی دعاء کو سُن
تب لوگوں کو معاف کر اور اُن کی مدد کر۔ صرف تُم ہی تمام لوگوں کے
دلوں کی منشا کو جانتے ہو۔ اگر کوئی خلوص دل سے اپنے گناہوں کی معافی
مانگے۔ اسلئے اپنا فیصلہ انفرادی طور پر لوگوں کے لئے کرو۔ ۴۰ ایسا کرو
تاکہ تمہارے لوگ تم سے ڈرینگے جب تک وہ اس زمین پر رہینگے جس کا تم
نے انکے آباء واجداد سے وعدہ کیا تھا۔

۴۱-۴۲ ”دُوسری جگہوں سے لوگ تُمہاری عظمت کے اور طاقت
کے متعلق سُنیں گے وہ لوگ دور سے تُمہاری عبادت کے لئے آئیں گے اُس
ہیکل میں۔ ۴۳ تُمہارے جنّت کے گھر سے برائے کرم ان کی دُعاؤں کو
سُنو۔ برائے کرم جو لوگ دُوسری جگہوں سے جو کہیں اُن کی دُعاؤں کو پورا
کرو تاکہ لوگ تُم سے ڈریں اور اُس طرح تعظیم کریں جسطرح کہ تُمہارے
اِسرائیل کے لوگ کرتے ہیں۔ تب ہر جگہ کے تمام لوگ جان جائیں گے کہ
میں نے ہیکل تُمہاری تعظیم کے لئے بنایا ہے۔

۴۴ ”کسی وقت تُم تُمہارے لوگوں کو حکم دوگے کہ جاؤ اور اُن کے
دُشمنوں کے خِلاف لڑو تب تُمہارے لوگ اُس شہر کی طرف پلٹیں گے جس
کو تُم نے چُنا ہے اور ہیکل کی طرف جسے میں نے تُمہاری تعظیم کے لئے
بنایا ہے۔ اور وہ تُمہاری عبادت کریں گے۔ ۴۵ اُس وقت اُن کی دعائیں
کو تُمہارے جنّت کے گھر سے سُنو اور برائے مہربانی اُن کی مدد کرو۔

۴۶ ”تُمہارے لوگ تُمہارے خِلاف گناہ کریں گے کیوں کہ ہر آدمی
گناہ کرتا ہے۔ اور تُم اپنے لوگوں پر غصّہ کروگے اور اُن کے دُشمنوں کو
اُنہیں شکست دینے دوگے۔ اُن کے دُشمن اُن کو قیدی بنائیں گے اور
اُنہیں دور کی زمین پر لے جائیں گے۔ ۴۷ اُس دور دراز زمین پر سوچیں
گے کہ کیا واقعات ہوئے ہیں۔ وہ اپنے گناہوں پر نادِم ہوں گے اور تُم سے
دُعا کریں گے۔ وہ کہیں گے، ’ہم نے گناہ کئے ہیں اور غلطیاں کیں ہیں۔‘
۴۸ وہ اُس دور و دراز زمین میں رہیں گے۔ لیکن اگر وہ اُس زمین کی طرف
اپنے پورے دل و جان سے پلٹیں جو تُم نے اُن کے اجداد کو دی تھیں
اور اُس شہر کو جسے تُم نے چُنا اور اُس ہیکل کو جسے میں نے تُمہاری تعظیم
کے لئے بنایا۔ ۴۹ تو پھر تُم اپنے جنّت کے گھر سے سُنو۔ اور اسکی
حمایت کر۔ ۵۰ اپنے لوگوں کے تمام گناہوں کو معاف کردو اور اُنہیں
تُمہارے خِلاف پلٹنے کے لئے معاف کرو اُن کے دُشمنوں کو اُن پر مہربان
کرو۔ ۵۱ یاد کرو وہ تُمہارے لوگ ہیں۔ یاد کرو کہ تُم نے اُنہیں مصر سے
باہر نکال لائے تھے۔ ایسا ہی جسطرح اُنہیں کسی گرم تنور سے نکال کر بچایا
ہو۔

۵۲ ”خُداوند خُدا برائے کرم میری دعاؤں کو سُن اور تیرے
اسرائیلی لوگوں کی بھی دعاؤں کو سُن۔ جب کبھی وہ تیری مدد کے لئے
پوچھیں۔ ۵۳ تم نے انہیں ان تمام لوگوں میں سے چنا ہے جو زمین پر
رہتے ہیں۔ خُداوند تُم نے وعدہ کیا ہے کہ ہمارے لئے اسے کروگے، جیسا کہ
تُم نے اپنے خادم موسیٰ کے ذریعہ اس وقت اعلان کیا جب تُم نے ہمارے
اجداد کو مصر سے باہر لائے۔“

۵۴ سُلیمان نے یہ دُعا خُدا سے کی۔ وہ گھٹنوں کے بل قربان گاہ کے
سامنے تھا۔ سُلیمان نے اپنے ہاتھ آسمان کی طرف پھیلا کر دُعا کی۔ سُلیمان
دُعا ختم کرکے کھڑا رہا۔ ۵۵ پھر اُس نے اُونچی آواز میں خُدا سے اِسرائیل
کے لوگوں پر فضل کے لئے کہا سُلیمان نے کہا۔

۵۶ ”خُداوند کی حمد کرو وہ اُس کے لوگوں کو اِسرائیل کو آرام
پہونچانے کا وعدہ کیا ہے اور اُس نے ہمیں آرام دیا ہے۔ خُداوند نے اپنے
خادم موسیٰ کو استعمال کیا اور کئی اچھّے وعدے کئے اِسرائیل کے لوگوں
سے کئے۔ اور خُداوند نے اُن کے ہر ایک وعدہ کو پورا کیا۔ ۵۷ میں دُعا
کرتا ہوں کہ خُداوند ہمارا خُدا ہمارے ساتھ اُسی طرح رہے گا جیسا کہ وہ
ہمارے اجداد کے ساتھ تھا۔ ۵۸ میں دُعا کرتا ہوں کہ ہم اُس سے رجوع
ہوں گے اور اُس کے راستے پر چلیں گے۔ پھر ہم تمام اُن قانونی فیصلوں
اور احکامات کی پابندی کریں گے جو اُس نے ہمارے اجداد کو دی تھیں۔
۵۹ مجھے اُمید ہے کہ خُداوند ہمارا خُدا ہماری دُعا کو ہمیشہ یاد رکھے گا اور
جو چیزیں ہم نے مانگی ہیں اُسے یاد رکھے گا۔ میری دُعا ہے کہ خُداوند یہ
چیزیں اپنے خادموں کے لئے، بادشاہوں کے لئے اور اُس کے اِسرائیلی
لوگوں کے لئے کرے گا۔ میری دُعا ہے کہ وہ ہر روز یہ کرے۔ ۶۰ اگر
خُداوند اُن چیزوں کو پورا کرے تب ساری دُنیا کے لوگوں کو معلوم ہوگا کہ
خُداوند ہی سچّا خُدا ہے۔ ۶۱ تُم لوگوں کو اُس کے سچّے وفادار خُداوند

ہمارے خُدا کے رہنا چاہئے۔ تُمہیں ہمیشہ اُس کے راستے پر چلنا اور اُس کے
قانون کی اطاعت کرنا اور احکامات کی پابندی کرنا چاہئے۔ اب جیسا تُم
کر رہے ہو اسی طرح آئندہ بھی اُسی عمل کو جاری رکھنا چاہئے۔"
۶۲ بادشاہ سُلیمان اور اِسرائیل کے سب لوگ خُداوند کو قربانیاں
پیش کئے۔ ۶۳ سُلیمان نے ۲۲۰۰۰ مویشی اور ۱۲۰،۰۰۰
بھیڑیں ماریں یہ ہمدردی کا نذرانہ ہے۔ اُس طریقہ سے بادشاہ اور اسرائیل
کے لوگوں نے یہ بتایا کہ اُنہوں نے یہ ہیکل خُداوند کو دیا ہے۔
۶۴ بادشاہ سُلیمان نے اُس دن ہیکل کے سامنے کے میدان کو
معنون کیا اُس نے جلانے کا نذرانہ اجناس کا نذرانہ اور جانوروں کی چربی
جو ہمدردی کے نذرانے کے طور پر استعمال کی گئی۔ بادشاہ سُلیمان نے یہ
نذرانے صحن میں پیش کئے۔ اُس نے ایسا اس لئے کیا کہ کانسہ کی قربان
گاہ جو خُداوند کے سامنے تھی بہت چھوٹی تھی یہ سب کرنے کے لئے۔
۶۵ اِس لئے ہیکل میں بادشاہ سُلیمان اور اسرائیل کے سب لوگوں
نے تعطیل منائی۔ سارا اسرائیل شُمال میں ہمات کے درّے سے لیکر
جنوب میں مصر کی سرحد تک تھا۔ کئی کئی لوگ وہاں تھے وہ وہاں خوب
کھاتے پیتے سات دن خُداوند کے ساتھ مزے سے گذارے پھر وہ مزید سات
دن تک ٹھہرے اُنہوں نے کُل ۱۴ دنوں تک تقریب منائی۔ ۶۶
دُوسرے دن سُلیمان نے لوگوں سے کہا کہ گھر جائیں سب لوگوں نے
بادشاہ کا شکریہ ادا کیا اور وداع ہو کر گھر گئے۔ وہ خُوش تھے کیوں کہ خُداوند
نے داؤد اور اُس کے خادم اور اُس کے لوگوں کے لئے اچھّی چیزیں کیں
تھیں۔

خُدا کی سُلیمان کے پاس دوبارہ آمد

۹ اس طرح سُلیمان نے خُداوند کی ہیکل اور اُس کے ذاتی محل بنانے
کا کام ختم کیا۔ سُلیمان نے جسے چاہا اسے بنوایا۔ ۲ تب خُداوند
دوبارہ سُلیمان پر ظاہر ہوا اُسی طرح جیسے پہلے جِبعون کے شہر میں ہوا تھا۔
۳ خُداوند نے اُس کو کہا، "میں نے تُمہاری دُعا سُنی اور میں نے اُن چیزوں
کو بھی سُنا جو تُم نے مجھے کرنے کے لئے التجا کیا تُم نے ہیکل بنوایا اور میں
نے اُس کو مُقدّس جگہ بنایا اس طرح ہمیشہ میری تعظیم ہوتی رہے گی میں
ہمیشہ اُس کو دیکھتا رہوں گا اُس کے متعلق سوچتا رہوں گا۔ ۴ تُمہیں اُسی
طرح خدمت کرنا چاہئے جس طرح تُمہارے باپ داؤد نے کی تھی وہ سیدھا
اور سچّا تھا اور تُمہیں میرے قانون کی اطاعت اور جن چیزوں کا میں نے
حکم دیا ہے اُسکی پابندی کرنا چاہئے۔
۵ "اگر تُم یہ سب چیزیں کرو تو میں تُمہیں یقین دلاتا ہوں کہ
اِسرائیل کا بادشاہ ہمیشہ تُمہارے خاندان ہی سے کوئی ایک ہوگا۔ یہ وعدہ
میں نے تُمہارے باپ داؤد سے کیا تھا۔ میں نے اُسکو کہا تھا کہ اِسرائیل پر
اُسکی نسل میں سے ہی ایک حکومت کرے گا۔
۶ -۷ "لیکن اگر تُم یا تُمہارے بچّوں نے میرے راستے پر چلنا چھوڑ دیا
اور میرے قانون اور احکام کی پابندی نہیں کی اور کسی دُوسرے جھوٹے
خُداؤں کی عبادت و خدمت کی تو میں اِسرائیل کو زبردستی زمین سے ہٹاؤں
گا جو میں نے اُنہیں دی ہے دُوسرے لوگ اسرائیل کا مذاق اُڑائیں گے۔
میں ہیکل کو پاک بنایا ہوں یہ جگہ ہے جہاں لوگ میری تعظیم کریں گے۔
لیکن اگر تُم میری اطاعت نہ کرو تو میں اُسے تباہ کردوں گا۔ ۸ ہیکل تباہ
ہوجائے گی۔ ہر آدمی جو دیکھتا ہوگا وہ حیران ہوگا۔ وہ پوچھیں گے کہ خُداوند
نے کیوں اُس سر زمین اور ہیکل پر بھیانک چیزیں کیں۔ ۹ دُوسرے
لوگ جواب دیں گے یہ واقعات اِس لئے ہوئے کیوں کہ اُنہوں نے اُن کے
خُداوند خُدا کو چھوڑ دیا تھا اُس نے اُن کے اجداد کو مصر سے باہر لے آیا تھا
لیکن اُنہوں نے دُوسرے خُداؤں کے راستہ پر چلنے کا تہیہ کیا۔ اُنہوں نے
اُن کی عبادت اور خدمت شروع کی تھی اِس لئے خُداوند نے ایسے بُرے
واقعات اُن پر لائے۔"
۱۰ سُلیمان کو خُداوند کی ہیکل اور بادشاہ کا محل بنوانے میں
۲۰ سال لگے۔ ۱۱ اور ۲۰ سال بعد بادشاہ سُلیمان نے گلیل کے
۲۰ شہروں کو صُور کے بادشاہ حیرام کو دیئے۔ سُلیمان صُور کے بادشاہ
حیرام کو یہ شہر اِس لئے دیئے کیوں کہ حیرام نے سُلیمان کو ہیکل اور محل
بنوانے میں مدد کی تھی۔ حیرام نے سُلیمان کو تمام دیودار اور چیر کی لکڑی
اور سُلیمان کو جو سونا درکار تھا وہ مہیّا کیا تھا۔ ۱۲ اِس لئے حیرام نے صُور
سے سفر کیا تا کہ جو شہر سُلیمان نے دئیے تھے اُسے دیکھے جب حیرام نے
اُن شہروں کو دیکھا تو وہ خُوش نہیں ہوا۔ ۱۳ بادشاہ حیرام نے کہا،
"میرے بھائی! یہ تُم نے جو شہر دیئے ہیں یہ کیا شہر ہیں؟" حیرام نے
اُس زمین کو کبُول کی زمین کہا اور وہ علاقہ آج بھی کبُول کہلاتا ہے۔
۱۴ حیرام نے بادشاہ سُلیمان کو تقریباً ۹۰۰۰ پاؤنڈ سونا بھیجا ہیکل
بنوانے میں اِستعمال کے لئے۔
۱۵ بادشاہ سُلیمان نے غلاموں کو ہیکل اور محل بنانے کے کام کے
لئے زور دیا۔ تب بادشاہ سُلیمان نے اُن غُلاموں کو دُوسری کئی چیزیں
بنانے کے لئے استعمال کیا اُس نے مِلّو بنوایا۔ اُس نے یروشلم کے اطراف
شہر کی فصیل بنائی پھر اُس نے دوبارہ حصُور، مجِدّو اور جزر کے شہروں کو
بنوایا۔
۱۶ گذرے زمانے میں مصر کے بادشاہ نے شہر جزر کے خِلاف لڑا تھا
اور اُس کو جلایا تھا۔ اُس نے کنعانی لوگوں کو ہلاک کیا تھا جو وہاں رہتے تھے۔
سُلیمان نے فرعون کی بیٹی سے شادی کی۔ اِس لئے فرعون نے شادی کے

تحفہ کے طور پر وہ شہر سُلیمان کو دیا تھا۔ ۱۷ سُلیمان جزر کو دوبارہ
بنوایا۔اور نچلے بیت حورون کو بھی بنایا۔ ۱۸ بادشاہ سُلیمان نے بعلات
اور تمریھوداہ کے ریگستانی شہروں کو بنایا۔ ۱۹ بادشاہ سُلیمان نے اُن
شہروں کو بھی بنوایا جہاں وہ اناج اور دُوسری چیزیں جمع رکھتا تھا۔ اور اُس
نے اُن جگہوں کو بنایا جہاں اُس کے رتھ اور گھوڑے رکھے جاتے۔ بادشاہ
سُلیمان نے کئی اور چیزیں جو اُس نے چاہیں یروشلم میں اور لبنان اور جہاں
اُس کی حکومت تھی بنوائیں۔

۲۰ اُس زمین پر لوگ رہتے تھے جو اِسرائیلی نہیں تھے۔ وہ لوگ
اموری، حتّی، فرزّی، حوّی اور یبوسی تھے۔ ۲۱ اسرائیلی یشوع کے وقت
کے لوگوں کو تباہ کرنے کے قابل نہ تھے۔ لیکن سُلیمان نے اُنہیں اُس
کے لئے بطور غلامی کرنے پر مجبور کیا۔ وہ آج تک بھی غلام ہیں۔
۲۲ سُلیمان نے کسی بھی اِسرائیلی کو اُس کا غلام ہونے کے لئے جبر
نہیں کیا۔ اِسرائیل کے لوگ سپاہی تھے حکومت کے عہدیدار، افسر،
کپتان اور رتھوں کے سپہ سالار اور گاڑی بان تھے۔

۲۳ سُلیمان کے منصوبہ پلان پر ۵۵۰ نگران کار تھے وہ اُن آدمیوں
کے اُوپر نگران عہدیدار تھے جو کام کرتے تھے۔ ۲۴ فرعون کی بیٹی
شہر داؤد سے بڑے محل میں جو سُلیمان نے اُس کے لئے بنوایا تھا اس میں
منتقل ہو گئی۔ تب سُلیمان نے ملّو بنوایا۔

۲۵ سال میں تین دفعہ سُلیمان جلانے کی قربانی اور ہمدردی کا نذرانہ
قربان گاہ پر پیش کرتا تھا یہ قربان گاہ سُلیمان نے خُداوند کے لئے بنوایا
تھا۔ بادشاہ سُلیمان خُوشبوئیں جلاکر بھی خُداوند کے سامنے نذرانہ پیش
کرتا۔ اِس لئے اُس نے ہیکل کے لئے جو چیزیں چاہئے تھیں مہیّا کیا۔

۲۶ بادشاہ سُلیمان نے عصیون جابر پر جہاز بھی بنوائے۔ یہ شہر بحر
احمر کے ساحل پر ایلوت کے قریب ادوم کی زمین پر ہے۔ ۲۷ بادشاہ
حیرام کے پاس کُچھ آدمی تھے جو سمندر کے متعلق جانتے تھے وہ آدمی اکثر
جہازوں پر سفر کرتے تھے۔ بادشاہ حیرام نے اُن آدمیوں کو سُلیمان کی
بحری فوج میں کام کرنے کے لئے بھیجا۔ ۲۸ سلیمان کے جہاز اوفیر گئے
ان جہازوں میں تقریباً ۳۱۵۰۰ پاؤنڈ سونا اوفیر سے سلیمان کے پاس
لائے گئے۔

ملکہ سبا کی سُلیمان سے ملاقات

۱۰ سبا کی ملکہ نے سُلیمان کے متعلق سنا اس لئے وہ اُس کو
جانچنے کے لئے کئی مشکل سوالات کے ساتھ آئی۔ اُس نے
خادموں کے بڑے۔ ۲ گروہ کے ساتھ یروشلم کا سفر کیا۔ کئی اُونٹوں پر
مصالحے لدے تھے اور سونا اور جواہرات بھی تھے۔ وہ سُلیمان سے ملی اور وہ
تمام سوالات جو سوچ رکھی تھی اُس سے کی۔ ۳ سُلیمان نے سب سوالات
کے جوابات دیئے۔ کوئی بھی سوال اُس کے لئے زیادہ مشکل نہیں تھا۔
۴ ملکہ سبا نے دیکھا کہ سُلیمان بہت عقلمند ہے۔ اُس نے خوبصورت محل
بھی دیکھا جو اُس نے بنوایا تھا۔ ۵ ملکہ نے بادشاہ کی میز پر کھانے بھی
دیکھے اُس نے دیکھا کہ اُس کے عہدیدار ایک دُوسرے سے مل رہے ہیں۔
اُس نے محل کے خادموں کو دیکھا جو اچھّے لباس پہنے ہوئے تھے۔ اُس نے
تقریب کو بھی دیکھا جس میں قربانی کا نذرانہ ہیکل میں پیش کیا گیا تھا۔ اِن
تمام چیزوں نے اُس کو حیران کر دیا اور وہ مشکل سے سانس لے سکی۔

۶ اس لئے ملکہ نے بادشاہ سے کہا، ”میں نے اپنے ملک میں آپ کی
عقلمندی کے متعلق اور کئی چیزیں سُنی ہیں اور ہر چیز سچ ہے۔ میں نے
جب تک آکر اپنی آنکھوں سے اُن چیزوں کو نہیں دیکھا تب تک مجھے
یقین نہ تھا۔ ۷ اب میں دیکھتی ہوں کہ جو کُچھ میں نے سُنا تھا یہ اُس سے
کہیں بڑھ کر ہے۔ تُمہاری دولت اور عقلمندی کے متعلق جو لوگوں نے
کہا، ” یہ اُس سے بھی بڑھ کر ہے۔ ۸ تُمہاری بیویاں اور عہدیدار قسمت
والے ہیں وہ تُمہاری خدمت کرسکتے ہیں اور ہر روز تُمہاری عقلمندی کی
باتیں سُن سکتے ہیں۔ ۹ خُداوند اپنے خُدا کی حمد کرو وہ تُمہیں اِسرائیل کا
بادشاہ بنا کر خُوش ہے چونکہ خُداوند خُدا اِسرائیل سے سدا محبّت رکھتّی اس
لئے اُس نے تُمہیں بادشاہ بنایا۔ تُم قانون پر عمل کرو اور لوگوں سے
سیدھا سُلوک کرو۔“

۱۰ تب ملکہ سبا نے بادشاہ کو تقریباً ۹۰۰۰ پاؤنڈ سونا دیا۔ اُس
نے کئی مصالحے اور جواہرات بھی دیئے۔ ملکہ سبا نے اِتنے مصالحے سُلیمان
کو دیئے جو کسی نے کبھی بھی اِسرائیل کو نہ لائے تھے۔

۱۱ حیرام کے جہاز اُوفیر سے سونا لائے وہ جہاز بہت زیادہ لکڑی اور
جواہرات بھی لائے۔ ۱۲ سُلیمان نے لکڑی کو بنائے ہوئے محل اور
ہیکل کے پادان (سیڑھی) بنوانے میں استعمال کیا اُس نے لکڑی کا
استعمال گلوکاروں کے لئے بربط اور لائیر (یونانی بربط) بنانے میں کیا۔
کوئی بھی آدمی اُس قسم کی لکڑی کبھی بھی اِسرائیل کو نہیں لایا اور نہ کسی نے
اُس قسم کی لکڑی کو اس وقت سے آج تک دیکھا۔

۱۳ تب بادشاہ سُلیمان نے ملکہ سبا کو تحفے دیئے جیسے عموماً بادشاہ کسی
دُوسرے ملک کے حاکم کو دیا کرتے ہیں۔ پھر اُس نے ملکہ کو وہ سب کُچھ
دیا جو اُس نے مانگا۔ اُس کے بعد ملکہ اور اُس کے خادم اُن کے مُلک کو
واپس ہوگئے۔ ۱۴ ہر سال بادشاہ سُلیمان تقریباً ۷۹،۹۲۰ پاؤنڈ سونا
حاصل کرتا تھا۔ ۱۵ تجارتی جہازوں سے لائے ہوئے سونے کے علاوہ وہ
تاجروں، عرب کے بادشاہوں اور گورنروں سے بھی سونا حاصل کرتا تھا۔

۱۶ بادشاہ سُلیمان نے ۲۰۰ بڑی ڈھالیں سونے کے پتّروں سے
بنائی تھیں ہر ڈھال میں تقریباً ۱۵ پاؤنڈ سونا لگا تھا۔ ۱۷ اُس نے
۳۰۰ چھوٹی ڈھالیں بھی سونے کی بنوائیں تھیں ہر ڈھال میں تقریباً ۴
پاؤنڈسونا لگا تھا۔ بادشاہ نے اُن کو ”صحرائے لبنان“ نامی عمارت میں لگایا
تھا۔

۱۸ بادشاہ سُلیمان نے ایک ہاتھی دانت کا تخت بھی بنوایا تھا جس
پر خالص سونا مڑھا تھا۔ ۱۹ تخت تک چھ زینے بنے تھے۔ تخت کا پچھلا
حصّہ گول تھا کُرسی کے بازو ہاتھ رکھنے کے لئے ہتھّے لگائے گئے تھے اور
کرسی کے اندرونی حصّہ کرسی کے دونوں ہتھّوں کے نیچے ببر کی تصویریں
تھیں۔

۲۰ ہر زینہ پر دو ببر ہر سمت تھے۔ ایسا کسی اور بادشاہت میں نہیں
تھا۔ ۲۱ سُلیمان کے سب پیالے اور مگ سونے کے بنے ہوئے تھے۔
اور تمام رکابیاں جو ”صحرائے لبنان“ نامی عمارت میں تھیں وہ بھی خالص
سونے کی تھیں۔ محل کی کوئی چیز چاندی کی نہیں تھی۔ سونا اِتنا زیادہ تھا کہ
سُلیمان کے زمانے میں لوگ چاندی کو اہم نہیں سمجھتے تھے۔
۲۲ بادشاہ کے پاس بھی کئی تجارتی جہاز تھے جو اُس نے دُوسرے
ملکوں کو تجارتی اغراض کے لئے بھیجا تھا۔ یہ حیرام کے جہاز تھے ہر تین
سال میں جہاز نیا سازو سامان سونا، چاندی، ہاتھی دانت اور جانوروں سے
لدے واپس آتے۔
۲۳ روئے زمین پر سُلیمان عظیم بادشاہ تھا وہ تمام بادشاہوں سے
زیادہ دولتمند اور عقلمند تھا۔ ۲۴ ہر جگہ لوگ بادشاہ سُلیمان کو دیکھنا چاہتے
تھے۔خدا کی طرف سے دی گئی اُس کی عقلمندی کی بات سُننا چاہتے تھے۔
۲۵ ہر سال لوگ بادشاہ کو دیکھنے آتے تھے اور ہر آدمی تحفہ لاتا۔ وہ سونے
اور چاندی کی بنی چیزیں کپڑے، ہتھیار مصالحے، گھوڑے اور خچّر لاتے۔
۲۶ اِسلئے سُلیمان کے پاس کئی رتھ اور گھوڑے تھے اُس کے پاس
۱۴۰۰ رتھ اور ۱۲۰۰۰ گھوڑے تھے۔ سُلیمان نے خاص شہر اِن
رتھوں کے لئے بنایا تھا اس لئے رتھ اُن شہروں میں رکھے جاتے تھے۔
بادشاہ سُلیمان کُچھ رتھ یروشلم میں اپنے پاس بھی رکھے تھے۔ ۲۷ بادشاہ
نے اسرائیل کو بہت دولتمند بنایا تھا۔ شہر یروشلم میں چاندی چٹانوں اور
دیودار کی لکڑی کی طرح ایسی عام تھی جس طرح کئی انجیر کے درخت
پہاڑیوں پر اُگتے ہیں۔ ۲۸ سُلیمان گھوڑوں کو مصر اور کیو سے لایا اُس
کے تاجر اُنہیں کیو سے خریدتے اور اسرائیل کو لاتے۔ ۲۹ ایک رتھ
جسکی قیمت چاندی کے ۱۵ پاؤنڈ اور ایک گھوڑا ۳ ۳/۴ پاؤنڈ چاندی۔
۳۰ سُلیمان نے گھوڑوں اور رتھوں کو حتّی اور ارامی بادشاہوں کو فروخت
کیا۔

سُلیمان اور اُسکی کئی بیویاں

۱۱ بادشاہ سُلیمان عورتوں سے محبّت کرتا تھا۔ اُس نے کئی
عورتوں سے محبّت کی جو اسرائیلی قوم سے نہیں تھیں۔
اُن میں فرعون کی بیٹی، حتّی عورتیں، موآبی، عمّونی، ادومی اور صیدونی
عورتیں تھیں۔ ۲ گذرے زمانے میں خُداوند نے اسرائیل کے لوگوں
سے کہا تھا، ”تُمہیں دُوسری قوم کے لوگوں سے شادی نہ کرنا چاہئے اگر
تُم کرو تو وہ لوگ تُمہیں اُن کے خُداؤں کے راستے پر چلنے کے لئے سبب
بنیں گے۔“ لیکن سُلیمان اُن عورتوں کی محبّت میں پڑ گیا۔ ۳ سُلیمان کی
۷۰۰ بیویاں تھیں (یہ عورتیں دُوسری قوموں کے قائدین کی بیٹیاں
تھیں۔) اُس کے پاس ۳۰۰ لونڈیاں بھی تھیں جو اُس کی بیویوں کی مانند
تھیں اُس کی بیویاں اُس کے لئے خُدا کی طرف سے پھر جانے کا سبب
بنی۔ ۴ جب سُلیمان بوڑھا ہوا تو اُس کی بیویاں دُوسرے خُداؤں کے
راستے پر چلنے کا سبب ہوئیں۔ سُلیمان مکمل خُداوند کے راستے پر نہیں چلا
جیسا کہ اُس کے باپ داؤد نے کیا تھا۔ ۵ سُلیمان نے عستارات کی عبادت
کی۔ یہ صیدون کے لوگوں کا خُدا تھا۔ اور سُلیمان نے مِلکوم کی عبادت کی۔
یہ عمّونی لوگوں کا بھیانک بُت تھا۔ ۶ اس طرح سُلیمان نے خُداوند کے
خلاف قصور کیا۔ سُلیمان مکمل طریقہ سے خُداوند کے راستے پر نہیں چلا جس
طرح اُس کے باپ داؤد چلا تھا۔
۷ سُلیمان نے کموس کی عبادت کے لئے جگہ بنایا۔ کموس موآبی
لوگوں کا خوفناک بُت تھا۔ سُلیمان نے عبادت کی جگہ یروشلم کے بازو
پہاڑی پر بنایا اُسی پہاڑی پر سُلیمان نے مولک کی عبادت کی جگہ بنائی۔
مولک عمّونی لوگوں کا خوفناک بُت تھا۔ ۸ پھر سُلیمان نے ایسی چیزیں
اُسکی تمام بیویوں کے لئے کیں جو دُوسرے ملکوں کی تھیں۔ اُس کی
بیویاں خُوشبوئیں جلاتیں اور اُن کے خُداؤں کو قربانی دیتی تھیں۔
۹ سُلیمان خُداوند اسرائیل کے خُدا کے راستے سے پلٹ گیا اِس لئے
خُداوند سُلیمان پر غصّہ ہوا خُداوند دوبارہ سُلیمان کے پاس آیا۔ ۱۰ خُداوند
نے سُلیمان سے کہا، ”اُس کو دوسرے خُداؤں کو نہیں ماننا چاہئے لیکن
سُلیمان نے خُداوند کے حکم کی تعمیل نہیں کی۔ ۱۱ اِس لئے خُداوند نے
سُلیمان سے کہا، ”تُم نے مُجھ سے کئے ہوئے معاہدہ کو توڑا ہے تُم نے
میرے احکام کی اطاعت نہیں کی اسلئے میں وعدہ کرتا ہوں کہ تُمہاری
بادشاہت تُم سے چھین لوں گا میں اُس کو تُمہارے کسی ایک خادم کو
دوں گا۔ ۱۲ لیکن میں تُمہارے باپ داؤد سے محبّت کرتا ہوں اِس لئے
جب تک تُم زندہ رہو تُمہاری بادشاہت تُم سے نہیں لوں گا۔ میں انتظار
کروں گا جب تک تُمہارا بیٹا بادشاہ نہ بن جائے۔ تب میں اُس سے لے
لوں گا۔ ۱۳ پھر بھی میں تُمہارے بیٹے سے ساری باد شاہت نہیں

چھینوں گا۔ میں اُسے ایک خاندانی گروہ تک حکومت کرنے دوں گا۔ یہ میں
داؤد کے لئے کروں گا۔ وہ ایک اچھّا خادم تھا اور میں یہ یروشلم کے لئے
کروں گا جو شہر میں نے چُنا ہے۔"

سُلیمان کے دُشمن

۱۴ اُس وقت خُداوند نے ادومی ہدد کو سُلیمان کا دُشمن بنایا۔ ہدد
ادوم کے بادشاہ کے خاندان سے تھا۔ ۱۵ یہ واقعہ اس طرح ہوا۔ پہلے داؤد
نے ادوم کو شکست دی تھی یوآب داؤد کی فوج کا سپہ سالار تھا۔ یوآب ادوم
میں اپنے مرے ہوئے سپاہیوں کو دفن کرنے گیا تب یوآب نے وہاں کے
زندہ (آدمیوں) کو مار ڈالا۔
۱۶ یوآب اور سبھی اِسرائیل کے لوگ ادوم میں چھ مہینے تک رہے
اُس درمیان اُنہوں نے ادوم کے تمام سپاہوں کو مار ڈالا۔ ۱۷ لیکن اُس
وقت ہدد نوجوان لڑکا تھا اس لئے ہدد مصر کو بھاگ گیا۔ اُس کے باپ کے
کُچھ خادم بھی اُس کے ساتھ گئے تھے۔ ۱۸ اُنہوں نے مدیان کو چھوڑا اور وہ
فاران کو گئے۔ فاران میں کُچھ دُوسرے لوگ اُس کے ساتھ ہوگئے۔ تب سارا
گروہ مصر کو گیا۔ وہ مصر کے بادشاہ فرعون کے پاس گئے اور مدد مانگے۔
فرعون نے ہدد کو مکان اور زمین دی فرعون نے اُسکی مدد بھی کی اور اُس کے
لئے کھانے کا بھی بندوبست کیا۔
۱۹ فرعون ہدد کو بہت چاہتا تھا۔ فرعون نے ہدد کو ایک بیوی
دی۔ وہ عورت فرعون کی سالی تھی۔ (فرعون کی بیوی تحفنیس تھی۔)
۲۰ اِس لئے تحفنیس کی بہن نے ہدد سے شادی کی۔ اُنہیں ایک لڑکا ہوا
جسکا نام جنوبت تھا۔ ملکہ تحفنیس نے جنوبت کو فرعون کے گھر میں اُس
کے بچّوں کے ساتھ پرورش کی اجازت دی۔
۲۱ مصر میں ہدد نے سُنا کہ داؤد مر گیا۔ اُس نے یہ بھی سُنا کہ یوآب
فوج کا سپہ سالار بھی مر گیا۔ اِسلئے ہدد نے فرعون سے کہا، "مجھے میرے ملک
میں میرے گھر جانے دو۔"
۲۲ لیکن فرعون نے جواب دیا، "میں نے تُمہیں ہر چیز جو تُمہیں
ضرورت ہے وہ دی ہے تُم کیوں اپنے ملک واپس جانا چاہتے ہو؟"
ہدد نے کہا، "برائے کرم مجھے صِرف گھر جانے دو۔"
۲۳ خُدا نے بھی دُوسرے آدمی کو سُلیمان کا دُشمن بنایا۔ یہ آدمی
رزون تھا جو الیدع کا بیٹا تھا۔ رزون اپنے آقا کے پاس سے بھاگا تھا اُسکا آقا
ضوباہ کا بادشاہ ہددعزر تھا۔ ۲۴ داؤد کے ضوباہ کی فوجوں کو شکست دینے
کے بعد رزون نے چند آدمیوں کو جمع کیا اور ایک چھوٹی فوج کا سردار بن
گیا۔ رزون دمشق گیا اور وہاں ٹھہرا۔ رزون دمشق کا بادشاہ ہوا۔ ۲۵ رزون
ارام پر حکومت کیا۔ رزون اِسرائیل سے نفرت کیا اِسلئے وہ اس ملک کا
دُشمن بنا رہا جب تک کہ سُلیمان زندہ تھا۔ رزون اور ہدد اِسرائیل کے لئے
بہت مصیبت کا سبب تھے۔
۲۶ نباط کا بیٹا یرُبعام سُلیمان کے خادموں میں سے ایک تھا۔
یرُبعام افرائیم کے خاندانی گروہ سے تھا۔ وہ صریدہ شہر کا رہنے والا تھا۔
یرُبعام کی ماں کا نام صُروعہ تھا۔ اُس کا باپ مر چُکا تھا۔ وہ بادشاہ کے خِلاف
ہوگیا تھا۔
۲۷ وہ کیسے بادشاہ کے خلاف بغاوت کیا۔ اور اسکی کیا وجہ ہے یہ
ایسا ہے کہ: سُلیمان ملّو بنوا رہا تھا اور اُسکے باپ داؤد کے شہر کی فصیل
بنوا رہا تھا۔ ۲۸ یرُبعام طاقتور آدمی تھا۔ سُلیمان نے دیکھا کہ یہ آدمی اچھّا
کام کرنے والا ہے اِسلئے سُلیمان نے اُس کو تمام مزدوروں کا نگراں کار
بنایا جو یوسف کے خاندانی گروہ سے تھے۔ ۲۹ ایک دن یرُبعام یروشلم
کے باہر سفر کر رہا تھا۔ سیلا کا نبی اخیاہ اُس کو سڑک پر ملا۔ اخیاہ ایک نیا
کوٹ پہنا تھا۔ یہ دو آدمی مُلک میں تنہا تھے۔ ۳۰ اخیاہ نے اپنا کوٹ لیا
اور اُس کو پھاڑ کر بارہ ٹکڑے کئے۔
۳۱ تب اخیاہ نے یرُبعام سے کہا، "اُس کوٹ کے ۱۰ ٹکڑے تُم
اپنے لئے لو خُداوند اِسرائیل کا خُدا کہتا ہے: 'میں سُلیمان کی بادشاہت اُس
سے چھین لوں گا اور میں تُمہیں خاندانی گروہ کے دس دوں گا۔ ۳۲ اور میں
داؤد کے خاندان کو اجازت دوں گا کہ وہ ایک خاندانی گروہ پر اقتدار رکھے
میں اُن کو اُس گروہ میں رہنے دوں گا۔ یہ میں اپنے خادم داؤد کے لئے کروں
گا اور یروشلم کے لئے۔ یروشلم وہ شہر ہے جسے میں اِسرائیل کے تمام
خاندانی گروہوں سے چُنا ہے۔ ۳۳ میں سُلیمان سے بادشاہت لوں گا
کیوں وہ میرا راستہ چھوڑ دیا ہے وہ عستارات کی عبادت کرتا ہے جو صیدون
کا جھوٹا خُدا ہے وہ کموس کی عبادت کرتا ہے جو موآب کا جھوٹا خُدا ہے۔ اور
وہ ملکوم کی عبادت کرتا ہے جو عمّونیوں کا جھوٹا خُدا ہے۔ سُلیمان نے اچھّی
اور صحیح چیزوں کو کرنا روک دیا ہے وہ میرے قانون کی اور احکام کی
اطاعت نہیں کرتا وہ اُس راستے پر نہیں رہتا جس راستے پر اُسکا باپ داؤد
رہا۔ ۳۴ اس لئے میں سُلیمان کے خاندان سے بادشاہت لے لوں گا۔
لیکن میں سُلیمان کو اُس کی باقی زندگی تک اُن کا حاکم رہنے دوں گا۔ میں
یہ اپنے خادم داؤد کے لئے کروں گا۔ میں داؤد کو چُنا کیوں کہ وہ میرے تمام
احکام کی اور قانون کی پابندی کیا۔ ۳۵ لیکن میں اُن کے بیٹے سے
بادشاہت لے لوں گا۔ اور یرُبعام میں تُمہیں اجازت دوں گا کہ تُم دس
خاندانی گروہ پر حکومت کرو۔ ۳۶ میں سُلیمان کے بیٹے کو ایک خاندانی
گروہ پر حکومت کرنے کی اجازت دوں گا۔ میں یہ کروں گا تا کہ میرے خادم
داؤد کی نسل ہمیشہ یروشلم میں حکومت کرے جو شہر میں نے خُود چُنا ہے۔
۳۷ لیکن میں تُمہیں ہر چیز پر جو تُم چاہو حکومت کرنے کے لئے

بناؤں گا۔ تُم سارے اسرائیل پر حکومت کروگے۔ **۳۸** میں یہ چیزیں
تُمہارے لئے کروں گا اگر تُم صحیح راستے پر رہو اور میرے احکام کی تعمیل
داؤد کی طرح کرو تو پھر میں تُمہارے ساتھ ہوں۔ میں تُمہارے خاندان کو
بادشاہوں کا خاندان بناؤں گا جیسا کہ میں نے داؤد کے لئے کیا میں اسرائیل
تُمہیں دوں گا۔ **۳۹** میں داؤد کے بچّوں کو سُلیمان نے جو چیزیں کیں
ہیں اُس کے لئے سزا دوں گا لیکن میں اُنہیں ہمیشہ کے لئے سزا نہیں دوں
گا۔'''

سُلیمان کی موت

۴۰ سُلیمان نے یُربعام کو مار ڈالنے کی کوشش کی لیکن یُربعام مصر کو
بھاگ گیا وہ مصر کے بادشاہ سیساق کے پاس گیا۔ یُربعام وہاں سُلیمان کے
مرنے تک ٹھہرا۔

۴۱ سُلیمان نے جو حکومت کی تو اُس نے کئی عظیم اور عقلمندی کے
کام کئے۔ یہ تمام چیزیں "تاریخ سُلیمان" کی کتاب میں لکھی ہیں۔
۴۲ سُلیمان نے یروشلم میں تمام اسرائیل پر ۴۰ سال حکومت کیا۔
۴۳ تب سُلیمان مر گیا اور اُس کے اجداد کے ساتھ دفن ہوا۔ وہ باپ کے
شہر داؤد میں دفن ہوا پھر سُلیمان کا بیٹا اُس کے بعد دُوسرا بادشاہ ہوا۔

مُلکی جنگ

۱۲ **۱-۲** نباط کا بیٹا یُربعام ابھی تک مصر میں تھا جہاں وہ
سلیمان سے بھاگ کر گیا تھا جب اُس نے سُلیمان کی موت
کے متعلق سُنا وہ اُس کے شہر یریدا کو واپس ہوا جو افرائیم کے پہاڑی پر
ہے۔

بادشاہ سُلیمان مر گیا اور اپنے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا۔ اُس کے بعد
اُس کا بیٹا رحُبعام نیا بادشاہ ہوا۔ **۳** اسرائیل کے تمام لوگ سِکم کو گئے۔ وہ
رحُبعام کو بادشاہ بنانے گئے۔ رحُبعام بھی سِکم کو بادشاہ بننے کے لئے گیا۔
لوگوں نے رحُبعام سے کہا۔ **۴** "تُمہارے باپ نے ہم پر زبردستی کی کہ
سخت محنت کریں اب ہمارے لئے اُس کو آسان کرو۔ سخت محنت کو روک
دو جو تُمہارے باپ نے ہم کو دباؤ ڈال کر کہا تھا پھر ہم تُمہاری خدمت
کریں گے۔"

۵ رحُبعام نے جواب دیا، "تین دن میں میرے پاس واپس آؤ میں
تُمہیں جواب دوں گا۔" اِس لئے لوگ نکل گئے۔

۶ وہاں کُچھ عمر رسیدہ آدمی تھے جنہوں نے سُلیمان کو فیصلہ کرنے میں
مدد کی تھی جب وہ زندہ تھا۔ اِس لئے رحُبعام نے اُن آدمیوں سے پوچھا اُس
کو کیا کرنا چاہئے۔ اُس نے پوچھا، "تُم کیا سوچتے ہو کہ مجھے لوگوں کو کیا
جواب دینا چاہئے؟"

۷ بزرگوں نے جواب دیا، "اگر آج تُم اُن کے خادم کی طرح رہوگے تو
پھر وہ تُمہاری سچّی خدمت کریں گے اگر تُم اُن سے مہربانی سے بات
کروگے پھر وہ تُمہارے لئے ہمیشہ کام کریں گے۔"

۸ لیکن رحُبعام نے یہ نصیحت نہیں سُنی۔ اُس نے نوجوان آدمیوں
سے پوچھا جو اُس کے دوست تھے۔ **۹** رحُبعام نے کہا، "لوگوں نے کہا ہے
کہ اُنہیں آسان کام دیا جائے میرے باپ کے دیئے ہوئے کام سے۔ تُم
کیا سوچتے ہو کہ مجھے اُن لوگوں کو کیا جواب دینا چاہئے؟" مجھے اُنہیں کیا
کہنا ہوگا؟"

۱۰ بادشاہ کے نوجوان دوستوں نے کہا، "وہ لوگ تُمہارے پاس
آئے اور کہے تُمہارا باپ ہم کو دباؤ ڈالا کہ ہم سخت محنت کریں اب ہمارا
کام آسان کرو۔ اِس لئے تُم باتیں بناؤ اور اُن سے کہو، 'میری چھوٹی اُنگلی
میرے باپ کے سارے جسم سے زیادہ طاقتور ہے۔ **۱۱** میرے باپ
نے تُم پر دباؤ ڈالا کہ تُم سخت محنت کرو لیکن میں تمہیں اور زیادہ سخت
محنت کرنے کو کہتا ہوں میرے باپ نے تُم سے کام لینے کے لئے کوڑا
استعمال کیا تھا۔ میں تُمہیں اُن کوڑوں سے ماروں گا جن میں خار دار لوہے
کے ٹکڑے لگے ہوں گے تُمہیں زخمی کرنے کے لئے۔'''

۱۲ رحُبعام نے لوگوں سے تین دن میں واپس آنے کو کہا تھا اسلئے
تین دن کے بعد تمام اِسرائیل کے لوگ رحُبعام کے پاس آئے۔ **۱۳** اُس
وقت بادشاہ رحُبعام اُن سے سخت الفاظ میں بولا۔ اُس نے بزرگوں کی
نصیحت کو نہیں سُنا۔ **۱۴** اُس کے دوستوں نے جو اُس کو کہا وہی کیا۔
رحُبعام نے کہا، "میرے باپ نے تُم کو سخت محنت کرنے کے لئے دباؤ
ڈالا اِس لئے میں تُمہیں اور زیادہ کام دیتا ہوں۔ میرا باپ کام کرنے
کے لئے کوڑے کا استعمال کرتے ہوئے دباؤ ڈالا۔ میں تُمہیں ایسے کوڑے
سے ماروں گا جسمیں تیز دھات کے ٹکڑے ہوں گے اور تُمہیں کاٹیں
گے۔"

۱۵ اس طرح بادشاہ نے لوگوں کے چاہنے کے مطابق نہیں کیا۔
خُداوند نے اپنی چاہت کو پورا کرنے کے لئے ایسا کیا جو اُس نے نباط کے
بیٹے یربعام کے ساتھ کی تھی۔ خُداوند نے اخیاہ نبی کو وعدہ پورا کرنے کے
لئے استعمال کیا۔ اخیاہ سیلا کا رہنے والا تھا۔

۱۶ اِسرائیل کے تمام لوگوں نے دیکھا کہ نیا بادشاہ اُن کی بات
سُننے سے انکار کیا۔ اِسلئے لوگوں نے بادشاہ سے کہا، "کیا ہم داؤد کے خاندان
کا حصّہ ہیں؟" نہیں! کیا ہم یسّی کی کوئی زمین نہیں پاتے ہیں؟" نہیں
اِس لئے اِسرائیلیو چلو اپنے گھر چلیں۔" اِس طرح اِسرائیل کے لوگ گھر
چلے گئے۔ **۱۷** لیکن رحُبعام ابھی بھی اِسرائیلیوں پر حکومت کیا جو یہوداہ
کے شہروں میں تھے۔

۱۸ ادونی رام نامی ایک آدمی تمام ملازموں کا نگراں کار تھا۔ بادشاہ
رحُبعام نے ادونی رام کو لوگوں سے بات کرنے بھیجا۔ لیکن اِسرائیل کے
لوگوں نے اُس پر پتھّر پھینکے یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ بادشاہ رحُبعام اپنی
رتھ کی طرف بھاگا اور یروشلم فرار ہوگیا۔ ۱۹ اس طرح اِسرائیلیوں نے
داؤد کے خاندانوں کے خِلاف ہوئے اور ابھی تک آج بھی وہ داؤد کے خاندان
کے خلاف ہیں۔

۲۰ اِسرائیل کے تمام لوگوں نے سُنا کہ یرُبعام واپس آچکا ہے اِس
لئے اُنہوں نے اُس کو مجلس میں بُلایا اور اُس کو تمام اِسرائیل پر بادشاہ بنایا
یہوداہ کا خاندانی گروہ ہی ایک ایسا گروہ تھا جس نے داؤد کے خاندان کے
مطابق چلنے کو جاری رکھا۔

۲۱ رحُبعام واپس یروشلم گیا وہ یہوداہ کے خاندانوں اور بنیمین کے
خاندانی گروہ کو ایک ساتھ جمع کیا۔ یہ ۱۸۰۰۰۰ آدمیوں کی فوج تھی۔
رحُبعام اِسرائیل کے لوگوں کے خِلاف لڑنا چاہا وہ اپنی بادشاہت واپس لینا
چاہتا تھا۔

۲۲ لیکن خُداوند نے خُدا کے ایک آدمی سے کہا، ”اُسکا نام سمعیاہ
تھا۔ خُداوند نے کہا۔ ۲۳ ”سُلیمان کے بیٹے رحُبعام سے بات کرو جو
یہوداہ کا بادشاہ ہے اور تمام یہوداہ اور بنیمین کے لوگوں سے بھی۔
۲۴ اُن سے کہو، ’خُداوند کہتا ہے تُمہیں اپنے بھائیوں کے خِلاف جنگ پر
نہیں جانا چاہئے تُم میں سے ہر ایک کو گھر لوٹ جانا ہوگا میں نے ہی اُن
واقعات کو ہونے دیا۔‘“ اِس لئے رحُبعام کی فوج کے آدمیوں نے خُداوند
کے احکامات کی اطاعت کی وہ سب واپس گھر گئے۔

۲۵ سِکم پہاڑی ملک افرائیم کا ایک شہر تھا۔ یرُبعام نے سِکم کو
ایک طاقتور شہر بنایا اور وہاں رہے اُس کے بعد وہ شہر فنوایل گیا اور اُس
کو طاقتور بنایا۔

۲۶-۲۷ یرُبعام نے خود سے کہا، ”اگر لوگ خُداوند کی ہیکل کو
یروشلم میں جاتے رہیں تو پھر وہ چاہیں گے کہ داؤد کا خاندان اُن پر حکومت
کرے۔ لوگ دوبارہ رحُبعام یہوداہ کے بادشاہ کے کہنے پر چلیں گے۔ پھر وہ
مجھے مار ڈالیں گے۔“

۲۸ اِس لئے بادشاہ نے اُس کے مشیروں سے پوچھا کہ اس کو کیا کرنا
ہوگا؟ اُنہوں نے اُس کو مشورہ دیا اِس لئے کہ یرُبعام نے دو سونے کے
بچھڑے بنوایا بادشاہ یرُبعام نے لوگوں سے کہا، ”تُمہیں یروشلم کو عبادت
کے لئے نہیں جانا چاہئے اِسرائیلیو! یہی سب دیوتائیں ہیں جو تُمہیں مصر
سے باہر لائے۔“

۲۹ بادشاہ یرُبعام ایک سونے کا بچھڑا بیت ایل میں رکھا۔ اُس نے
دوسرا سونے کا بچھڑا شہر دان میں رکھا۔ ۳۰ لیکن یہ بہت بڑا گناہ تھا۔
اِسرائیل کے لوگوں نے بیت ایل اور دان کے شہروں میں بچھڑوں کی
پرستش کرنے کے لئے سفر کئے لیکن یہ بہت بڑا گناہ تھا۔
۳۱ یرُبعام نے بھی اعلیٰ جگہوں پر ہیکل بنوایا۔ اُس نے بھی کاہنوں
کو اسرائیل کے مختلف خاندانی گروہوں سے چُنا (اُس نے لاوی خاندان
کے گروہ سے کاہنوں کو نہیں چُنا۔) ۳۲ اور بادشاہ یرُبعام نے ایک نئی
تعطیل شروع کی۔ یہ تعطیل یہوداہ کے فسح کی تقریب کی مانند تھی۔ لیکن یہ
تعطیل آٹھویں مہینے کے پندرھویں دن تھی۔ پہلے مہینے کے پندرھویں دن
نہیں تھی۔ اُس زمانے میں بادشاہ شہر بیت ایل میں قربان گاہ پر نذرانہ
پیش کرتا تھا۔ اور اُس نے قربانی بچھڑوں کے لئے دیا کرتا جو اُس نے
بنوائے تھے۔ بادشاہ یرُبعام بھی بیت ایل میں کاہنوں کو اعلیٰ جگہوں پر
خدمت کرنے کے لئے چُنا جو اُس نے بنوائے تھے۔ ۳۳ اِس لئے بادشاہ
یرُبعام اُس کا اپنا وقت تعطیل کے لئے مُقرّر کیا اِسرائیلیوں کے لئے یہ
آٹھویں مہینہ کا پندرھواں دن تھا۔ اُس عرصہ میں وہ قربانیاں پیش کیا اور
قربان گاہ میں خُوشبوئیں جلاتا جو اُس نے بنائی تھی۔ یہ شہر بیت ایل میں
تھی۔

خُدا بیت ایل کے خِلاف کہتا ہے

۱۳ خُداوند نے ایک خُدا کے آدمی * کو حکم دیا کہ یہوداہ سے
شہر بیت ایل کو جاؤ بادشاہ یرُبعام خوشبوؤں کا نذرانہ
دیتا ہوا قربان گاہ پر کھڑا تھا جبکہ خُدا کا آدمی پہونچا۔ ۲ خُداوند نے خُدا کے
آدمی کو حکم دیا تھا کہ قربان گاہ کے خِلاف بولو۔ اُس نے کہا،
”قربان گاہ، خُداوند تُم سے کہتا ہے: ’داؤد کے خاندان میں یُوسیاہ نام
کا بیٹا ہوگا۔ یوسیاہ تمہارے کاہن کو جو اعلیٰ جگہوں پر خدمت انجام
دیتا ہے تمہیں سونپے گا۔ اب وہ کاہن تم پر خوشبوئیں جلاتے ہیں۔ لیکن
یوسیاہ انسانی ہڈّیوں کو تُم پر جلائے گا۔ اور وہ انہیں وہاں مار ڈالے گا۔‘“
۳ خُدا کے آدمی نے لوگوں کو ثبوت دیا کہ یہ چیزیں ہوں گی۔ اُس
نے کہا، ”یہ ثبوت ہے کہ خُداوند نے اُس کے متعلق کہا۔ خُداوند نے
کہا، ’یہ قربان گاہ توڑ دی جائے گی اور اُسکی راکھ زمین پر گرے گی۔‘“
۴ بادشاہ یرُبعام نے خُدا کے آدمی سے پیغام بیت ایل کی قربان گاہ
کے متعلق سُنا اُس نے اپنے ہاتھ قربان گاہ سے ہٹائے اور آدمی کو اشارہ
کیا۔ اور کہا، ”اُس آدمی کو گرفتار کرو۔“ لیکن بادشاہ نے جب یہ کہا اس کا
ہاتھ مفلوج ہوگیا وہ اسے حرکت نہ دے سکا۔ ۵ قربان گاہ بھی ٹوٹ کر
ٹکڑے ہوگئی اُس کی تمام راکھ زمین پر گر گئی۔ یہ ثبوت تھا اُن چیزوں کا

خُدا کا آدمی نبی کا دُوسرا نام۔

جو خُدا کے آدمی نے کہا تھا خُدا کی طرف سے تھا۔ ۶ تب بادشاہ یُربعام نے
خُدا کے آدمی سے کہا، "برائے کرم میرے لئے خُداوند تُمہارے خُدا
سے دعاء کرو کہ وہ میرے ہاتھ کو صحیح سلامت کردے۔"
تب خُدا کے آدمی نے خُداوند سے دُعاء کی اور بادشاہ کا ہاتھ اچھّا ہو گیا جیسا
یہ پہلے تھا۔ ۷ تب بادشاہ نے خُدا کے آدمی سے کہا، "برائے کرم میرے
ساتھ گھر آؤ اور میرے ساتھ کھانا کھاؤ میں تُمہیں تحفہ دوں گا۔"
۸ لیکن خُدا کے آدمی نے بادشاہ کو کہا، "میں تُمہارے ساتھ گھر نہیں
جاؤں گا اگرچہ کہ تُم مجھے اپنی آدھی بادشاہت بھی دو تو نہیں جاؤں گا۔ میں
کوئی چیز اُس جگہ پر نہ کھاؤں گا اور نہ پیوں گا۔ ۹ خُداوند نے مجھے حکم دیا
ہے کہ کوئی چیز نہ کھاؤں اور نہ پیوں۔ خُداوند نے مجھے یہ بھی حکم دیا کہ میں
اُس سڑک پر جسے میں آتے وقت استعمال کیا تھا اُس پر سفر نہ کروں۔"
۱۰ اِس لئے وہ الگ سڑک پر سفر کیا۔ اُس نے اُسی سڑک پر سفر نہیں کیا
جو اُس نے بیت ایل آنے کے لئے استعمال کیا تھا۔
۱۱ وہاں ایک بوڑھا نبی شہر بیت ایل میں رہتا تھا۔ اُس کے بیٹے
آئے اور اُس سے خُدا کے آدمی نے جو کُچھ بیت ایل میں کیا تھا اُس کے
متعلق کہے اُنہوں نے اُن کے باپ سے جو کُچھ خُدا کے آدمی نے بادشاہ
یُربعام کو کہا تھا وہ کہے۔ ۱۲ بوڑھے نبی نے کہا، "جب وہ نکلا تو کونسی
سڑک استعمال کیا۔" پھر بیٹوں نے اُن کے باپ کو بتایا کہ خُدا کا آدمی کس
راستہ کو یہوداہ سے گیا۔ ۱۳ بوڑھے نبی نے اُس کے بیٹوں کو کہا اُس
کے خچّر پر زین کسے پھر اُنہوں نے خچّر پر زین رکھی تب نبی اُس کے خچّر پر
نکلا۔
۱۴ بوڑھا نبی خُدا کے آدمی کے پیچھے گیا۔ بوڑھے نبی نے خُدا کے
آدمی کو ایک بلوط کے پیڑ کے نیچے بیٹھا ہوا پایا۔ بوڑھے نبی نے پوچھا،
"کیا تُم خُدا کے آدمی ہو جو یہوداہ سے آئے ہو؟"
خُدا کے آدمی نے جواب دیا، "ہاں میں ہوں۔"
۱۵ پھر بوڑھے نبی نے کہا، "برائے کرم میرے ساتھ گھر آیئے اور
میرے ساتھ کھانا کھایئے۔"
۱۶ لیکن خُدا کے آدمی نے جواب دیا، "میں تُمہارے ساتھ گھر نہیں
جاسکتا۔ میں تمہارے ساتھ اُس جگہ کھا یا پی نہیں سکتا۔ ۱۷ خُداوند نے
مجھے کہا، 'تُم کوئی بھی چیز اُس جگہ کھانا یا پینا نہیں اور تُمہیں اُسی سڑک
سے نہیں جانا چاہئے جس سڑک سے آئے ہو۔'"
۱۸ تب بوڑھے نبی نے کہا، "لیکن میں بھی تُمہاری طرح ایک نبی
ہوں۔" پھر بوڑھے نبی نے جھوٹ بولا اور کہا، "خُداوند کے پاس سے ایک
فرشتہ میرے پاس آیا۔ فرشتہ نے مُجھ سے کہا، "تُمہیں میرے گھر لاؤں اور
تُمہیں اپنے ساتھ کھلاؤں پلاؤں۔"
۱۹ پھر خُدا کا آدمی بوڑھے نبی کے گھر گیا اور اُس کے ساتھ کھایا پیا۔
۲۰ جب وہ میز پر بیٹھے تھے تو خُداوند نے بوڑھے نبی سے کہا۔ ۲۱ اور
بوڑھے نبی نے یہوداہ کے خُدا کے آدمی سے بولا۔ اُس نے کہا، "خُداوند نے
کہا ہے کہ تُم نے اُس کی اطاعت نہیں کی۔ تُم نے وہ چیزیں نہیں کیں
جس کا خُداوند نے حکم دیا تھا۔ ۲۲ خُداوند نے تُمہیں حکم دیا تھا کہ اُس
جگہ کُچھ کھاؤ اور نہ پیو لیکن تُم آئے اور کھائے اور پئے بھی۔ اِس لئے تُمہیں
تُمہارے خاندانی قبر میں دفن نہیں کیا جائے گا۔"
۲۳ خُدا کے آدمی نے کھانا اور پینا ختم کیا تب بوڑھے نبی نے اُس
کے لئے خچّر پر زین ڈالی اور آدمی نکل گیا۔ ۲۴ گھر کے لئے جب سڑک پر
سفر کر رہا تھا ایک ببر نے حملہ کیا اور خُدا کے آدمی کو مار ڈالا نبی کی لاش سڑک
پر پڑی تھی۔ گدھا اور ببر لاش کے قریب تھے۔ ۲۵ کُچھ دُوسرے آدمی
سڑک پر سفر کر رہے تھے اُنہوں نے لاش کو دیکھا اور ببر کو کہ وہ لاش کے
قریب کھڑا ہے۔ آدمی شہر کو آئے جہاں بوڑھا نبی رہتا تھا اور جو کُچھ سڑک
پر دیکھا تھا اُس کے متعلق کہا۔
۲۶ بوڑھے نبی نے اُس آدمی کو دھوکہ دیا تھا اور اُسے واپس لے گیا
تھا۔ اُس نے جو کُچھ ہوا تھا اُس کے متعلق سُنا اور کہا، "وہ خُدا کا آدمی ہے
جس نے خُدا کے حکم کی اطاعت نہیں کی اِس لئے خُداوند نے ببر کو بھیجا کہ
اُس کو مار ڈالے خُداوند نے کہا کہ وہ ایسا کرے گا۔" ۲۷ تب نبی نے
اپنے بیٹوں سے کہا، "میرے گدھے پر زین ڈالو۔" پھر اُس کے بیٹوں
نے اُس کے گدھے پر زین ڈالی۔ ۲۸ بوڑھا نبی گیا اور لاش کو سڑک پر پڑا
پایا۔ گدھا اور ببر ابھی تک وہاں قریب ہی کھڑے تھے۔ ببر نے جسم کو
نہیں کھایا اور اُس نے گدھے کو بھی چوٹ نہیں پہنچائی تھی۔
۲۹ بوڑھے نبی نے لاش کو اُس کے گدھے پر رکھا اُس نے لاش کو
اسکے لئے رونے اور اسے دفن کرنے کے لئے واپس شہر لایا۔ ۳۰
بوڑھے نبی نے آدمی کو اُس کے خاندانی قبر میں دفن کیا۔ بوڑھا نبی اُس
کے لئے رویا۔ بوڑھے نبی نے کہا، "آہ میرے بھائی میں تُمہارے لئے
غمگین ہوں۔" ۳۱ اس طرح بوڑھے نبی نے لاش کو دفن کیا۔ پھر اُس
نے اپنے بیٹوں سے کہا، "جب میں مرجاؤں تو مُجھے اُسی قبر میں دفن کرنا۔
میری ہڈّیوں کو اُس کے بازو رکھو۔
۳۲ جو چیزیں خُداوند نے اُس کے ذریعہ کہی یقیناً سچ ہوں گی۔
خُداوند نے بیت ایل اور اعلیٰ جگہ کی قربان گاہ کے خِلاف بولنے کے لئے
اُس کو استعمال کیا سامریہ کے دُوسرے شہروں میں بھی۔"
۳۳ بادشاہ یُربعام نہیں بدلا۔ وہ گناہ کرنا جاری رکھا اُس نے لوگوں
کو کاہن بنانے مختلف خاندانوں سے چُننا جاری رکھا۔ کاہنوں نے اعلیٰ
جگہوں کی خدمت کی۔ کوئی بھی آدمی جو کاہن بننا چاہتا تھا اُس کو کاہن بننے

کی اجازت دی گئی۔ ۳۴ وہ گناہ تھا جو اُسکی بادشاہت کی تباہی و بربادی کا
سبب بنا۔

یُربعام کے بیٹے کی موت

۱۴ اُس وقت یُربعام کا بیٹا ابیاہ بہت بیمار ہوا۔ ۲ یُربعام
نے اُس کی بیوی سے کہا، ”سیلا جاؤ۔ جاؤ، اخیاہ نبی کو
دیکھا، اخیاہ ہی وہ آدمی ہے جس نے کہا تھا کہ میں اسرائیل کا بادشاہ ہوں
گا۔ لباس تبدیل کرو تا کہ لوگ نہ جان سکیں کہ تُم میری بیوی ہو۔ ۳ نبی کو
روٹی کے دس ٹکڑے دو کُچھ ٹکیاں اور شہد کا مرتبان۔ پھر اُس کو پوچھو
ہمارے بیٹے کو کیا ہوگا۔ اخیاہ نبی تُم سے کہے گا۔“
۴ اس طرح بادشاہ کی بیوی نے وہی کیا جو اُس نے کہا وہ سیلا گئی۔ وہ
اخیاہ نبی کے گھر گئی۔ اخیاہ بہت بوڑھا تھا اور اندھا ہو گیا تھا۔ ۵ لیکن
خُداوند نے اُس کو کہا کہ یُربعام کی بیوی اُس کے بیٹے کے متعلق تُم سے
پوچھنے آرہی ہے۔ وہ بیمار ہے۔ خُداوند نے اخیاہ سے کہا کہ اُس کو کیا کہنا
چاہئے۔
یُربعام کی بیوی اخیاہ کے گھر آئی وہ کوشش کر رہی تھی لوگوں کو معلوم
نہ ہو کہ وہ کون تھی۔ ۶ اخیاہ نے اُس کی آمد کو دروازے پر سُنا اسلئے اخیاہ
نے کہا، ”یُربعام کی بیوی اندر آؤ تُم کیوں کوشش کر رہی ہو اُس بات کی کہ
لوگ تُمہیں اور کوئی سمجھیں! میرے پاس تُمہارے لئے بُری خبر ہے۔
۷ واپس جاؤ اور جو کُچھ خُداوند اور اسرائیل کا خُدا جو کہتا ہے وہ یُربعام
سے کہو۔ خُداوند کہتا ہے، ’یُربعام میں نے تُمہیں اسرائیل کے تمام لوگوں
میں سے چُنا میں نے تُمہیں میرے لوگوں کا حاکم بنایا۔ ۸ داؤد کا خاندان
اسرائیل کی بادشاہت پر حکومت کر رہا تھا۔ لیکن میں نے اُن سے بادشاہت
لے لی اور تُمہیں دی لیکن تُم میرے خادم داؤد کی طرح نہیں ہو۔ وہ ہمیشہ
میرے احکام کی اطاعت کیا اُس نے دل سے میرے کہنے پر چلا اُس نے وہ
چیزیں کیں جسے میں نے قبول کیا۔ ۹ لیکن تُم نے کئی بڑے گناہ کئے۔
تُمہارے گناہ اُن لوگوں کے گناہ سے زیادہ بُرے ہیں جنہوں نے تُم سے
پہلے حکومت کی۔ تُم نے میرا کہنا ماننا چھوڑ دیا۔ تُم نے دُوسرے خُداؤں اور
بُتوں کو بنایا جس نے مجھے بہت غصّہ دلایا۔ ۱۰ اِس لئے یُربعام میں
تُمہارے خاندان پر مصیبت لاؤں گا۔ میں تُمہارے خاندان کے تمام
آدمیوں کو مار ڈالوں گا۔ میں تُمہارے خاندان کو مکمل طور سے تباہ کر دوں گا
جس طرح آگ گائے کے گوبر کو پوری طرح سے تباہ کر دیتی ہے۔
۱۱ تُمہارے خاندان کا کوئی بھی آدمی شہر میں مر جائے تو اُسکو
کُتّے کھائیں گے اور تُمہارے خاندان کا کوئی آدمی اگر میدانوں میں مرجائے
تو پرندے کھائیں گے خُداوند نے کہا ہے۔‘“

۱۲ پھر اخیاہ نبی نے یُربعام کی بیوی سے بات کرنا جاری رکھا اُس
نے کہا، ”اب گھر جاؤ جیسے ہی تُم اپنے شہر میں داخل ہوگے تُمہارا بیٹا
مرجائے گا۔ ۱۳ تمام اسرائیل اُس کے لئے روئیں گے اور اُس کو دفن
کریں گے یُربعام کے خاندان میں تُمہارا بیٹا ہی وہ آدمی ہوگا۔ یہ اِس لئے کہ
وہ یُربعام کے خاندان میں صرف وہی ایک ہے جس نے خُداوند اسرائیل
کے خُدا کو خُوش کیا ہے۔ ۱۴ خُداوند اسرائیل پر نئے بادشاہ بنائے گا۔
وہ نیا بادشاہ یُربعام کے خاندان کو تباہ کرے گا۔ یہ واقعہ بہت جلد ہوگا۔
۱۵ پھر خُداوند اسرائیل کو ضرر پہنچائے گا۔ اسرائیل کے لوگ بہت
ڈریں گے۔ وہ پانی کی لمبی گھاس کی طرح کانپیں گے۔ خُداوند اسرائیل کو
اُس اچھّی زمین سے اُکھاڑ دے گا یہ زمین جسے اُس نے اُن کے باپ دادا کو
دی تھی۔ وہ اُن کو دریائے فرات کی دُوسری جانب منتشر کر دے گا یہ
واقعہ ہوگا کیوں کہ خُداوند لوگوں سے غصّہ میں ہے۔ لوگوں نے اُسکو
اُسوقت غصّہ میں لایا جب اُنہوں نے آشیرہ کی عبادت کے لئے خاص ستون
بنائے۔ ۱۶ یُربعام گناہ کیا اور پھر یُربعام نے اسرائیل کے لوگوں سے
گناہ کروائے۔ اس لئے خُداوند اسرائیل کے لوگوں کی شکست ہونے دیں
گے۔“

۱۷ یُربعام کی بیوی ترضہ واپس گئی جیسے ہی وہ گھر میں گئی لڑکا
مر گیا۔ ۱۸ سب اسرائیلیوں نے اُسکو دفن کیا اور اُس کے لئے روئے۔
یہ بالکل ویسے ہی ہوا جیسا کہ خُداوند نے ہونے کو کہا تھا۔ خُداوند نے اپنے
خادم اخیاہ نبی کو یہ چیزیں کہنے کے لئے استعمال کیا۔
۱۹ بادشاہ یُربعام نے کئی دُوسری چیزیں کیں۔ اُس نے جنگیں
لڑیں اور لوگوں پر حکومت کیا تمام چیزیں جو اُس نے کیا وہ ”تاریخ سلاطین
اسرائیل“ میں لکھا ہے۔ ۲۰ یُربعام بحثیت بادشاہ ۲۲ سال حکومت کیا
تب وہ مر گیا اور اُس کے باپ دادا کے ساتھ دفن ہوا۔ اُس کا بیٹا ندب اُس
کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔
۲۱ اُس وقت جب سُلیمان کا بیٹا رحُبعام یہوداہ کا بادشاہ ہوا وہ ۴۱
سال کا تھا۔ رحُبعام نے شہر یروشلم پر ۱۷ سال تک حکومت کی۔ یہ شہر
جس کو خُداوند نے تعظیم کے لئے چُنا اُس نے اُس شہر کو تمام اسرائیل
کے شہروں میں سے چُنا۔ رحُبعام کی ماں نعمہ تھی وہ عمّونی تھی۔
۲۲ یہوداہ کے لوگوں نے بھی گناہ کئے اور وہ چیزیں کیں جسے
خُداوند نے بہت بُرا کہا تھا۔ جس وجہ سے خداوند کو بہت غصّہ آیا۔ وہ لوگ
اپنے باپ دادا سے بھی زیادہ بُرا گناہ کیا۔ ۲۳ لوگوں نے اعلیٰ جگہیں،
پتّھر کی یادگاریں اور مُقدّس ستون بنائے اُنہوں نے ہر اُونچی پہاڑی پر اور
ہر سبز درخت کے نیچے بنائے۔ ۲۴ وہاں ایسے بھی آدمی تھے جو ہیکل میں
طوائف کا کام انجام دیتے اور دوسرے خداؤں کی عبادت کرتے تھے۔ اس

طرح یہوداہ کے لوگوں نے کئی بُرائیاں کیں-وہ لوگ ان لوگوں کی طرح
برتاؤ کیا جسے خدا نے پہلے، وہ جس زمین پر رہتے تھے اس زمین سے ایسا برتاؤ
کرنے کی وجہ سے نکال دیا تھا- کیونکہ وہ لوگ ایسا کئے تھے اسلئے خدا نے
انلوگوں کی زمین ان سے لے لیا اور اسے اسرائیلیوں کو دے دیا-
۲۵ رحُبعام کی بادشاہت کے پانچویں سال مصر کے بادشاہ سیسق
نے یروشلم کے خلاف لڑا- ۲۶ سیسق نے خُداوند کی ہیکل اور بادشاہ کے
محل سے خزانے لے لئے اُس نے سونے کی ڈھالیں جو داؤد نے ارام کے
بادشاہ ہددعزر سے لیں تھیں اُن کو بھی لے لیا- داؤد نے یہ ڈھالیں یروشلم
لائیں تھیں- لیکن سیسق نے تمام سونے کی ڈھالیں لے لیں- ۲۷ اِسلئے
بادشاہ رحُبعام نے اور ڈھالیں اُن کی جگہ رکھنے کے لئے بنوائیں لیکن یہ
ڈھالیں کانسہ کی بنی تھیں (سونے کی نہیں-) اُس نے ڈھالوں کو اُن
آدمیوں کو دیا جو محل کے دروازوں پر پہرہ دیتے تھے- ۲۸ ہر وقت
بادشاہ خُداوند کی ہیکل کو جاتا تو پہریدار اُس کے ساتھ جاتے وہ ڈھالیں لے
جاتے-وہ کام ختم ہونے کے بعد اُن ڈھالوں کو واپس محافظ خانہ کی دیوار پر
لگادیتے-
۲۹ تمام چیزیں جو بادشاہ رحبعام نے کیں کتاب "تاریخ سلاطینِ
یہوداہ" میں لکھی ہیں- ۳۰ رحُبعام اور یُربعام ہمیشہ ایک دُوسرے کے
خلاف جنگیں لڑتے رہے-
۳۱ رحُبعام مر گیا اور اُس کے باپ دادا کے پاس دفن ہوا- وہ اُس
کے باپ دادا کے پاس دفن ہوا شہر داؤد میں (اُسکی ماں نعمہ وہ عمّونی تھی-)
رُحبعام کے بعد اُس کا بیٹا ابیام دُوسرا بادشاہ ہوا-

یہوداہ کا بادشاہ ابیام

۱۵ ابیام یہوداہ کا نیا بادشاہ ہوا- یہ نباط کے بیٹے یُربعام کے
اِسرائیل پر حکومت کے اٹھارویں سال کے درمیان کی
بات تھی- ۲ ابیام یروشلم پر تین سال حکومت کیا- اُس کی ماں کا نام معکہ
تھا وہ ابی سلوم کی بیٹی تھی-
۳ اُس نے وہی گناہ کئے جو اُس کا باپ اُس سے پہلے کر چکا تھا- ابیام
خُداوند اُسکے خُدا کا مکمل طور سے وفادار نہیں تھا- اس طرح وہ اپنے دادا داؤد
جیسا نہیں تھا- ۴ چونکہ خداوند داؤد سے محبّت کرتا تھا-اور اِس لئے اس
نے ابیام کو یروشلم میں بادشاہ ہونے کی اجازت دی- تاکہ داؤد کی نسل
سے کوئی ایک وہاں تخت پر ہوگا- ۵ داؤد نے ہمیشہ سے اچّھے کام کئے
جیسا کہ خُداوند نے چاہا- داؤد نے صرف اُس وقت خُداوند کی نافرمانی کی
جب وہ حتّی کے اوریّاہ کے خلاف گناہ کیا تھا-
۶ رحُبعام اور یُربعام ہمیشہ ایک دُوسرے سے جنگ لڑتے رہے
تھے- * ۷ ہر وہ چیز جو ابیام نے کی وہ کتاب "تاریخ سلاطین یہوداہ" میں
لکھی ہیں-
ابیام اور یُربعام کے درمیان جب ابیام بادشاہ تھا تو اُس وقت دونوں
میں جنگ ہوتی تھی- ۸ جب ابیام مر گیا وہ شہر داؤد میں دفن ہوا- ابیام
کا بیٹا آسا اُسکے بعد نیا بادشاہ ہوا-

آسا یہوداہ کا بادشاہ

۹ یُربعام کی اِسرائیل پر بادشاہت کے بیسویں سال کے درمیان آسا
یہوداہ کا بادشاہ ہوا- ۱۰ آسا نے یروشلم میں ۴۱ سال حکومت کی اُس
کی دادی کا نام معکہ تھا اور معکہ ابی سلوم کی بیٹی تھی-
۱۱ آسا نے اچّھے کام کئے جو خُداوند نے کہا کہ صحیح ہیں جسے اُسکے
اجداد داؤد نے کیا تھا- ۱۲ اُس زمانے میں اور آدمی بھی تھے جنھوں نے
اپنی جنسی خواہش پر جسم بیچ کر دُوسرے خُداؤں کی خدمت کی تھی- آسا
نے اُن لوگوں سے زبردستی کی کہ مُلک چھوڑدیں- آسا نے اُن بُتوں کو بھی
لے لیا جو اُس کے باپ دادا نے بنائے تھے- ۱۳ آسا نے اپنی دادی معکہ
کو ملکہ کے عہدہ سے ہٹا دیا کیوں کہ معکہ نے آشیرہ دیوی کی بھیانک
مورتیوں کو بنایا تھا- آسا نے بھیانک بُت کو کاٹ ڈالا اُس کو اُس نے
قدرون کی وادی میں جلایا- ۱۴ آسا نے اعلیٰ جگھوں کو تباہ نہیں کیا لیکن وہ
زندگی بھر خُداوند کا وفادار رہا- ۱۵ آسا اور اُس کے باپ نے خُدا کو چند
چیزیں دی تھیں- اُنھوں نے سونے، چاندی اور دُوسری چیزوں کے تحفے
دیئے تھے-آسا تمام چیزوں کو ہیکل میں رکھا-
۱۶ اُس زمانے میں جب آسا یہوداہ کا بادشاہ تھا وہ ہمیشہ اِسرائیل
کے بادشاہ بعشاہ کے خِلاف لڑتا رہا- ۱۷ بعشا یہوداہ کے خلاف لڑا- بعشا
لوگوں کو آسا کے مُلک یہوداہ میں آنے اور باہر جانے سے روکنا چاہا- اِس
لئے اُس نے شہر رامہ کو بہت طاقتور بنایا- ۱۸ اِس لئے آسا نے خُداوند
کی ہیکل اور بادشاہ کے محل کے خزانوں سے سونا اور چاندی لیا- اُس نے
چاندی اور سونا اپنے خادموں کو دیا اور اُنہیں آرام کے بادشاہ بِن ہدد کو
بھیجا- بِن ہدد طابرمّون کا بیٹا تھا- طابرمّون حزیُون کا بیٹا تھا- دمشق بن
ہدد کا پایہ تخت شہر تھا- ۱۹ آسا نے اُس کو پیغام بھیجا، "میرا باپ اور
تمہارے باپ میں ایک امن کا معاہدہ تھا- اب میں تُمھارے ساتھ امن کا
معاہدہ کرنا چاہتا ہوں- میں تُمہیں سونے اور چاندی کا تحفہ بھیج رہا ہوں-
برائے کرم اِسرائیل کے بادشاہ بعشا کے معاہدہ کو توڑ دو اس طرح وہ
میرے مُلک سے باہر ہوجائے گا اور ہمیں تنہا چھوڑدے گا-"

رحُبعام ... لڑتے رہے تھے یہ آیت قدیم یونانی ترجمہ میں نہیں ہے-

۲۰ بادشاہ بن ہدد نے بادشاہ آسا کے ساتھ معاہدہ کیا اور اپنی فوج
اسرائیلی شہر عیوّن، دان، ابیل بیت معکہ، گلیلی کی جھیل کے قریب کے
شہر اور ساری زمین جو کہ نفتالی خاندانی گروہ کی ہے کے خلاف لڑنے کو
بھیجا۔ ۲۱ بعشا نے اُن حملوں کے متعلق سُنا اس لئے اُس نے رامہ کو
طاقتور بنانا روک دیا اُس نے اُس شہر کو چھوڑا اور واپس ترضہ کو ہوا۔
۲۲ تب بادشاہ آسا نے یہوداہ کے تمام لوگوں کو حکم دیا کہ ہر آدمی کو مدد
کرنا چاہئے وہ رامہ کو گئے اور تمام پتّھر اور لکڑی کو لئے جس سے
بعشا نے شہر کو طاقتور بنایا۔ وہ اُن چیزوں کو بنیمین کے خاندانی گروہ کی
زمین جبعہ اور مصفہ لے گئے تب بادشاہ نے انکا استعمال کیااور اُن دو
شہروں کو زیادہ طاقتور بنایا۔
۲۳ تمام دُوسری چیزیں آسا کے متعلق جو عظیم چیزیں اُس نے کی
اور جو شہر اُس نے بنائے "تاریخ سلاطین یہوداہ" کتاب میں لکھے ہیں۔
جب آسا بوڑھا ہو گیا اُس کو پیروں میں بیماری ہوئی۔ ۲۴ آسا مر گیا اور شہر
داؤد میں دفن ہوا پھر یہوسفط جو آسا کا بیٹا تھا اُس کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

اسرائیل کا بادشاہ ناداب

۲۵ آسا کی یہوداہ پر بادشاہت کے دُوسرے سال، یُربعام کا بیٹا
ناداب اسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ ناداب نے اسرائیل پر دو سال حکومت کی۔
۲۶ ناداب نے خُداوند کے خلاف بُرے کام کئے۔ اُس نے اُس کے
باپ یُربعام کی طرح وہی گناہ کئے اور یُربعام نے بھی اسرائیل کے لوگوں
کو گناہ کروایا۔
۲۷ بعشا، اخیاہ کا بیٹا تھا وہ اشکار کے خاندانی گروہ سے تھا۔ بعشا نے
ناداب بادشاہ کو مار ڈالنے کا منصوبہ بنایا۔ یہ اُسوقت کے درمیان جب
ناداب اور تمام اسرائیل جبّتون کے شہر کے خلاف لڑ رہے تھے۔ یہ
فلسطینی شہر تھا۔ اُس جگہ پر بعشا نے ناداب کو مار ڈالا۔ ۲۸ یہ واقعہ جب
آسا یہوداہ کا بادشاہ تھا اُس کے تیسرے سال ہوا اور اسطرح بعشا اسرائیل کا
اگلا بادشاہ ہوا۔

اسرائیل کا بادشاہ بعشا

۲۹ جب بعشا نیا بادشاہ بنا اُس نے یُربعام کے خاندان کے ہر ایک
آدمی کو مار ڈالا۔ بعشا نے یُربعام کے خاندان کے ایک آدمی کو بھی زندہ نہ
چھوڑا۔ یہ ایسا ہی ہوا جیسا کہ خُداوند نے کہا تھا کہ اپنے خادم اخیاہ سے ہوا جو
سیلا سے تھا۔ ۳۰ یہ ہوا کیوں کہ بادشاہ یُربعام نے اسرائیل کے لوگوں
کو کئی گناہ کروانے کا سبب بنا۔ یُربعام نے خُداوند اسرائیل کے خُدا کو
بہت غصّہ میں لایا۔

۳۱ دُوسری چیزیں جو ناداب نے کیں وہ کتاب "تاریخ سلاطین
اسرائیل" میں لکھی ہیں۔ ۳۲ اب یہوداہ کا بادشاہ آسا اور بعشا ایک
دوسرے کے خلاف زندگی بھر جنگ لڑ رہے تھے۔
۳۳ آسا کی دورِ حکومت کے تیسرے سال جب وہ یہوداہ پر حکومت
کرتا تھا اخیاہ کا بیٹا بعشا اسرائیل کا بادشاہ بنا۔ بعشا نے ترضہ میں سارے
اسرائیل پر ۲۴ سال حکومت کی۔ ۳۴ لیکن بعشا نے وہ چیزیں کیں
جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔ اُس نے وہی گناہ کئے جو اُس کے باپ یُربعام
نے کئے تھے۔ یُربعام ان گناہوں کو لوگوں سے کروایا تھا۔
۱۶ تب خُداوند نے یاہو سے مندرجہ ذیل الفاظ بعشا کے خلاف
کہا۔ ۲ "میں تُم کو ایک اہم آدمی بنایا۔ میں نے تُم کو
اپنے اسرائیل کے لوگوں پر شہزادہ بنایا لیکن تُم نے یُربعام کے ہی راستہ
کو اختیار کئے۔ تُم میرے اسرائیل کے لوگوں سے گناہ کروانے کا سبب
بنے۔ اُنہوں نے اپنے گناہوں سے مجھے غصّہ دلایا۔ ۳ اس لئے میں تُمہیں
برباد کروں گا بعشا اور تُمہارے خاندان۔ میں وہی کروں گا جو میں نباط کے
بیٹے یُربعام کے خاندان کے ساتھ کیا۔ ۴ تُمہارے خاندان کے لوگ شہر کی
گلیوں میں مریں گے اور اُن کے جسموں کو کُتّے کھائیں گے۔ تُمہارے
خاندان کے کُچھ لوگ میدانوں میں مریں گے اور پرندے اُن کے جسموں کو
کھائیں گے۔"
۵ بعشا کے متعلق دُوسری چیزیں اور جو بڑی چیزیں اُس نے کیں
تھیں وہ کتاب "تاریخ سلاطین اسرائیل" میں لکھی ہیں۔ ۶ بعشا مر گیا اور
ترضہ میں دفن ہوا۔ اُسکا بیٹا ایلہ اُسکے بعد نیا بادشاہ ہوا۔
۷ اس لئے خُداوند نے حنانی کے بیٹے یاہو نبی کے ذریعے بعشا اور اُس
کے خاندان کے خلاف اپنا پیغام دیا۔ بعشا نے بہت زیادہ بُرے کام
خُداوند کے خلاف کئے اُس سے خُداوند کو بہت غصّہ آیا۔ بعشا نے وہی
چیزیں کیں جو اُس سے پہلے یُربعام کے خاندان نے کئے تھے۔ اور خُداوند
بھی غصّہ میں تھا کیوں کہ بعشا نے یُربعام کے خاندان کو مار ڈالا تھا۔

اسرائیل کا بادشاہ ایلہ

۸ ایلہ آسا کی بادشاہت کے چھبیسویں سال یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔ ایلہ
بعشا کا بیٹا تھا۔ اُس نے ترضہ سے دو سال حکومت کی۔
۹ زمری بادشاہ ایلہ کے عہدیداروں میں سے ایک تھا۔ زمری ایلہ کے
آدھے رتھوں کو حکم دیتا تھا۔ لیکن زمری نے ایلہ کے خلاف منصوبے
بنائے۔
بادشاہ ایلہ ترضہ میں تھا۔ وہ ارضہ کے گھر میں پی رہا تھا اور مدہوش ہو رہا
تھا۔ ارضہ ترضہ میں محل کا نگراں عہدیدار تھا۔ ۱۰ زمری گھر میں اندر گیا

اور بادشاہ ایلہ کو مار ڈالا۔ یہ ستائیسواں سال کا واقعہ ہے جب آسا یہوداہ کا
بادشاہ تھا پھر زمری ایلہ کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

اسرائیل کا بادشاہ زمری

۱۱ زمری کے نئے بادشاہ ہونے کے بعد اُس نے بعشا کے تمام
خاندان کو مار ڈالا۔ اُس نے بعشا کے خاندان کے ایک آدمی کو بھی زندہ نہ
چھوڑا۔ زمری نے بعشا کے دوستوں کو بھی مار ڈالا۔ ۱۲ اِس لئے زمری
بعشا کے خاندان کو تباہ کیا۔ یہ ایسا ہی ہوا جیسا کہ خُداوند نے کہا تھا کہ ہو گا۔
جب خُداوند نے نبی یاہو کو استعمال کیا بعشا کے خلاف کہنے کے لئے۔
۱۳ یہ واقعہ بعشا کے اور اُس کے بیٹے ایلہ کے گناہوں کی وجہ سے ہوا وہ
گناہ کئے اور اسرائیل کے لوگوں کو گناہ کرنے کا سبب بنے۔ خُداوند غصّہ
میں تھا کیوں کہ اُن کے پاس کئی بُت تھے۔
۱۴ دُوسری چیزیں جو ایلہ نے کی تھیں وہ کتاب "تاریخ سلاطینِ
اسرائیل" میں لکھی ہیں۔
۱۵ زمری اُسوقت بادشاہ بنا جب آسا کی یہوداہ پر بادشاہت کا
ستائیسواں سال تھا۔ زمری نے ترِضہ پر سات دن حکومت کیا یہ واقعہ
اِسطرح ہوا: اسرائیل کی فوجوں نے جبتون کے قریب فلسطینی قصبوں میں
پڑاوَڈالا۔ وہ جنگ کے لئے تیّار تھے۔ ۱۶ خیمہ میں آدمیوں نے سُنا کہ
زمری نے منصوبہ بادشاہ کے خلاف بنایا ہے اُنہوں نے سُنا کہ اُس نے
بادشاہ کو مار ڈالا۔ اس لئے تمام اسرائیلیوں نے اُس دن عمری کو اسرائیل
پر بادشاہ بنایا۔ عمری فوج کا سپہ سالار تھا۔ ۱۷ اِس لئے عمری اور تمام
اسرائیلی جبّتون سے نکل کر ترِضہ پر حملہ کئے۔ ۱۸ زمری نے دیکھا کہ
شہر کو فتح کر لیا گیا ہے اسلئے وہ محل کے اندر گیا اور آگ لگانا شروع کیا۔ اُس
نے محل کو اور اپنے آپ کو جلا ڈالا۔ ۱۹ اِسطرح زمری مر گیا کیوں کہ اُس
نے گناہ کیا تھا۔ زمری نے وہ چیزیں کیں جنہیں خُداوند نے بُرا کہا تھا۔
اُس نے اُسی طرح گناہ کئے جس طرح یُربعام نے گناہ کئے تھے۔ اور یُربعام
نے اسرائیل کے لوگوں کو گناہ کرنے کا سبب بنا تھا۔
۲۰ زمری کے خُفیہ منصوبوں کی کہانی اور دُوسری چیزیں جو زمری
نے کیں وہ کتاب "تاریخ سلاطین اسرائیل" میں لکھی ہیں اور جو
چیزیں ہوئیں جب زمری بادشاہ ایلہ کے خلاف ہوا وہ بھی اِس کتاب میں
لکھا ہے۔

اسرائیل کا بادشاہ عمری

۲۱ اسرائیل کے لوگ دو گروہوں میں بٹ گئے۔ آدھے لوگ جینت
کے بیٹے تبنی کے ساتھ تھے اور اُس کو بادشاہ بنانا چاہتے تھے۔ اور دُوسرے
آدھے لوگ عمری کے ساتھ تھے۔ ۲۲ لیکن عمری کے تائیدی ساتھی
جینت کے بیٹے تبنی کے لوگوں سے زیادہ طاقتور تھے اِس لئے تبنی کو مار ڈالا
گیا اور عمری بادشاہ ہوا۔
۲۳ آسا کے یہوداہ پر بادشاہت کے ۳۱ویں سال کے درمیان عمری
اسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ عمری نے اسرائیل پر ۱۲ سال حکومت کی اُن میں
سے چھ سال اُس نے ترِضہ کے شہر پر حکومت کیا۔ ۲۴ لیکن عمری نے
سامریہ کی پہاڑی کو خریدا۔ اُس نے سمر سے اُسکو تقریباً ۱۵۰ پاؤنڈ چاندی
میں خریدا۔ عمری نے اُس پہاڑی پر ایک شہر بنایا۔ اُس نے اُسکو شہر
سامریہ کہا اُسکے مالک کے نام سمر کے بعد شہر سامریہ کہلایا۔
۲۵ عمری نے وہ چیزیں کیں جس کو خُداوند نے بُرا کہا۔ عمری اِس
سے پہلے کے سب بادشاہوں سے زیادہ بُرا تھا۔ ۲۶ اُس نے سب وہی
گناہ کئے جو نباط کا بیٹا یُربعام نے کیا۔ یُربعام نے اسرائیل کے لوگوں کو
گناہ کروانے کا سبب بنا۔ اِس لئے خُداوند اسرائیل کے خُدا کو بہت غصّہ
آیا۔ خُداوند بہت غصّہ میں تھا کیوں کہ اُنہوں نے بیکار بُتوں کی عبادت
کی۔
۲۷ عمری کے متعلق دُوسری چیزیں اور جو عظیم چیزیں اُس نے
کیں کتاب "تاریخ سلاطین اسرائیل" میں لکھا ہے۔ ۲۸ عمری مر گیا اور
سامریہ میں دفن ہوا۔ اُس کا بیٹا اخی اب اُس کے بعد نیا بادشاہ ہوا۔

اسرائیل کا بادشاہ اخی اب

۲۹ عمری کا بیٹا اخی اب اسرائیل کا بادشاہ ہوا جبکہ آسا کی یہوداہ پر
بادشاہت کا ۳۸واں سال تھا۔ اخی اب نے اسرائیل کے شہر سامریہ پر
۲۲ سال حکومت کیا۔ ۳۰ اخی اب نے وہ چیزیں کیں جنہیں خُداوند
نے بُرا کیا۔ اور اخی اب تمام بادشاہوں سے بُرا تھا جو اُس سے پہلے تھے۔
۳۱ اخی اب کے لئے یہ کافی نہیں تھا کہ وہ وہی گناہ کرے جو نباط کا بیٹا
یُربعام نے کیا تھا اُس طرح اباب نے اِتبعل کی بیٹی ایزبل سے بھی شادی
کی۔ اِتبعل صیدون کے لوگوں کا بادشاہ تھا۔ تب اخی اب نے بعل کی
عبادت اور خدمت شروع کی۔ ۳۲ اخی اب نے سامریہ میں ایک ہیکل
بنایا بعل کی عبادت کرنے کے لئے۔ اُس نے وہاں ایک قربان گاہ اُس
ہیکل میں رکھا۔ ۳۳ اخی اب نے ایک خاص ستون آشیرہ کی عبادت کے
لئے جمایا۔ اخی اب نے زیادہ چیزیں کیں جس سے خُداوند اور اسرائیل کا
خُدا غصّہ ہوا تمام بادشاہوں سے جو اُس سے پہلے سے تھے۔
۳۴ اخی اب کے زمانے میں بیت ایل کے حی ایل نے دوبارہ یریحو
کے شہر کو بنایا۔ حی ایل کے شہر پر کام شروع کرنے کے وقت اُسکا بڑا
بیٹا ابیرام مر گیا۔ اور جب حی ایل نے شہر کے دروازے بنائے اُس کا

چھوٹا بیٹا سجوب مر گیا۔ یہ واقعہ اُسی طرح ہوا جیسا کہ خُداوند نے کہا تھا کہ یہ
ہو گا جب وہ نون کے بیٹے یشوع کے ذریعہ کہا۔

ایلیاہ اور بارش کا نہ ہونا

۱۷ ایلیاہ جلعاد کے شہر تشبی کا نبی تھا۔ ایلیاہ نے بادشاہ اخی
اب سے کہا، "میں خُداوند اسرائیل کے خُدا کی خدمت
کرتا ہوں اُس کی طاقت سے میں وعدہ کرتا ہوں کہ کوئی شبنم یا بارش آئندہ
چند سالوں میں نہیں گرے گی بارش صرف اُسی وقت گرے گی اگر میں
گرنے کا حکم دوں۔"
۲ تب خُداوند نے ایلیاہ سے کہا، ۳ "یہ جگہ چھوڑو اور مشرق کو جاؤ۔
نالہ کریت کے قریب چھپ جاؤ یہ نالہ یردن کا مشرق ہے۔ ۴ تم اُس
ندی سے پی سکتے ہو۔ میں کوّوں کو حکم دیا ہوں کہ تمہارے لئے اُس جگہ غذا
لائے۔" ۵ اس طرح ایلیاہ نے وہی کیا جو خُداوند نے اُسکو کرنے کے لئے
کہا۔ وہ دریائے یردن کے مشرق میں کریت نالہ کے قریب رہنے کے لئے
گیا۔ ۶ کوّوں نے ایلیاہ کے لئے ہر صبح اور ہر شام غذا لاتے۔ ایلیاہ اُس
ندی سے پانی پیتا۔
۷ بارش نہیں ہوئی۔ کُچھ عرصہ بعد ندی بھی سوکھ گئی۔ ۸ تب
خُداوند نے ایلیاہ سے کہا۔ ۹ "صیدون میں صارپت کو جاؤ وہاں رہو۔ وہاں
ایک عورت ہے جسکا شوہر مر چُکا ہے۔ وہ اُس جگہ پر رہتی ہے میں نے اُسکو
حکم دیا ہے کہ تُمہیں کھانا دے۔"
۱۰ اِس لئے ایلیاہ صارپت کو گیا وہ شہر کے دروازے پر گیا اور وہاں
ایک عورت کو دیکھا اُسکا شوہر مر چُکا تھا۔ عورت جلانے کے لئے لکڑیاں
جمع کر رہی تھی۔ ایلیا ہ نے اُس کو کہا، "کیا تُم تھوڑا پانی ایک پیالہ میں
لاسکتی ہو تا کہ میں پی سکوں؟" ۱۱ عورت اُس کے لئے پانی لانے جا رہی
تھی اور ایلیاہ نے کہا، "برائے کرم ایک روٹی کا ٹکڑا بھی میرے لئے لاؤ۔"
۱۲ عورت نے جواب دیا، "میں وعدہ کرتی ہوں خُداوند تمہارے خُدا
کے سامنے کہ میرے پاس روٹی نہیں ہے۔ میرے پاس تھوڑا آٹا مرتبان
میں ہے اور تھوڑا زیتون کا تیل جگ میں ہے۔ میں یہاں اُس جگہ جلانے
کے لئے کُچھ لکڑی کے ٹکڑے جمع کر کے لے جانے آئی۔ میں اُنہیں گھر لے
جا کر اپنا آخری کھانا پکاؤں گی۔ میں اور میرا بیٹا یہ کھائیں گے اور پھر بھوک
سے مر جائیں گے۔"
۱۳ ایلیاہ نے عورت سے کہا، "فکر نہ کرو گھر جاؤ اور اپنا کھانا پکاؤ جیسا
کہ تُم نے کہا لیکن ایک روٹی کا چھوٹا ٹکڑا تُمہارے پاس کے آٹے سے بناؤ
اور وہ روٹی میرے پاس لاؤ۔ پھر تُمہارے اور تُمہارے بیٹے کے لئے پکاؤ۔
۱۴ خُداوند اِسرائیل کا خُدا کہتا ہے، 'وہ آٹے کا مرتبان کبھی خالی نہ ہو گا
اور اُس جگ میں ہمیشہ تیل رہے گا۔ یہ اُسوقت تک جاری رہے گا جب
تک کہ خُداوند بارش نہ بھیجے۔'"
۱۵ اِس لئے عورت اپنے گھر گئی اور ایلیاہ نے جو کہا اُس نے ویسا ہی
کیا ایلیاہ، عورت اور اُس کے بیٹے کے لئے کافی دنوں کے لئے کھاتا رہا۔
۱۶ آٹے کا مرتبان اور تیل کا جگ کبھی خالی نہیں ہوا۔ یہ ویسا ہی ہوا
جیسا کہ خُداوند نے کہا تھا کہ ایسا ہو گا۔ خُداوند نے ایلیاہ کے ذریعہ کہا۔
۱۷ کُچھ عرصہ بعد عورت کا لڑکا بیمار ہوا وہ زیادہ اور زیادہ بیمار ہوا
آخر کار لڑکے کی سانس بند ہو گئی۔ ۱۸ اور عورت نے ایلیاہ سے کہا، "تُم
ایک خُدا کے آدمی ہو کیا تُم میری مدد کر سکتے ہو؟ یا تُم مجھے میرے گناہوں
کو یا دلانے کے لئے یہاں آئے ہو؟ کیا تُم صرف یہاں میرے بیٹے کو
مروانے کے لئے آئے ہو؟"
۱۹ ایلیاہ نے اُس کو کہا، "تُمہارے بیٹے کو مُجھے دو۔" ایلیاہ نے
لڑکے کو اُس سے لیا اور اُوپر گیا۔ اُس نے اُس کو اُس کمرے میں بستر پر
لٹا دیا جہاں وہ ٹھہرا تھا۔ ۲۰ تب ایلیاہ نے دُعا کی، "خُداوند میرے خُدا
یہ بیوہ نے مجھے اُس کے گھر میں رہنے دیا ہے۔ کیا تُم اُس کے ساتھ یہ بُرا
سلوک کروگے؟" کیا تُم اُس کے بیٹے کو مرنے دوگے؟" ۲۱ پھر ایلیاہ
لڑکے کے اُوپر تین دفعہ لیٹا ایلیاہ نے دُعا کی، "خُداوند میرے خُدا برائے
مہربانی اس لڑکے کو دوبارہ زندگی دو۔"
۲۲ خُداوند نے ایلیاہ کی دُعا سُن لی۔ لڑکا دوبارہ سانس لینے لگا وہ زندہ
تھا۔ ۲۳ ایلیاہ لڑکے کو سیڑھیوں سے نیچے لایا۔ اس نے لڑکے کو اُس کی
ماں کے حوالے کیا، "دیکھو تُمہارا بیٹا زندہ ہے۔"
۲۴ عورت نے جواب دیا، "سچ مُچ اب میں جانتی ہوں کہ تُم خُدا کے
آدمی ہو۔" میں جانتی ہوں خُداوند تُمہارے ذریعہ سے کہتا ہے۔"

ایلیاہ اور بعل کے نبی

۱۸ تیسرے سال کے دوران بارش نہیں ہوئی خُداوند نے
ایلیاہ سے کہا، "جاؤ بادشاہ اخی اب سے ملو۔ میں جلد ہی
بارش بھیجوں گا۔" ۲ اِس لئے ایلیاہ اخی اب سے ملنے گیا۔
اُس وقت سامریہ میں کھانا نہیں تھا۔ ۳ اس لئے بادشاہ اخی اب نے
عبدیاہ سے کہا اُسکے پاس آئے عبدیاہ بادشاہ کے محل کا نگراں عہدیدار تھا۔
(عبدیاہ خُداوند کا سچّا ماننے والا تھا۔) ۴ ایک بار ایز بل خُداوند کے تمام
نبیوں کو مار ڈال رہا تھا اِس لئے عبدیاہ نے ۱۰۰ نبیوں کو لیا اور اُنہیں دو
غاروں میں چھپایا عبدیاہ نے ۵۰ نبیوں کو ایک غار میں اور ۵۰ کو
دُوسرے غار میں رکھا پھر عبدیاہ اُن کے لئے غذا اور پانی لایا۔) ۵ بادشاہ اخی
اب نے عبدیاہ سے کہا، "میرے ساتھ آؤ ہم ہر چشمہ اور ہر نالے کو

دیکھیں گے۔ ہم دیکھیں گے کہ ہم کافی گھاس پاسکیں تا کہ ہمارے
گھوڑے اور خچّر زندہ رہیں پھر ہمیں اپنے جانوروں کو نہیں مارنا پڑے گا۔"
۶ ہر آدمی نے ملک کا ایک حصّہ چُنا جہاں وہ پانی کو ڈھونڈ سکے۔ تب دو
آدمی پورے ملک میں گھومے۔ اخی اب ایک طرف خود گیا اور عبدیاہ
دُوسری طرف گیا۔ ۷ جب عبدیاہ سفر کر رہا تھا وہ ایلیاہ سے ملا عبدیاہ نے
ایلیاہ کو پہچان لیا۔ عبدیاہ ایلیاہ کے سامنے جھک گیا اُس نے کہا، "ایلیاہ؟
کیا یہ آپ ہیں آقا؟"
۸ ایلیاہ نے جواب دیا، "ہاں یہ میں ہوں جاؤ اور اپنے آقا بادشاہ سے
کھو کہ میں یہاں ہوں۔"
۹ تب عبدیاہ نے کہا، "اگر میں اخی اب سے کہتا ہوں کہ میں جانتا
ہوں تُم یہاں ہو تو وہ مجھے مار ڈالے گا میں نے تُمہارے ساتھ کوئی بُرائی
نہیں کی تُم مجھے کیوں مرنے دینا چاہتے ہو؟" ۱۰ میں خداوند کی زندگی پر
قسم کھاتا ہوں بادشاہ تُمہیں ہمیشہ تلاش کرتا رہے گا۔ اس نے لوگوں کو
تُمہیں دیکھنے کے لئے ہر ملک میں بھیجا ہے۔ اگر ملک کا حاکم کہتا ہے کہ
تُم اُس کے ملک میں نہیں ہو تو اخی اب حاکم کو زبردستی قسم دیتا ہے کہنے
کے لئے کہ تُم اُس ملک میں نہیں تھے۔ ۱۱-۱۲ اب تُم مجھے جانے
کے لئے اور کہنے کے لئے کہتے ہو کہ تُم یہاں ہو تب خُداوند تُمہیں کسی
دُوسری جگہ لے جاسکتا ہے۔ بادشاہ اخی اب یہاں آئے گا اور وہ تُمہیں نہ
پاسکے گا۔ اور وہ مجھے مار ڈالے گا۔ میں جبکہ بچّہ تھا جب سے ہی خُداوند کا کہا
مانتا ہوں۔ ۱۳ تُم نے سُنا میں نے کیسا کیا ایزبل خُداوند کے نبیوں کو
جان سے مار رہا تھا۔ اور میں نے ۱۰۰ نبیوں کو غار میں چھپایا۔ میں نے
۵۰ نبیوں کو ایک غار میں رکھا اور ۵۰ نبیوں کو دوسرے غار میں رکھا۔
میں اُن کے لئے غذا اور پانی لایا۔ ۱۴ اب تُم چاہتے ہو کہ میں جا کر بادشاہ
سے کھوں کہ تُم یہاں ہو بادشاہ مجھے مار ڈالے گا۔"
۱۵ ایلیاہ نے جواب دیا،" میں خداوند کی زندگی کی قسم
کھاتا ہوں جسکی میں خدمت کرتا ہوں کہ میں بادشاہ کے سامنے کھڑا ہوں گا۔"
۱۶ اِس لئے عبدیاہ بادشاہ اخی اب کے پاس گیا اُس نے بتایا کہ
ایلیاہ وہاں ہے بادشاہ اخی اب ایلیاہ سے ملنے گیا۔
۱۷ جب اخی اب نے ایلیاہ کو دیکھا تو کہا، "کیا یہ تُم ہو؟ تُم وہ آدمی
ہو جس نے اِسرائیل کو مصیبت میں ڈالا۔"
۱۸ ایلیاہ نے جواب دیا، "میں اِسرائیل کی مصیبت کا سبب نہیں
ہوں تُم اور تُمہارے باپ اُس مصیبت کا سبب ہیں تُم مصیبت کا سبب
بنے جب تُم نے احکام خُداوند کی اطاعت روک دی اور جھوٹے خُداؤں کو ماننا
شروع کیا۔ ۱۹ اب تمام اِسرائیل سے کھو کہ مُجھ سے کرمل کی چوٹی
پر ملیں۔ اور اُس جگہ پر بعل کے ۴۵۰ نبیوں کو لاؤ۔ اور جھوٹی دیوی
آشیرہ کے ۴۰۰ نبیوں کو بھی وہاں لاؤ جو ملکہ ایزبل کے ٹیبل پر ہر دن
کھاتے ہیں۔"
۲۰ اِس لئے اخی اب نے تمام اسرائیلیوں اور اُن نبیوں کو کرمل کی
چوٹی پر بُلایا۔ ۲۱ ایلیاہ اُن لوگوں کے پاس آیا۔ اُس نے کہا، "تُم لوگ
کب طئے کروگے کہ تُم لوگ کس کے ساتھ چلوگے؟ اگر خُداوند ہی سچّا خُدا
ہے تب تُمہیں اُس کے کہنے پر چلنا ہوگا لیکن اگر بعل سچّا خُدا ہے تو تُمہیں
اُس کے ساتھ چلنا ہوگا۔"
لوگوں نے کُچھ نہیں کہا۔ ۲۲ اس لئے ایلیاہ نے کہا، "میں صرف
یہاں خُداوند کا نبی ہوں میں اکیلا ہوں لیکن یہاں بعل کے ۴۵۰ نبی ہیں۔
۲۳ اِس لئے دو بیل لاؤ بعل کے نبیوں کو ایک بیل لینے دو اور اُس کو مار
کر ٹکڑے کرنے دو پھر اُنہیں گوشت کو لکڑی پر رکھنے دو لیکن جلنے کے لئے
آگ نہ لگاؤ۔ ۲۴ تُم بعل کے نبیوں اپنے خُدا سے دُعا کرو۔ اور میں خُداوند
سے دُعا کروں گا جو بھی خُدا دُعا سُن لے اور لکڑیاں جلنا شروع ہوں تو وہ سچّا
خُدا ہے۔"
تمام لوگوں نے اُس کو قبول کیا کہ یہ ایک اچّھا خیال ہے۔
۲۵ تب ایلیاہ نے بعل کے نبیوں سے کہا، "تُم کئی ہو اِس لئے تُم
پہلے جاؤ بیل کو چُن کر تیّاری کرو لیکن آگ جلانا شروع نہ کرو۔"
۲۶ پھر نبیوں نے بیل کو لیا جواُنہیں دیا گیا تھا وہ تیّاری کئے وہ بعل
سے دوپہر تک دُعا کئے لیکن کوئی آواز نہیں تھی کسی نے جواب نہیں دیا۔
نبیوں نے قربان گاہ کے اطراف ناچا لیکن آگ جلی نہیں۔
۲۷ دوپہر میں ایلیاہ نے اُن کا مذاق اُڑایا۔ ایلیاہ نے کہا، "اگر بعل
حقیقت میں خُدا ہے تو تب تُمہیں آواز سے دعا کرنا ہوگا ہوسکتا ہے وہ سوچ
رہا ہو یا پھر وہ مصروف ہو یا ہوسکتا ہے وہ سفر کر رہا ہو وہ سو رہا ہوگا ہوسکتا
ہے تُم آواز سے دُعا کرو تو جاگ جائے۔" ۲۸ اِس لئے نبیوں نے اُونچی آواز
سے دُعا کئے وہ اپنے آپ کو تلواروں اور بھالوں سے کاٹ لئے۔ (یہ اُن کی
عبادت کا طریقہ تھا۔) اُنہوں نے اپنے آپ کو کاٹ لیا یہاں تک کہ خون
اُن پر بہنے لگا۔ ۲۹ دوپہر گذر گئی لیکن آگ اب تک بھی شروع نہیں
ہوئی۔ نبیوں نے اپنے سدھ بدھ کھو کر جنگلی عمل شروع کئے تب تک
شام کی قربانی کا وقت آیا لیکن کُچھ بھی نہیں ہوا بعل کی طرف سے کوئی
جواب نہ تھا۔ کوئی آواز نہ تھی کوئی بھی نہیں سُن رہا تھا۔
۳۰ تب ایلیاہ نے تمام لوگوں سے کہا، "اب میرے پاس آؤ اِس
لئے سب لوگ ایلیاہ کے اطراف جمع ہوئے۔ خُداوند کی قربان گاہ اکھاڑ دی
گئی تھی۔" اس لئے ایلیاہ نے اُس کو برابر کیا۔ ۳۱ ایلیاہ نے بارہ پتّھر
حاصل کئے۔ ایک پتّھر ہر بارہ خاندانی گروہ کے لئے تھا۔ یہ بارہ خاندانی
گروہ کا نام یعقوب کے بارہ بیٹوں کے نام سے تھے۔ یعقوب وہ آدمی تھا

جسے خُداوند نے اسرائیل نام دیا تھا۔ ۳۲ ایلیاہ نے قربان گاہ کو بنانے
اور خُداوند کی تعظیم کے لئے اُن پتّھروں کو استعمال کیا۔ ایلیاہ نے ایک
چھوٹی خندق قربان گاہ کے اطراف کھودی۔ جو اِتنی گہری اور چوڑی تھی کہ
اُس میں ۷ گیلن پانی سما سکتا تھا۔ ۳۳ تب ایلیاہ نے قربان گاہ پر لکڑیاں
رکھیں اُس نے بیل کو کاٹ کر ٹکڑے کئے اور ٹکڑوں کو لکڑی پر رکھا۔
۳۴ تب ایلیاہ نے کہا، ”چار مرتبان پانی سے بھرو۔ پانی اور گوشت کے
ٹکڑوں اور لکڑی پر ڈالو۔“ پھر ایلیاہ نے کہا، ”دوبارہ کرو۔“ پھر اُس نے کہا،
”تیسری بار کرو۔“ ۳۵ پانی قربان گاہ پر سے بہنے لگا اور کھائی بھر گئی۔
۳۶ یہ وقت دوپہر کی قربانی کا تھا اِس لئے نبی ایلیاہ قربان گاہ
کے قریب گیا اور دُعا کیا، ”خُداوند خدا ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے خُدا
میں اب تُم سے یہ مانگتا ہوں کہ تُم یہ ثابت کرو کہ میں تُمہارا خادم ہوں۔ اُن
لوگوں کو بتاؤ کہ تُم نے مجھے یہ سب چیزیں کرنے کے لئے حکم دیا ہے۔
۳۷ خُداوند میری دُعا کو سُن لو۔ اُن لوگوں کو بتاؤ کہ تُم خُداوند خُدا ہو تب
لوگوں کو معلوم ہوگا تُم اُنہیں اپنی طرف لا رہے ہو۔“
۳۸ اِس لئے خُداوند نے آگ بھیجی۔ آگ نے قربانی کے نذرانہ کو،
لکڑی کو، پتّھر کو اور قربان گاہ کے اطراف زمین کو جلایا۔ آگ نے خندق کے
اندر کے پانی کو خشک کر دیا۔ ۳۹ تمام لوگوں نے اُس واقعہ کو دیکھا تمام
لوگ زمین پر جُھک گئے اور یہ کہنا شروع کئے، ”خُداوند خُدا ہے! خُداوند خُدا
ہے۔“
۴۰ تب ایلیاہ نے کہا، ”بعل کے نبیوں کو پکڑو اُن میں سے کسی کو
بھی فرار ہونے نہ دو۔“ اِس لئے لوگوں نے تمام نبیوں کو پکڑ لیا۔ تب
ایلیاہ نے اُن سب کو قیسون کے نالے تک لے گیا اُس جگہ پر اُس نے سب
نبیوں کو مار ڈالا۔

دوبارہ بارش کا آنا

۴۱ تب ایلیاہ نے بادشاہ اخی اب سے کہا، ”اب جاؤ کھاؤ اور پیو۔
زبردست بارش آرہی ہے۔“ ۴۲ اِس لئے بادشاہ اخی اب کھانے کے لئے
گیا۔ اُسی وقت ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر چڑھ گیا۔ چوٹی کے اُوپر ایلیاہ جُھک
گیا اُس نے اپنا سر گھٹنوں میں ڈال دیا۔ ۴۳ تب ایلیاہ نے اپنے خادم
سے کہا، ”سمندر کی طرف دیکھو۔“
خادم اُس جگہ پر گیا جہاں سے سمندر دکھائی دے سکے پھر خادم واپس آیا
اور کہا، ”میں نے کُچھ نہیں دیکھا۔“ ایلیاہ نے کہا، ”جاؤ اور دوبارہ دیکھو۔“
ایسا سات مرتبہ ہوا۔ ۴۴ ساتویں بار خادم واپس آیا اور کہا، ”میں نے
ایک چھوٹا سا بادل جسکا ناپ آدمی کی مُٹھی جتنا ہے۔ سمندر سے آرہا تھا۔“
ایلیاہ نے خادم سے کہا، ”بادشاہ اخی اب کے پاس جاؤ اور اُس کو کہو کہ
رتھ لے اور اپنے گھر کی طرف چلو اگر اب وہ نہیں نکلے گا تو بارش اُسکو روک
دے گی۔“
۴۵ تھوڑی ہی دیر بعد آسمان کالے بادلوں سے ڈھک گیا تیز ہوائیں
چلنے لگی اور زور دار بارش شروع ہوئی۔ اخی اب اُسکی رتھ میں سوار ہوا اور
یزرعیل کی طرف واپس سفر کیا۔ ۴۶ خُداوند کی طاقت ایلیاہ کے اندر
آئی۔ ایلیاہ نے اپنے کپڑوں کو اپنے چاروں طرف کس لیا پھر دوڑ سکا۔ تب
ایلیاہ بادشاہ اخی اب سے دور یزرعیل کے راستے پر دوڑا۔

ایلیاہ سینائی کی چوٹی پر

۱۹ بادشاہ اخی اب نے ایزبل سے تمام چیزیں کہیں جو
ایلیاہ نے کیں اخی اب نے اُس کو کہا کہ کس طرح ایلیاہ
نے تمام نبیوں کو تلوار سے مار ڈالا۔ ۲ اِس لئے ایزبل نے قاصد کو ایلیاہ
کے پاس بھیجا ایزبل نے کہا، ”میں وعدہ کرتی ہوں کل یہی وقت سے پہلے
میں تُمہیں مار ڈالوں گی جس طرح تُم نے اُن نبیوں کو مار ڈالا۔ اگر میں
کامیاب نہ ہوئی تو خُدائیں مُجھ کو مار ڈالے۔“
۳ جب ایلیاہ نے یہ سُنا وہ ڈر گیا اِس لئے اُسکی جان بچانے کے لئے
بھاگا۔ اُس نے اپنے خادم کو لے گیا۔ وہ بیرسبع یہوداہ کو گئے۔ ایلیاہ نے
اُس کے خادم کو بیرسبع میں چھوڑا۔ ۴ پھر ایلیاہ سارا دن صحرا میں چلتا رہا۔
ایلیاہ ایک جھاڑی کے نیچے بیٹھ گیا۔ وہ موت مانگا۔ ایلیاہ نے کہا، ”میں
بہت زندہ رہا مجھے مرنے دو میں اپنے باپ دادا سے اچھّا نہیں ہوں۔“
۵ تب ایلیاہ درخت کے نیچے لیٹ گیا اور سو گیا۔ ایک فرشتہ ایلیاہ
کے پاس آیا اور اُس کو چھُوا۔ فرشتہ نے کہا، ”اُٹھو کھاؤ۔“ ۶ ایلیاہ نے
دیکھا اُسکے بہت قریب کوئلہ پر پکا ہوا کیک اور مرتبان میں پانی ہے۔ ایلیاہ
نے کھایا اور پیا پھر وہ واپس سونے گیا۔
۷ بعد میں خُداوند کا فرشتہ دوبارہ اُس کے پاس آیا۔ اسکو چھوا اور کہا،
”اُٹھو! کھاؤ! اگر نہیں کھاؤ گے تو لمبے سفر کے لئے قوّت نہ رہے گی۔“
۸ اِس لئے ایلیاہ اُٹھا وہ کھایا اور پیا غذا نے ایلیاہ کو اِتنا طاقتور بنایا کہ وہ
۴۰ دن اور رات تک چل سکے وہ حوریب کی چوٹی تک گیا جو خُدا کی چوٹی
ہے۔ ۹ وہاں ایلیاہ ایک غار میں گیا اور ساری رات ٹھہرا رہا۔
تب خُداوند نے ایلیاہ سے کہا، ”ایلیاہ تُم یہاں کیوں ہو؟“
۱۰ ایلیاہ نے جواب دیا، ”خُداوند خُدا قادر مطلق میں جتنا ہو سکے پوری
طرح ہمیشہ تُمہاری خدمت کیا لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے تُمہارے ساتھ
معاہدہ توڑ دیا۔ اُنہوں نے تُمہاری قربان گاہ کو تباہ کیا اُنہوں نے تُمہارے
نبیوں کو مار ڈالا صرف میں ایک نبی ہوں جو اب تک زندہ ہوں اور اب وہ
مجھے مار ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔“

۱۱ تب خُداوند نے ایلیاہ سے کہا، ”جاؤ میرے سامنے پہاڑ پر کھڑے
رہو میں تُمہارے بازو سے نکلوں گا۔“ پھر ایک بہت تیز ہوا چلی اُس تیز ہوا
نے پہاڑی کو توڑا بڑے چٹانوں کو خُداوند کے سامنے توڑ ڈالا لیکن اس ہوا
میں خداوند نہیں تھا۔ اُس ہوا کے بعد ایک زلزلہ آیا لیکن اس زلزلہ میں
خُداوند نہیں تھا۔ ۱۲ زلزلہ کے بعد آگ تھی لیکن اس آگ میں بھی خداوند
نہیں تھا۔ آگ کے بعد وہاں خاموش اور نرم آواز تھی۔
۱۳ جب ایلیاہ نے آواز کو سُنا تو اُس نے چہرہ ڈھانکنے کے لئے کوٹ
استعمال کیا تب وہ گیا اور غار کے مُنہ پر کھڑا ہوا تب ایک آواز نے اُس کو
کہا، ”ایلیاہ تُم یہاں کیوں ہو؟“
۱۴ ایلیاہ نے کہا، ”خُداوند خُدا قادر مطلق جتنا مُجھ سے بہتر ہوسکا
ہمیشہ میں نے تُمہاری خدمت کی لیکن اِسرائیل کے لوگوں نے تُمہارے
ساتھ معاہدہ کو توڑا اُنہوں نے تُمہاری قربان گاہوں کو برباد کیا۔ اُنہوں
نے تُمہارے نبیوں کو مار ڈالا صرف میں ایک نبی زندہ رہ گیا ہوں اور اب
وہ مُجھے مار ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔“
۱۵ خُداوند نے کہا، ”واپس اُس سڑک پر جاؤ جو دمشق کے اطراف
کے ریگستان کو جاتی ہے دمشق کو جاؤ اور حزائیل کو ارام کے بادشاہ کی
حیثیت کو مسح کرو۔ ۱۶ پھر نمسی کے بیٹے یاہو پر چھڑکاؤ کرو بحیثیت
اِسرائیل کے بادشاہ کے۔ دُوسرا چھڑکاؤ ابیل مُحولہ کے سافط کے بیٹے الیشع
پر کرو وہ نبی ہوگا اور تُمہاری جگہ لے گا۔ ۱۷ حزائیل کئی بُرے لوگوں کو
مار ڈالے گا۔ یاہو ہر اُس آدمی کو مار ڈالے گا جو حزائیل کی تلوار سے بھاگے
گا۔ اور الیشع ہر اُس آدمی کو مار ڈالے گا جو یاہو کی تلوار سے بھاگے گا۔
۱۸ ایلیاہ! صرف تُم ہی اسرائیل میں وفادار آدمی نہیں ہو۔ وہ آدمی کئی
آدمیوں کو مار ڈالیں گے۔ لیکن اُس کے باوجود بھی ۷۰۰۰ لوگ اسرائیل
میں رہیں گے جو بعل کے آگے نہیں جھکے۔ اُن ۷۰۰۰ آدمیوں کو زندہ
رہنے دوں گا اور اُن لوگوں میں کوئی بھی جو بعل کو کبھی نہیں چوما۔“

ایلیاہ کا نبی ہونا

۱۹ اِس لئے ایلیاہ اُس جگہ کو چھوڑا اور سافط کے بیٹے الیشع کو
دیکھنے چلا گیا۔ الیشع بارہ جوڑا بیلوں سے کھیت جوت رہا تھا۔ اور وہ خود
بارہواں جوڑا کو ہانک رہا تھا۔ ایلیاہ الیشع کے پاس گیا۔ اور اپنا کوٹ الیشع
پر رکھا۔ ۲۰ الیشع فوراً اُس کی گائیوں کو چھوڑا اور ایلیاہ کے پیچھے بھاگا
الیشع نے کہا، ”مجھے اپنی ماں اور باپ کا وداعی بوسہ لینے دو پھر میں تُمہارے
ساتھ آؤں گا۔“
ایلیاہ نے جواب دیا، ”ٹھیک ہے جاؤ! میں تُمہیں روکنا نہیں چاہتا۔“
۲۱ تب الیشع نے خاص کھانا اپنے خاندان کے ساتھ کھایا۔ الیشع گیا
اور اپنے دو بیلوں کو مار ڈالا۔ اُس نے ہل چلانے کی لکڑی جلانے کے لئے
استعمال کی اور گوشت کو اُبالا پھر اُس نے لوگوں کو دیا اور اُنہوں نے
گوشت کھایا۔ پھر الیشع ایلیاہ کے ساتھ جانے لگا۔ الیشع تب ایلیاہ کا مدد گار
بن گیا۔

بن ہدد اور اخی اب کا جنگ پر جانا

۲۰ بن ہدد ارام کا بادشاہ تھا۔ اُس نے ایک ساتھ اپنی فوج کو
جمع کیا اُس کے ساتھ ۳۲ بادشاہ تھے اُن کے پاس
گھوڑے اور رتھ تھے۔ اُنہوں نے سامریہ پر حملہ کیا اور اُس کے خلاف
لڑے۔ ۲ بادشاہ نے قاصدوں کو اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب کے شہر کو
بھیجا۔ ۳ پیغام یہ تھا، ”بن ہدد کہتا ہے، ’تُمہیں اپنا سونا اور چاندی مُجھے دینا
چاہئے تُمہیں اپنی بیویوں اور بچّوں کو بھی مجھے دینا چاہئے۔‘“
۴ اسرائیل کے بادشاہ نے جواب دیا، ”بادشاہ میرے آقا! میں اور
میرا سب کُچھ تیرے ماتحت میں ہے۔“
۵ تب قاصد واپس اخی اب کے پاس آئے اُنہوں نے کہا، ”بن ہدد
کہتا ہے میں پہلے ہی تُم کو کہہ چُکا ہوں کہ تُمہیں اپنا سارا چاندی، سونا
بیویوں اور بچّوں کو مجھے دینا چاہئے۔ ۶ کل میں اپنے آدمیوں کو بھیج رہا
ہوں تُمہارے مکان اور تُمہارے افسروں کے مکانوں کی تلاشی کے لئے۔
تُمہیں میرے آدمیوں کو تُمہارے تمام قیمتی اثاثہ دینا ہوگا اور وہ سب
چیزیں میرے پاس واپس لائیں گے۔“
۷ اِسی لئے بادشاہ اخی اب نے اُس کے ملک کے سب بزرگوں
(قائدین) کی مجلس طلب کی۔ اخی اب نے کہا، ”دیکھو بن ہدد مصیبت لانا
چاہتا ہے پہلے اُس نے مُجھ سے کہا کہ مجھے اُسکو اپنی بیوی اور بچّے، سونا اور
چاندی دینا چاہئے میں نے یہ دینا منظور کیا (اور اب وہ ہر چیز لینا چاہتا
ہے۔)“
۸ لیکن بزرگوں (قائدین) اور تمام لوگوں نے کہا، ”اُس کی
فرمانبرداری مت کرو جو وہ کہتا ہے مت کرو۔“
۹ اِس لئے اخی اب نے پیغام بن ہدد کو بھیجا۔ اخی اب نے کہا، ”تُم
نے پہلے جو کہا وہ میں کروں گا۔ لیکن میں تُمہارا دُوسرا حکم نہیں مانوں گا۔“
بادشاہ بن ہدد کے آدمیوں نے بادشاہ تک پیغام لے گئے۔ ۱۰ پھر وہ
بن ہدد کے دُوسرے پیغام کے ساتھ واپس آئے پیغام میں کہا تھا، ”میں
سامریہ کو بالکل تباہ کردوں گا میں قسم کھاتا ہوں کہ اُس شہر میں کوئی
چیز نہیں بچے گی۔ اگر میرے ہر ایک آدمی سامریہ کا مٹھی بھر دھول بھی
لے تو ان سبھوں کے لئے یہ کافی نہ ہوگا۔ اگر یہ سچ نہ ہو تو میرے دیوتا مجھے
تباہ کردے۔“

۱۱ بادشاہ اخی اب نے جواب دیا، "بن ہدد سے کہو اُس آدمی نے
جس نے اپنا زرہ بکتر رکھا اُس کی طرح شیخی نہیں کہنا چاہئے جو اُسے اُتارنے
کے لئے لمبی عمر جیتا ہے۔"
۱۲ بادشاہ بن ہدد دُوسرے حاکموں کے ساتھ اُسکے خیمہ میں پی رہا
تھا۔ اُس وقت قاصد آئے اور بادشاہ اخی اب کا پیغام دیا۔ بادشاہ بن ہدد نے
اُسکے آدمیوں کو حکم دیا کہ شہر پر حملہ کی تیّاری کرے۔ اِس لئے آدمیوں
نے اپنی جگہوں پر جنگ کے لئے آگے بڑھے۔
۱۳ اُسی وقت ایک نبی بادشاہ اخی اب کے پاس گیا۔ نبی نے کہا،
"بادشاہ اخی اب خُداوند تُم کو کہتا ہے کیا تُم بڑی فوج کو دیکھتے ہو؟" میں
خُداوند تُمہیں اجازت دیتا ہوں کہ آج تُم اُس فوج کو شکست دو تب تُمہیں
معلوم ہوگا کہ میں خُداوند ہوں۔"
۱۴ اخی اب نے پوچھا، "اُنہیں شکست دینے تُم کس کو استعمال
کروگے؟"
نبی نے جواب دیا، "خُداوند کہتا ہے حکومت کے عہدیدار کے نوجوان
عہدیداروں کو۔"
تب بادشاہ نے پوچھا، "پہلے حملہ کون کرے گا؟"
نبی نے جواب دیا، "تُم کروگے۔"
۱۵ اِس لئے اخی اب نے نوجوان حکومت کے عہدیداروں کو جمع کیا
وہ ۲۳۲ نوجوان تھے پھر بادشاہ نے ایک ساتھ اِسرائیل کی فوج کو بُلایا
جملہ تعداد ۷۰۰۰ تھی۔
۱۶ دوپہر کو بادشاہ بن ہدد اور ۳۲ بادشاہ جو اُس کی مدد پر تھے اپنے
خیموں میں پی کر مدہوش تھے۔ اُس وقت بادشاہ اخی اب کا حملہ شروع ہوا۔
۱۷ نوجوان مددگاروں نے پہلے حملہ کیا۔ بادشاہ بن ہدد کے آدمیوں نے
اُس کو کہا کہ سپاہی سامریہ کے باہر آئے ہیں۔ ۱۸ پھر بن ہدد نے کہا،
"شاید وہ لڑنے کے لئے آرہے ہیں یا پھر صلح کرنے کے لئے آرہے ہیں لیکن
انہیں کسی بھی حالت میں پکڑلو۔
۱۹ بادشاہ اخی اب کے نوجوان اسرائیلی فوجوں کے ساتھ ان لوگوں
کے پیچھے حملہ کی رہنمائی کر رہے تھے۔ ۲۰ لیکن اِسرائیل کے ہر آدمی
نے اُس آدمی کو مار ڈالا جو اُس کے خلاف سامنے آیا۔ اِس لئے ارام کے
آدمیوں نے بھاگنا شروع کیا۔ اِسرائیل کی فوج نے اُن کا پیچھا کیا۔ بادشاہ
بن ہدد رتھ سے گھوڑے پر فرار ہوگیا۔ ۲۱ بادشاہ اخی اب فوج کو لے کر
آگے بڑھا اور تمام گھوڑوں اور رتھوں کو ارام کی فوج سے لے لیا۔ اِس طرح
بادشاہ اخی اب نے ارامی فوج کو زبردست شکست دی۔
۲۲ تب نبی بادشاہ اخی اب کے پاس گیا اور کہا، "ارام کا بادشاہ بن
ہدد بسنت میں آپ کے خلاف لڑنے دوبارہ آئے گا۔ اِس لئے تُمہیں اب
گھر جانا ہوگا اور تُمہاری فوج کو طاقتور بنانا ہوگا اور ہوشیاری سے اُس کے
خلاف دفاع کے منصوبے بنانا ہوگا۔"

بن ہدد کا دوبارہ حملہ

۲۳ بادشاہ بن ہدد کے افسروں نے اُس کو کہا، "اِسرائیل کے خُدا
پہاڑوں کے خُدا ہیں۔ ہم پہاڑی علاقوں میں لڑے تھے۔ اِس اِسرائیل کے
لوگ جیت گئے۔ اسلئے ہم کو اُن سے کُھلی زمین پر لڑنے دو پھر ہم جیتیں
گے۔ ۲۴ تُمہیں یہی کرنا چاہئے۔ ۳۲ بادشاہوں کو فوج کو حکم دینے کی
اجازت نہ دو سپہ سالار کو اُن کی فوجوں کو حکم دینے دو۔
۲۵ "اب تُم ویسی ہی فوج بناؤ جو تباہ شدہ فوج کی طرح اُس فوج کی
طرح گھوڑوں اور رتھوں کو جمع کرو پھر ہمیں اسرائیلیوں سے کُھلی زمین پر
لڑنے دو تب ہم جیتیں گے۔" بن ہدد اُن کے مشوروں پر عمل کیا۔ اُس
نے وہی کیا جو اُنہوں نے کہا۔
۲۶ اِس لئے بہار کے موسم میں بن ہدد نے ارام کے لوگوں کو جمع
کیا وہ افیق کو اِسرائیل کے خلاف لڑنے گیا۔
۲۷ اِسرائیلی بھی جنگ کے لئے تیّار تھے۔ اِسرائیل کے لوگ ارامی
فوج سے لڑنے گئے۔ اُنہوں نے اپنا خیمہ ارامی خیمہ کے مقابل ڈالا۔
دُشمنوں کا تخمینہ کرنے میں اِسرائیل دو چھوٹے بھیڑوں کے ریوڑ کی مانند
دکھائی دیئے لیکن ارامی سپاہیوں نے سارا علاقہ گھیر لیا تھا۔
۲۸ اسرائیل کے بادشاہ کے پاس ایک خُدا کا آدمی اُس پیغام کے
ساتھ آیا: "خُداوند نے کہا، 'ارامی لوگوں نے کہا، "میں خُداوند، پہاڑیوں کا
خُدا ہوں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ میں وادیوں کا خُدا نہیں ہوں اِس لئے میں تُمہیں
اجازت دیتا ہوں۔ اُس بڑی فوج کو شکست دو تب تُم جان جاؤگے کہ میں
خُداوند ہوں (ہر جگہ میں)۔"'"
۲۹ فوجوں نے ایک دُوسرے کے خلاف سات دن تک خیمے ڈالے
رہے۔ ساتویں دن جنگ شروع ہوئی۔ اِسرائیلیوں نے ۱۰۰،۰۰۰
ارامی سپاہیوں کو ایک دن میں مار ڈالا۔ ۳۰ زندہ بچے ہوئے افیق شہر کی
طرف بھاگ گئے شہر کی فصیل اُن ۲۷۰۰۰ سپاہیوں پر گری۔ بن ہدد
بھی شہر کو بھاگا وہ ایک کمرہ میں چھپ گیا۔ ۳۱ اُس کے خادموں نے
اُس کو کہا، "ہم نے سُنا کہ اِسرائیل کے بادشاہ رحم دل ہیں اگر ہملوگ ٹاٹ
کے کپڑے پہنے اور اپنے سروں پر رسّیاں باندھ کر اسرائیل کے بادشاہ
کے پاس چلیں تو ممکن ہے وہ ہمیں زندہ رہنے دیں۔"
۳۲ اُنہوں نے ٹاٹ کے کپڑے پہنے اور سروں پر رسّیاں ڈالے۔ وہ
اِسرائیل کے بادشاہ کے پاس آئے اور کہا، "آپ کا خادم بن ہدد کہتا ہے
برائے کرم مجھے جینے دو۔"

اخی اب نے کہا، ”کیا وہ اب تک زندہ ہے؟ وہ میرا بھائی ہے۔“
۳۳ بن ہدد کے آدمی چاہتے تھے کہ بادشاہ اخی اب کُچھ کہے یہ ظاہر
ہونے کے لئے کہ وہ بادشاہ بن ہدد کو جان سے نہیں مارے گا۔ جب اخی
اب نے بن ہدد کو اُس کا بھائی کہا اُس کے مشیروں نے فوراً کہا، ”ہاں بن
ہدد تُمہارا بھائی ہے۔“
اخی اب نے کہا، ”اُس کو میرے پاس لاؤ اِس لئے بن ہدد بادشاہ اخی
اب کے پاس آیا۔ بادشاہ اخی اب نے اُس سے پوچھا کہ وہ اُس کے ساتھ رتھ
میں آجائے۔
۳۴ بن ہدد نے اُس کو کہا، ”اخی اب! میں تمہیں وہ شہر دوں گا جو
میرے باپ نے تُمہارے باپ سے لئے تھے۔ اور تُم دمشق میں ویسے ہی
دکانیں رکھ سکتے ہو جیسے کہ میرے باپ نے سامریہ میں کیا تھا۔“
اخی اب نے جواب دیا، ”اگر تُمہیں یہ منظور ہو تو میں تُمہیں جانے کی
آزادی دیتا ہوں۔“ اِس طرح دوبارہ بادشاہوں نے ایک امن معاہدہ کیا تب
بادشاہ اخی اب نے بادشاہ بن ہدد کو آزادی سے جانے دیا۔

ایک نبی کا اخی اب کے خلاف کہنا

۳۵ نبیوں میں سے ایک نے دُوسرے نبی سے کہا، ”مُجھے چوٹ
پہنچاؤ!“ اُس نے کہا، ”کیوں کہ خُداوند نے یہ حکم دیا ہے لیکن دُوسرے
نبی نے اُس کو مارنے سے انکار کیا۔ ۳۶ اِس لئے پہلے نبی نے کہا، ”تُم
نے خُداوند کے حکم کی تعمیل نہیں کی۔ اِسلئے ایک ببر جب تُم یہ جگہ
چھوڑو گے تُم کو مار ڈالے گا۔“ دُوسرے نبی نے وہ جگہ چھوڑی اور ایک ببر
نے اُس کو مار ڈالا۔
۳۷ پہلا نبی دُوسرے آدمی کے پاس گیا اور کہا، ”مُجھے چوٹ پہنچاؤ!“
اُس آدمی نے اُس کو چوٹ کی اور نبی کو ضرر پہنچایا۔ ۳۸ اِس لئے
نبی نے اُس کے چہرے کو کپڑے سے لپیٹا۔ اس طرح کوئی بھی نہ دیکھ
سکا کہ وہ کون تھا۔ نبی گیا اور سڑک پر بادشاہ کا انتظار کیا۔ ۳۹ بادشاہ وہاں
آیا اور نبی نے اُس کو کہا، ”میں جنگ میں لڑنے گیا ہم میں ایک آدمی ایک
دشمن سپاہی کو میرے پاس لایا۔ آدمی نے کہا، ’اُس آدمی کی نگرانی کرو۔ اگر
یہ بھاگ گیا تو اُس کی جگہ تُم کو اپنی زندگی دینی ہوگی یا تُمہیں ۷۵ پاؤنڈ
چاندی جرمانہ دینا ہوگا۔‘ ۴۰ لیکن میں دُوسری چیزوں میں مصروف
ہو گیا اِس لئے آدمی بھاگ گیا۔“
اِسرائیل کے بادشاہ جواب دیا، ”تُم نے کہا ہے تم سپاہی کے فرار
کے قصوروار ہو اِس لئے تُم جواب جانتے ہو تُم کو وہی کرنا چاہئے جو آدمی نے
کہا۔“
۴۱ تب نبی نے کپڑا اُس کے مُنہ پر سے ہٹایا۔ اِسرائیل کے بادشاہ
نے اُس کو دیکھا تو یہ جانا کہ وہ نبیوں میں سے ایک تھا۔ ۴۲ پھر نبی نے
بادشاہ سے کہا، ”خُداوند تُم کو کہتا ہے تُم نے اُس آدمی کو آزاد چھوڑ دیا جسے
میں نے کہا تھا کہ اُسے مرنا ہوگا۔ اِس لئے تُم اُس کی جگہ لوگے۔ تُم مروگے۔
اور تُمہارے لوگ دشمنوں کی جگہ لیں گے تو۔ تُمہارے لوگ مریں گے۔
۴۳ پھر بادشاہ سامریہ میں واپس گھر کو گیا وہ پریشان اور فکر مند
تھا۔

نبوت کا انگور کا باغ

۲۱ بادشاہ اخی اب کا محل سامریہ کے شہر میں تھا۔ محل کے
نزدیک ایک انگور کا باغ تھا۔ ایک شخص نبوت نامی
اُس باغ کا مالک تھا وہ یزرعیل کا رہنے والا تھا۔ ۲ ایک دن اخی اب نے
نبوت سے کہا، ”تمہارا کھیت مجھے دو میں اُس کو ترکاری کا باغ بنانا چاہتا
ہوں۔ تُمہارا کھیت میرے محل کے قریب ہے میں تُم کو اُس کے بدلے
میں تُمہیں ایک اچھا انگور کا کھیت دوں گا یا اگر تُم بہتر سمجھو تو میں
تُمہیں اُس کی رقم دوں گا۔“
۳ نبوت نے جواب دیا، ”میں میری زمین تُمہیں کبھی نہیں دوں گا
یہ زمین میرے خاندان کی ہے۔“
۴ اِس لئے اخی اب گھر گیا وہ پریشان اور نبوت پر غصّہ میں تھا۔ وہ
یزرعیل کے آدمی نے جو کہا اُس کو پسند نہیں کیا۔ (نبوت نے کہا تھا ”میں
اپنے خاندان کی زمین نہیں دوں گا۔“) اخی اب اپنے بستر پر لیٹ گیا وہ اپنا
چہرہ پلٹا لیا اور کھانے سے انکار کیا۔
۵ اخی اب کی بیوی ایزبل اُس کے پاس گئی ایزبل نے اُس کو کہا،
”تُم پریشان کیوں ہو؟ تُم کھانے سے کیوں انکار کرتے ہو؟“
۶ اخی اب نے جواب دِیا، ”میں نبوت سے پوچھا جو یزرعیل کا رہنے
والا آدمی ہے کہ اپنا کھیت مجھے دے میں نے اُس سے کہا کہ میں اُس کی
پوری قیمت دوں گا یا وہ بہتر سمجھے تو میں اُس کو دُوسرا کھیت دوں گا لیکن
نبوت نے اُسکا کھیت مجھے دینے سے انکار کیا۔“
۷ ایزبل نے جواب دیا، ”لیکن تُم اِسرائیل کے بادشاہ ہو اپنے بستر
سے اُٹھو کُچھ کھا لو تا کہ اپنے کو بہتر محسوس کرو میں نبوت کا کھیت تُمہارے
لئے لوں گی۔“
۸ پھر ایزبل نے چند خطوط لکھے اُس نے خطوط پر اخی اب کے دستخط
اور نام لکھے وہ اخی اب کی ذاتی مہر خطوں پر لگائی۔ پھر اُس نے اُنہیں
بزرگوں (قائدین) کو اور اہم آدمیوں کو بھیجا جو اُس شہر میں رہتے تھے
نبوت کی طرح۔ ۹ خط میں یہ تھا:

اعلان کرو کہ ایک دن روزہ کا ہوگا جب کہ لوگ کُچھ نہیں کھائیں گے۔
پھر شہر کے تمام لوگوں کو ایک میٹنگ کے لئے اکٹھا کرو۔اُس میٹنگ میں
ہم نبوت کے متعلق بات کریں گے۔ ۱۰ کُچھ آدمیوں کو دیکھو جو نبوت
کے متعلق جھوٹ کہیں کہ نبوت بادشاہ کے اور خُدا کے خِلاف کہتا ہے پھر
نبوت کو شہر کے باہر لے جاؤ اور پتّھروں سے مار ڈالو۔

۱۱ پھر بزرگوں (قائدین) اور یزرعیل کے اہم آدمیوں نے حکم کی
اطاعت کی۔ ۱۲ قائدین نے اعلان کیا ایک دن روزہ کا ہوگا جب تمام
لوگ کُچھ نہیں کھائیں گے اُس دن اُنہوں نے سب لوگوں کو مجلس میں
بُلایا۔ نبوت کو ایک خاص جگہ لوگوں کے سامنے رکھا۔ ۱۳ تب دو
آدمیوں نے لوگوں سے کہا کہ اُنہوں نے سُنا کہ نبوت بادشاہ کے اور خُدا
کے خِلاف کہتا ہے۔ اِس لئے لوگوں نے نبوت کو شہر کے باہر لے گئے
پھر اُنہوں نے اُس کو پتّھروں سے مار ڈالا۔ ۱۴ تب قائدین نے ایزبل
کو پیغام بھیجا۔ پیغام میں کہا تھا: ”نبوت کو مار ڈالا گیا۔“
۱۵ جب ایزبل نے یہ سُنا تو اُس نے اخی اب سے کہا، ”نبوت مر گیا
ہے۔ اب تُم جاسکتے ہو اور کھیت جو تُم چاہتے تھے لے لو۔“ ۱۶ اِس لئے
اخی اب انگور کے کھیت کو گیا اور اُس کو اپنے لئے لے لیا۔
۱۷ اُس وقت خُداوند نے ایلیاہ سے کہا (ایلیاہ تِشبی کا رہنے والا
نبی تھا) خُداوند نے کہا۔ ۱۸ ”سامریہ میں بادشاہ اخی اب کے پاس جاؤ۔
اخی اب نبوت کے انگور کے کھیت پر ہوگا۔ وہ وہاں کھیت کو اپنے ملکیت
میں لینے کے لئے ہے۔ ۱۹ اخی اب سے کہو کہ میں خُداوند اُس کو کہتا
ہوں: اخی اب تُم نے نبوت کو مار ڈالا اب تُم اُس کی زمین لے رہے ہو۔
اِس لئے میں تُم سے کہتا ہوں جس جگہ نبوت مرا ہے تُم بھی اُسی جگہ مروگے
جو کتّے نبوت کا خون چاٹے ہیں اُسی جگہ تُمہارا خون چاٹیں گے۔“
۲۰ اِس لئے ایلیاہ اخی اب کے پاس گیا۔ اخی اب نے ایلیاہ کو دیکھا
اور کہا، ”تُم نے مُجھے پھر پالیا تُم ہمیشہ میرے خِلاف ہو۔“
ایلیاہ نے جواب دیا، ”ہاں میں نے تُم کو دوبارہ پایا تُم نے ہمیشہ اپنی
زندگی کو خُداوند کے خِلاف گناہ کرنے میں گذاردی۔ ۲۱ اِس لئے خُداوند
تُم کو کہتا ہے کہ میں تُمہیں تباہ کروں گا میں تُم کو مار ڈالوں گا اور
تُمہارے خاندان کے ہر مرد آدمی کو بھی۔ ۲۲ تُمہارا خاندان بھی ایسا ہی
ہوگا جیسا کہ نباط کے بیٹے یُربعام کا خاندان اور تُمہارا خاندان بادشاہ بعشا
کے خاندان کی مانند ہوگا یہ دونوں خاندان بالکل تباہ ہوگئے تھے۔ میں یہ
تُم کو بھی کروں گا کیوں کہ تُم نے مُجھے غصّہ میں لایا ہے۔ تُم اِسرائیل کے
لوگوں کو گُناہ کروانے کا سبب ہو۔ ۲۳ اور خُداوند یہ بھی کہتا ہے تُمہاری
بیوی ایزبل کی لاش شہر یزرعیل میں کتّے کھائیں گے۔ ۲۴ تُمہارے
خاندان کا جو بھی آدمی شہر میں مرے گا اُسکو کتّے کھائیں گے کوئی بھی آدمی
جو کھیتوں میں مرے گا پرندے اُس کو کھائیں گے۔“
۲۵ دُوسرے کسی آدمی نے اتنی بُرائیاں اور گناہ نہیں کیں جتنی کہ
اخی اب نے۔ اُسکے اُن چیزوں کے کرنے کا سبب اُسکی بیوی ایزبل تھی۔
۲۶ اخی اب نے بہت بڑا گناہ کیا اور اُن لکڑی کے ٹکڑوں (بُتوں) کی
عبادت کی یہ وہی چیز تھی جو اموری لوگوں نے کی تھی۔ اور خُداوند نے اُن
سے زمین لے لی اور اِسرائیل کے لوگوں کو دی۔
۲۷ ایلیاہ کے کہنا ختم کرنے کے بعد اخی اب بہت غمگین تھا اُس
نے اپنے کپڑے پھاڑ لئے تھے یہ بتانے کے لئے کہ وہ غمزدہ ہے۔ تب وہ
خاص سوگ کے کپڑے ڈال لیا۔ اخی اب نے کھانے سے انکار کیا وہ اُسی
خاص کپڑوں میں سو گیا اخی اب بہت غمزدہ اور پریشان تھا۔
۲۸ خُداوند نے ایلیاہ نبی سے کہا۔ ۲۹ ”کیا تم دیکھتے ہو کہ اخی اب
میرے سامنے کتنا خاکسار ہوگیا اِس وجہ سے میں اُس کی زندگی بھر میں
مصیبت نہ آنے دوں گا میں اُس کے بیٹا کے بادشاہ ہونے کا انتظار کروں گا
پھر میں اخی اب کے خاندان پر مصیبت کا سبب بنوں گا۔“

میکایاہ کی اخی اب کو تنبیہ

۲۲ دو سال کے درمیان اِسرائیل اور ارام میں امن تھا۔
۲ تب تیسرے سال کے درمیان یہوداہ کا بادشاہ
یہوسفط اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب سے ملنے گیا۔
۳ اُس وقت اخی اب اپنے افسروں سے پوچھا، ”یاد کرو کہ ارام کے
بادشاہ نے جِلعاد میں رامات کو ہم سے لیا! ہم نے رامات کو واپس لینے کے
لئے کیوں کُچھ نہیں کیا؟ یہ ہمارا شہر ہونا چاہیئے۔“ ۴ اِس لئے اخی اب نے
بادشاہ یہوسفط سے پوچھا، ”کیا تُم ہمارے ساتھ شامل ہوں گے اور رامات پر
ارام کی فوجوں کے خِلاف لڑیں گے؟“
یہوسفط نے جواب دیا، ”ہاں میں شامل ہوں گا میرے سپاہی اور
گھوڑے تُمہاری فوج میں شامل ہونے تیّار ہے۔ ۵ لیکن پہلے ہم کو خُداوند
کا مشورہ پوچھنا ہوگا۔“
۶ اِس لئے اخی اب نے ایک نبیوں کی مجلس منعقد کی اُس وقت
تقریباً ۴۰۰ نبی تھے۔ اخی اب نے نبیوں سے پوچھا، ”کیا مُجھے جا کر رامات
میں ارام کی فوج سے لڑنا ہوگا؟ یا مُجھے دُوسرے وقت کا انتظار کرنا ہوگا؟“
نبیوں نے جواب دیا، ”تُمہیں اب جانا اور لڑنا ہوگا۔ خُداوند تُمہیں
جیتنے کی اجازت دے گا۔“
۷ لیکن یہوسفط نے کہا، ”کیا یہاں کوئی اور خُداوند کا نبی ہے؟ اگر
ہے تو ہمیں اُن سے پوچھنا ہوگا کہ خُدا کیا کہتا ہے۔“

۸ بادشاہ اخی اب نے جواب دیا، ”یہاں ایک اور نبی ہے۔ اُس کا نام
میکایاہ جو اِملہ کا بیٹا ہے۔ لیکن میں اُس سے نفرت کرتا ہوں۔ جب وہ خُداوند
کے لئے کہتا ہے تو وہ میرے لئے کوئی اچھّی بات نہیں کہتا۔ وہ ہمیشہ وہی
باتیں کہتا ہے جسے میں پسند نہیں کرتا۔“
یہوسفط نے کہا، ”بادشاہ اخی اب تُمہیں اُن چیزوں کو نہیں کہنا
چاہئے۔“
۹ اِس لئے بادشاہ اخی اب نے اپنے افسروں میں سے ایک کو کہا جاؤ
اور میکایاہ کو دیکھو۔
۱۰ اُس وقت دو بادشاہ شاہی لباس پہنے ہوئے تھے۔ اپنے تختوں پر
بیٹھے تھے یہ انصاف کی جگہ پر تھا جو سامریہ کے دروازے کے قریب تھا۔
تمام نبی اُن کے سامنے کھڑے تھے۔ نبیوں نے خُدا کے لئے باتیں
انکشاف کررہے تھے۔ ۱۱ نبیوں میں ایک کا نام صدقیاہ تھا۔ وہ کنعانہ کا
بیٹا تھا۔ صدقیاہ نے چند لوہے کے سینگ بنائے تھے۔ تب اُس نے اخی
اب کو کہا، ”خُداوند کہتا ہے تُم یہ لوہے کے سینگ ارام کی فوج کے خلاف
لڑنے کے لئے استعمال کروگے تُم اُن کو شکست دوگے اور اُن کو تباہ
کروگے۔“
۱۲ دُوسرے تمام نبیوں نے صدقیاہ نے جو کہا اُس کو منظور کیا۔
نبی نے کہا، ”تُمہاری فوج کو اب آگے بڑھنا چاہئے۔ اُنہیں ارام کی فوج
کے خِلاف رامات پر لڑنا ہوگا تُم لڑائی جیتوگے۔ خُداوند نے جیت کی
اجازت دی ہے۔“
۱۳ جب یہ واقعہ ہورہا تھا افسر میکایاہ کو ڈھونڈنے گیا افسر نے
میکایاہ کو پایا اور اُس کو کہا۔ تمام دُوسرے نبیوں نے کہا کہ بادشاہ
کامیاب ہوگا اس لئے میں تُم سے کہتا ہوں کہ سب سے محفوظ چیز جو تُم
کرسکو وہ یہ کہ کُچھ چیزیں کہو۔“
۱۴ لیکن میکایاہ نے جواب دیا، ”نہیں! میں وعدہ کرتا ہوں خُداوند کی
عظیم طاقت سے میں وہ چیز کہتا ہوں جو خُداوند مُجھ سے کہتا ہے کہنے کے
لئے۔“
۱۵ تب میکایاہ بادشاہ اخی اب کے سامنے کھڑا رہا۔ بادشاہ نے اُس
کو پوچھا میکایاہ، ”کیا مجھے اور بادشاہ یہوسفط کو فوج میں شامل رہنا ہوگا اور
کیا ہم کو اب رامات میں ارام کی فوج کے خِلاف لڑنا ہوگا؟“
میکایاہ نے جواب دیا، ”ہاں تُمہیں جانا ہوگا اور اب اُن سے لڑنا ہوگا
خُداوند تُمہیں جیتنے دیں گے۔“
۱۶ لیکن اخی اب نے جواب دیا، ”تُم خُداوند کی طاقت سے نہیں کہہ
رہے ہو تُم اپنے اِلفاظ کہہ رہے ہو اِس لئے مُجھ سے سچّائی کہو کتنی بار مجھے
تُم سے کہنا چاہئے۔ مجھے کہو خُداوند کیا کہتا ہے۔“

۱۷ میکایاہ نے جواب دیا، ”کیا واقعہ ہوگا میں دیکھ سکتا ہوں۔
اسرائیل کی فوج پہاڑیوں پر منتشر ہو جائے گی۔ وہ بغیر کسی راستہ بتانے
والے کے بھیڑوں کی طرح ہوں گے یہی کُچھ خُداوند کہتا ہے، ’یہ آدمیوں کا
کوئی قائد نہیں ہے اُنہیں لڑنا نہیں گھر جانا ہوگا۔‘“
۱۸ تب اخی اب نے یہوسفط سے کہا، ”دیکھو! میں تُم کو کہہ چُکا ہوں
یہ نبی میرے بارے میں اچھّی چیزیں کبھی نہیں کہتا۔ وہ ہمیشہ وہی
چیزیں کہتا ہے جو میں سُننا نہیں چاہتا۔“
۱۹ لیکن میکایاہ خُداوند کے بارے میں کہنا جاری رکھا۔ میکایاہ نے
کہا، سُنو! یہ الفاظ خُداوند کہتا ہے:۔ میں نے خُداوند کو دیکھا کہ وہ جنّت میں
تخت پر بیٹھا ہے اُسکے فرشتے اُس کے قریب کھڑے ہیں۔ ۲۰ خُداوند
نے کہا، ’کیا تُم میں سے کسی نے بادشاہ اخی اب کو فریب دیا ہے؟ میں
چاہتا ہوں کہ وہ جائے اور ارام کی فوج کے خلاف رامات میں لڑے۔ تب وہ
مار ڈالا جائے گا۔‘ فرشتوں کو کیا کرنا چاہئے اس کے بارے میں وہ سب
راضی نہ ہوئے۔ ۲۱ تب ایک فرشتہ خُداوند کے پاس گیا اور کہا، ’میں
اُس کو فریب دوں گا۔‘ ۲۲ خُداوند نے جواب دیا، ’تُم کیسے بادشاہ اخی
اب کو فریب دوگے۔‘ فرشتے نے جواب دیا، ’میں اخی اب کے سب
نبیوں کو پریشان کروں گا میں نبیوں کو کہوں گا کہ وہ بادشاہ اخی اب سے
جھوٹ بولیں۔ نبیوں کے پیغام جھوٹے ہوں گے۔‘ اس لئے خُداوند نے
کہا، ”بہت اچھّا جاؤ اور بادشاہ اخی اب کو فریب دو تُم کامیاب ہوگے۔‘“
۲۳ میکایاہ نے اُس کی کہانی ختم کی تب اُس نے کہا، ”تو اس طرح
یہ واقعہ یہاں ہوا خُداوند نے تُمہارے نبیوں کو تُم سے جھوٹ کہنے کا سبب
بنایا۔ خُداوند نے خود طئے کیا کہ بڑی مصیبت تُم پر آنی چاہئے۔
۲۴ تب صدقیاہ نبی میکایاہ کے پاس گیا۔ صدقیاہ نے میکایاہ کے
چہرے پر چوٹ پہنچایا صدقیاہ نے کہا، ”کیا تُم حقیقت میں یقین کرتے
ہو کہ خُداوند کی عظیم طاقت مجھے چھوڑ چُکی ہے اور اب تُمہارے ذریعہ کہہ
رہی ہے۔“
۲۵ میکایاہ نے جواب دیا، ”جلد ہی مصیبت آئے گی۔ اُس وقت تُم
جاؤگے اور ایک چھوٹے کمرے میں چھپ جاؤگے اور تُمہیں معلوم ہوگا کہ
میں سچّائی کہہ رہا ہوں۔“
۲۶ تب بادشاہ اخی اب نے اپنے ایک افسر کو حکم دیا کہ میکایاہ کو
گرفتار کرے۔ بادشاہ اخی اب نے کہا، ”اُس کو گرفتار کرو اور اُس کو شہر
کے گورنر عمّون اور شاہزادہ یُوآس کے پاس لے جاؤ۔ ۲۷ اُنہیں کہو کہ
میکایاہ کو قید میں رکھے اُس کو صرف روٹی اور پانی دو۔ اُس کو وہاں اُس
وقت تک رکھو جب تک میں لڑائی سے گھر نہ آؤں۔“
۲۸ میکایاہ نے زور سے کہا، ”تُم سب لوگ سُنو میں کیا کہتا ہوں!

بادشاہ اخی اب لڑائی سے اگر تُم زندہ گھر آئے تب خُداوند میرے ذریعہ
نہیں کہا۔"
۲۹ تب بادشاہ اخی اب اور بادشاہ یہوسفط ارام کی فوج کے خلاف
لڑنے رامات کو گئے۔ یہ اُس علاقہ میں تھا جو جِلعاد کہلاتا ہے۔ ۳۰ اخی اب
نے یہوسفط سے کہا، "ہم لڑائی کے لئے تیّار ہوں گے میں ایسے کپڑے
پہنوں گا جس سے معلوم ہوگا کہ میں بادشاہ نہیں ہوں لیکن تُم تُمہارے
خاص کپڑے پہنو جس سے معلوم ہو کہ تُم بادشاہ ہو۔" اِس طرح اِسرائیل
کے بادشاہ نے جنگ شروع کی ایسا لباس پہنا جس سے معلوم نہیں ہوا کہ
بادشاہ تھا۔
۳۱ ارام کے بادشاہ کے پاس ۳۲ رتھوں کے سپہ سالار تھے اُس
بادشاہ نے اُن ۳۲ رتھ سپہ سالاروں کو حکم دیا کہ اِسرائیل کے بادشاہ کو
دیکھو۔ ارام کے بادشاہ نے سپہ سالاروں سے کہا اُنہیں بادشاہ کو مارنا ہوگا۔
۳۲ اِس لئے دورانِ جنگ اُن سپہ سالاروں نے بادشاہ یہوسفط کو دیکھا سپہ
سالاروں نے سمجھا کہ یہی اِسرائیل کا بادشاہ ہے اِسلئے وہ اُس کو جان سے
مارنے گئے۔ یہوسفط نے پُکارنا شروع کیا۔ ۳۳ سپہ سالاروں نے دیکھا کہ
وہ بادشاہ اخی اب نہیں تھا۔ اِس لئے اُنہوں نے اُس کو نہیں ہلاک کیا۔
۳۴ لیکن ایک سپاہی نے ہوا میں تیر چلایا وہ کسی خاص آدمی کا نشانہ نہیں
لگا رہا تھا لیکن اُس کا تیر اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب کو لگا۔ تیر بادشاہ کو
ایسی چھوٹی جگہ لگا جہاں زرہ بکتر سے نہیں ڈھکا تھا۔ اِس لئے بادشاہ اخی اب
نے اُس کے رتھ بان سے کہا، "مُجھے تیر لگا ہے رتھ کو اُس علاقہ سے باہر
لے چلو۔ ہمیں لڑائی کے علاقے سے دور جانا چاہئے۔"
۳۵ فوجوں میں لڑائی جاری تھی۔ بادشاہ اخی اب رتھ میں ٹھہرا وہ رتھ
کے بازوؤں پر جھکا ہوا تھا۔ وہ ارام کی فوج کو دیکھ رہا تھا۔ اُس کا خون بہہ کر
رتھ کے نچلے حصّے میں پھیل گیا تھا بعد میں رات کو بادشاہ مر گیا۔
۳۶ سورج کے غروب ہوتے وقت اِسرائیل کی فوج کے سب آدمیوں کو
حکم دیا گیا کہ وہ اپنے شہر کو اپنی زمین پر واپس جائیں۔
۳۷ اِس طرح بادشاہ اخی اب مر گیا۔ کُچھ لوگ اُس کی لاش کو سامریہ
لے گئے۔ اُنہوں نے اُس کو وہاں دفن کیا۔ ۳۸ آدمیوں نے اخی اب کی
رتھ کو سامریہ میں پانی کے چشمہ پر صاف کیا کتّوں نے رتھ میں لگا ہوا بادشاہ
اخی اب کے خون کو چاٹا۔ اور فاحشاؤں نے اپنے کو دھونے کے لئے پانی کو
اِستعمال کیا۔ یہ چیزیں اسی طرح ہوئیں جیسا کہ خُداوند نے کہا تھا کہ ایسا
ہوگا۔
۳۹ سب چیزیں جو بادشاہ اخی اب نے اُس کے دور حکومت میں
کیں وہ کتاب "تاریخ سلاطین اِسرائیل" میں لکھی ہیں اور اُس کتاب میں
ہاتھی دانت کے متعلق بھی کہا گیا ہے جو بادشاہ نے محل کو خوبصورت
بنانے کے لئے استعمال کیا تھا۔ اور کتاب میں شہروں کے تعلق سے بھی
کہا گیا ہے جو بادشاہ نے بنوایا تھا۔ ۴۰ اخی اب مر گیا اور اُس کے اجداد
کے ساتھ دفن ہوا۔ اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کے بعد دُوسرا بادشاہ ہوا۔

یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط

۴۱ چوتھے سال کے دوران جب اخی اب اِسرائیل کا بادشاہ تھا
یہوسفط یہوداہ کا بادشاہ ہوا۔ یہوسفط آسا کا بیٹا تھا۔ ۴۲ یہوسفط جب
بادشاہ ہوا تو ۳۵ سال کا تھا۔ یہوسفط نے یروشلم میں ۲۵ سال حکومت
کیا۔ یہوسفط کی ماں کا نام عزوبہ تھا۔ عزوبہ سلحی کی بیٹی تھی۔
۴۳ یہوسفط اچھا تھا۔ اِس سے پہلے اُس کے باپ کی طرح کام کئے۔ اُس
نے تمام چیزوں کی اطاعت کی جو خُداوند نے چاہا۔ لیکن یہوسفط نے اعلیٰ
جگہوں کو تباہ نہیں کیا۔ لوگ قربانی نذرانے اور خوشبوئیں جلاکر نذرانے
اُس جگہوں پر پیش کرنے کو جاری رکھا۔
۴۴ یہوسفط نے ایک امن کا معاہدہ اِسرائیل کے بادشاہ سے کیا۔
۴۵ یہوسفط بہت بہادر تھا اور کئی جنگیں لڑا تھا تمام چیزیں جو اُس نے
کیا "تاریخ سلاطین یہوداہ" میں لکھی ہیں۔ ۴۶ یہوسفط نے اُن تمام
مردوں اور عورتوں کو جو جنسی تعلقات کے لئے اپنے جسموں کو بیچتے تھے
عبادت کی جگہوں کو چھوڑدینے کے لئے زبردستی کیا۔ وہ لوگ اُن عبادت کی
جگہوں کی خدمت اُس کے باپ آسا کے زمانے میں کئے تھے۔ آسا بادشاہ
تھا۔
۴۷ اِس زمانے میں ادوم کی زمین پر بادشاہ نہیں تھا۔ اُس زمین پر
گورنر حکومت کرتا تھا گورنر کو یہوداہ کے بادشاہ نے چُنا تھا۔

یہوسفط کا بحری بیڑہ

۴۸ بادشاہ یہوسفط نے کُچھ تجارتی جہاز بنوائے تھے۔ وہ چاہتا تھا کہ
جہاز اوفیر تک جا کر اُس جگہ سے سونا لیں۔ لیکن جہاز وہاں کبھی نہیں گئے۔
وہ اُن کی ہی بندرگاہ عصیون جابر پر تباہ ہوگئے۔ ۴۹ اِسرائیل کا بادشاہ
اخزیاہ نے اپنے ذاتی ملاح کو یہوسفط کے آدمیوں کے ساتھ اُن جہازوں
پر رکھنے کا پیشکش کیا لیکن یہوسفط نے اخزیاہ کے آدمیوں کو قبول کرنے
سے انکار کیا۔ ۵۰ یہوسفط مر گیا اور اُس کے اجداد کے ساتھ دفن ہوا۔ وہ
اپنے اجداد کے پاس شہر داؤد میں دفن ہوا پھر اُسکا بیٹا یہُورام بادشاہ ہوا۔

اِسرائیل کا بادشاہ اخزیاہ

۵۱ اخزیاہ اخی اب کا بیٹا تھا۔ وہ یہوسفط کے یہوداہ پر حکومت کرنے
کے ۱۷ ویں سال کے دوران اِسرائیل کا بادشاہ ہوا تھا۔ اخزیاہ نے سامریہ

میں دو سال تک حکومت کیا۔ ۵۲ اخزیاہ نے خُداوند کے خلاف گناہ کئے۔
اُس نے وہی چیزیں کیں جیسا کہ اُس کا باپ اخی اب، اُس کی ماں ایزبل،
اور نباط کا بیٹا یُربعام کر چکے تھے۔ یہ تمام حاکموں نے اِسرائیل کے لوگوں
کو مزید گناہ کی طرف لے گئے۔
۵۳ اخزیاہ نے جھوٹے خُدا بعل کی پرستش اور خدمت کی جیسا کہ اُس
سے پہلے اُس کے باپ نے کیا تھا۔ اور خُداوند اِسرائیل کے خُدا بہت زیادہ
غصّہ میں لانے کا سبب بنا۔ خُداوند اخزیاہ پر غصّہ میں تھا جیسا کہ اُس سے
پہلے اُس کے باپ پر غصّہ میں تھا۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html